Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 323:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 3rd December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۱ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● بدھ ، ۳ ردسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

'ووٹ سے پہلے 10 ہزار، بعد میں بلڈوزر'، ممتا نے پھر سے مہاجروں کے معاملے پر مرکز کو نشانہ بنایا

کولکاتا، 2 ردسمبر: بہار اسمبلی انتخابات میں خواتین کو 10 ہزار روپے کی مالی امداد کا اعلان نتیش کمار کی جیت کی بڑی وجہ! سیاسی تجزیہ نگاروں کا خیال ہے۔ لیکن جیسے ہی ووٹنگ ختم ہوئی، بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا ماننا ہے کہ وہاں بلڈوزر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت خواتین کی ایک بار نہیں بلکہ سارا سال مدد کر رہی ہے۔ لکشمی بھنڈار پروجیکٹ کے تحت خواتین کو سالانہ 12,000 روپے سے زیادہ کی مدد کی جا رہی ہے۔ تاہم، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نہ صرف خواتین بلکہ 31 لاکھ 72 ہزار تارکین وطن کارکنوں کو بھی جو بغیر کسی صنفی امتیاز کے گھر لوٹے ہیں، ہر ایک کو 5000 روپے کی مالی امداد دی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو نبنا کے میٹنگ ہال میں حکومت کی ترقیاتی رپورٹ جاری کی۔ ممتا نے انتخابات سے قبل بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو مالی مدد فراہم کرنے پر بھی تنقید کی ہے۔ بہار میں انتخابات سے پہلے دیے گئے پیسوں کے بارے میں، انہوں نے کہا، "بی جے پی نے جو دکھاوا کیا وہ بہار میں انتخابات سے پہلے 10 ہزار روپے، اور پھر بلڈوزر۔ ہم سال میں 12 ہزار روپے دیتے ہیں، 5 سال میں 60 ہزار روپے (صرف عام ذات کے لیے)۔"

وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں تارکین وطن کارکنوں کی ہراسانی کے بارے میں بھی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 10 پر)

پاکستان: 'عمران خان کی صحت ٹھیک ہے'، اڈیالہ جیل میں بھائی سے ملاقات کے بعد عظمیٰ خان نے سنائی خوشخبری

اسلام آباد، 2 ردسمبر: پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور 'پاکستان تحریک انصاف' (پی ٹی آئی) پارٹی کے بانی عمران خان صحت مند اور سلامت ہیں۔ گزشتہ دنوں ان کی موت سے متعلق جو دعوے کیے گئے تھے، وہ افواہ ثابت ہو گئے ہیں۔ عمران خان کے صحت مند ہونے کی خوشخبری ان کی بہن عظمیٰ خان نے سنائی ہے، جنھوں نے اڈیالہ جیل میں آج ہی ان سے ملاقات کی۔ انھوں نے مطلع کیا کہ ملاقات تقریباً 20 منٹ کی رہی، جس میں عمران خان نے بتایا کہ انھیں تنہائی میں رکھا گیا ہے اور تھوڑی دیر کے لیے ہی قید خانہ سے باہر نکلنے کی اجازت ملتی ہے۔

پاکستانی میڈیا رپورٹس کے مطابق اڈیالہ جیل میں عمران خان سے ملاقات کے بعد عظمیٰ خان نے میڈیا سے مختصر گفتگو کی۔ انھوں نے جیل سے باہر نکلنے کے بعد کہا کہ "بانی پی ٹی آئی مکمل طور پر صحت یاب ہیں۔" انھوں نے مزید کہا کہ دونوں بہنوں سے صلاح و مشورہ کے بعد میڈیا کو اس ملاقات اور (باقی صفحہ 10 پر)

سنچار ساتھی حکومت کا جاسوسی ایپ ہے: پرینکا گاندھی

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے سنچار ساتھی ایپ کو موبائل پر ڈاؤن لوڈ کرنے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ ایک جاسوسی ایپ ہے جس کے ذریعے حکومت ہر موبائل پر نظر رکھنا چاہتی ہے۔

محترمہ واڈرا نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے موبائل ہینڈسیٹ پر سنچار ساتھی ایپ پہلے سے انسٹال کرنے سے متعلق سوال پر کہا کہ سنچار ساتھی ایک جاسوسی ایپ ہے اور یہ مضحکہ خیز ہے۔ شہریوں کو رازداری کا حق ہے اور سب کو رازداری کا حق ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنے کنبے اور دوستوں کو نجی پیغامات بھیج سکیں لیکن حکومت اس رازداری کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ صرف ٹیلی فون پر جاسوسی نہیں ہے۔ وہ اس ملک کو ہر طرح سے آمرانہ نظام میں بدل رہے ہیں اور پارلیمنٹ اسی وجہ سے (باقی صفحہ 10 پر)

اپوزیشن جماعتوں نے ایس آئی آر کے خلاف پارلیمنٹ میں زبردست احتجاج کیا، حکومت سے انتخابی اصلاحات پر بات کرنے کا مطالبہ کیا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد نے پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل منگل کو یہاں پارلیمنٹ کمپلیکس کے مکر دوار کے باہر زبردست احتجاج کیا۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے اور ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو سمیت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے کئی ارکان پارلیمنٹ نے احتجاج میں حصہ لیا۔

محترمہ گاندھی اور مسٹر کھرگے کے ساتھ ساتھ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی، پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال، پرینکا گاندھی وڈرا، ٹی آر بالو اور کئی دوسرے لیڈروں نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے ہوئے ایس آئی آر کے خلاف احتجاج کیا۔

اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ بہار کے بعد اب 12 (باقی صفحہ 10 پر)

'گجرات میں بڑھتے جرائم، منشیات اور کسانوں کی تباہی'، راہل گاندھی کا بی جے پی حکومت پر شدید حملہ

احمد آباد، 2 ردسمبر: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے گجرات میں جاری پارٹی کی 'جن آکروش یاترا' تذکرہ کرتے ہوئے ریاست کی موجودہ حالت پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے مختلف مرحلوں میں عوام خاص طور پر خواتین نے بارہا اس بات کی شکایت کی کہ گجرات میں تیزی سے بڑھتے نشے کے استعمال، غیر قانونی شراب کے دھندے اور جرائم نے ان کی روزمرہ زندگی میں عدم تحفظ کو گہرا کر دیا ہے۔ ان کے مطابق خواتین بڑی تعداد میں سڑکوں پر اس لیے نکل (باقی صفحہ 10 پر)

وجے مالیہ، نیرو مودی سمیت 15 افراد 57 ہزار کروڑ کے مالی گھوٹالوں میں اقتصادی مجرم قرار: مرکزی حکومت

نئی دہلی 2 ردسمبر: مرکزی حکومت نے پیر کو لوک سبھا میں اطلاع دی کہ کنگ فشر ایئر لائنز کے سربراہ وجے مالیہ، فائر اسٹار انٹرنیشنل کے مالک نیرو مودی اور اسٹیرلنگ بائیوٹیک گروپ کے نیتن سندیسرا سمیت 15 بڑے مفرور تاجروں کو (باقی صفحہ 10 پر)

پوتن کے دورۂ ہند سے قبل روس نے ہندوستان کو 'عظیم دوست' قرار دیا

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے صدر ولادیمیر پوتن کے 4 اور 5 دسمبر کے دورۂ ہند سے قبل کہا ہے کہ روس اپنے اس اہم دورے کا بے تابی سے منتظر ہے۔ اسپوتنک نیوز ایجنسی کے زیرِ اہتمام نئی دہلی میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پیسکوف نے ہندوستان اور ہندوستانی عوام کو "روس کا عظیم دوست" قرار دیتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کی تاریخی گہرائی پر زور دیا۔

ایک میڈیا بریفنگ میں پیسکوف نے کہا کہ ماسکو ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات میں کسی بھی بیرونی مداخلت کے حوالے سے 'بہت حساس' ہے اور یہ کہ دونوں ممالک کی شراکت داری آزاد، دیرینہ اور باہمی مفادات کی بنیاد پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا، ہماری شراکت داری محض دستاویزات نہیں بلکہ تاریخی پس منظر اور باہمی اعتماد پر مبنی ہے۔ ہندوستان اور روس تاریخ کے اہم موڑ پر ہمیشہ شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 10 پر)

SIR کی گھبراہٹ سے مرنے والوں کے خاندان کو

ممتا بنرجی نے دو لاکھ روپئے دینے کا اعلان کیا، بیماروں کو بھی راحت

کولکاتا، 2 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ممتا نے SIR گھبراہٹ میں مرنے والوں کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپئے جبکہ شدید پریشان اور بیمار افراد کیلئے ایک لاکھ روپئے دینے کا اعلان کیا۔ ساتھ ہی ساتھ پریشانی میں مبتلا لوگوں کے لیے بھی معاوضے کا اعلان کیا۔ خیال رہے کہ ریاست میں ایس آئی آر کا خوف اور ذہنی پریشانی کے سبب یا انتہائی دباؤ کے کی وجہ سے بی او زسمیت انتالیس افراد کی موت ہو چکی ہے۔ واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ترنمول دور میں ریاست کی ترقی کا حساب کتاب پیش کیا۔ پاتھ شری سے لے کر کنیا شری، لکشمی بھنڈار کا حساب پیش کیا کہ حکومت کس طرح ترقی پنچالی میں مختلف ترقیاتی یکنوں میں آگے بڑھ رہی ہے۔ ایک بار پھر انہوں نے فطری انداز میں مرکزی محرومیوں کے خلاف بات کی۔ دوسری طرف اس نے ووٹ پر مبنی بنگال میں ضلع مجسٹریٹوں کے

لیے خصوصی پیغام دیا۔ انہوں نے یہ پیغام بھی دیا کہ ایس آئی آر کے ماحول میں ترقیاتی کام کسی بھی طرح رک نہ جائیں۔ تاہم انہوں نے ان کے کام کی بھی بہت تعریف کی۔ ممتا نے کہا کہ میں ہر ضلعی انتظامیہ کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں، جیسا کہ آپ کر رہے ہیں، الیکشن کا کام کریں، لیکن یہ ترقیاتی کام ہے۔ ہم کچھ علاقوں میں لوگوں کے لیے پرعزم ہیں۔ پچھلا کام جاری رہے گا، لیکن جو نیا کام دیا گیا ہے وہ تیزی سے ہونا چاہیے۔ اچھا کام کرنے والوں کو خصوصی ایوارڈ دیا جائے گا۔ میں وزرا سے کہوں گی کہ وہ اس پر نظر رکھیں۔ بہت کچھ ان لوگوں پر ہے جو محکموں کی قیادت کرتے ہیں، ہر ایک افسر بہت اچھا ہے۔ اس کے بعد، انہوں نے چیف سکریٹری سے کہا کہ میں سی ایس سے پوچھوں گی کہ آیا ان کاموں کی صحیح طریقے سے نگرانی ہو رہی ہے یا نہیں۔ میں 10 سینئر مبصرین کو بھیج رہی ہوں۔ مزید یہ کہ ریاست کی جانب سے ایک مانیٹرنگ ٹیم تشکیل دی جانی چاہیے۔ ممتا کو ایس آئی آر کے خوف سے مرنے والوں اور بیمار ہونے والوں کے لیے معاوضے کا اعلان کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ انہوں نے انتظامیہ کے اہلکاروں کو خصوصی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر میں جو لوگ خوف و ہراس اور خودکشی کے باعث مرے ہیں۔ 39 افراد کی موت ہو چکی ہے۔ 13 کی حالت تشویشناک ہے جن میں بی ایل او بھی شامل ہیں۔ مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے اور جو تشویشناک حالت میں ہیں انہیں ایک لاکھ روپے دیں۔ ان کے اہل خانہ کو یہ احساس دلائیں کہ حکومت ان کے مشکل وقت میں ان کے ساتھ ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
3/ دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 22 منٹ
عصر	3 بج کر 16 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

'وہ فروری میں واجب الادا رقم ادا کریں گے اور مارچ میں لیں گے، میں چال سمجھ گئی ہوں'، ممتا نے پھر مرکز پر حملہ کیا

کولکاتا 2 دسمبر: ریاست مرکزی حکومت کے 1.87 کروڑ روپے کی مقروض ہے۔ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو بنگال کے واجبات ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے باوجود دہلی اب بھی واجب الادا رقم ادا نہیں کر رہا ہے۔ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر اس کے لیے مرکز کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ مرکز فروری میں واجب الادا رقم ادا کر سکتا ہے اور مارچ میں وہ رقم لے سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کو خدشہ ہے۔ ممتا نے مرکز کی چالوں کا پردہ فاش کیا ہے۔

آج، منگل کو وزیر اعلیٰ نے نوانا سے 'انتیز پنچالی' جاری کی۔ ریاستی حکومت نے ان 15 سالوں کے کام کا حساب جاری کیا ہے۔ بنگال میں ممتا بنرجی کی قیادت میں ترقی کا یکنا جاری ہے۔ آج ممتا بنرجی نے زراعت، روزگار اور صحت کے شعبوں میں زبردست ترقی کا پیغام دیا۔ مرکزی حکومت نے مبینہ طور پر ریاست کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے رقم دینا بند کر دی ہے۔ ریاست ہر سال اپنے پیسے سے ترقی کر رہی ہے۔ مرکز کی نریندر مودی حکومت پر بنگال 1.87 کروڑ روپے کا مقروض ہے۔ کئی مطالبات، خطوط اور خطوط کے باوجود رقم نہیں دی گئی! کلکتہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے بھی واجب الادا رقم کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ اس کے بعد بھی خبر ہے کہ دہلی اس معاملے پر اپنی زبان پکڑے ہوئے ہے۔ آج وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر مرکز پر اپنی برہمی کا اظہار کیا ہے۔

ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہیں۔ مرکز فروری میں واجب الادا رقم دے سکتا ہے۔ یہ رقم مارچ میں واپس بھی لے سکتی ہے، وزیر اعلیٰ کو خدشہ ہے۔ اگر ہر مالی سال میں رقم خرچ نہیں کی جا سکتی ہے، تو رقم واپس چلی جاتی ہے۔ اتنے کم وقت میں رقم خرچ نہ کرنے کی شکایت اٹھا کر مرکز اسے واپس لے سکتا ہے۔ یہ چال اب سمجھ میں آ گئی ہے۔ ممتا بنرجی کے الفاظ صاف ہیں۔ مرکز نے ریاست کے منصوبوں کے لیے رقم روک دی ہے۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے پھر جوابی فائرنگ کی۔

طویل عرصے سے شکایتیں ہیں کہ مرکز ریاست کے پروجیکٹوں کے لیے رقم نہیں دے رہا ہے۔ مرکز پینے کے پانی، سڑکوں، رہائش سے لے کر کئی منصوبوں کے لیے رقم نہیں دے رہا ہے۔ پھر بھی ریاست میں ترقی جاری ہے۔ اس وقت ریاست میں چکن کی قیمت بھی بہت زیادہ ہے۔ اسی لیے ممتا نے مرکز کے تئیں غصہ ظاہر کیا۔ "ووٹ سے پہلے 10 ہزار، ووٹ کے بعد بلڈوزر"، وزیر اعلیٰ نے آج وہ طنز بھی کیا۔

☆

دتہ پوکھر اسٹیشن پر گھٹیا نوجوان کی لعنتی حرکتیں

لوگوں نے پکڑ کر خوب پٹائی کی اور ریلوے پولس کے ہتھے چڑھا

باراسات 2 دسمبر: 5 بج کر 37 منٹ پر ٹرین چھوٹنے والی تھی کہ اسی وقت ایک بے حیا نونواج خواتین کو اپنی طرف متوجہ کر کے بے حیائی و بے شرمی کا حرکت کیا اور اپنی وعضو تناسل کو یوں دکھایا کہ سبھی خواتین شرم سے لال ہو گئیں گئی تو اس نوجوان کو بھدی بھدی گالیاں دیے ڈالی۔ کیونکہ وہ اوقات سے گر نوجوان مشت زنی کی قابل مذمت حرکتیں بھی کر ڈالی۔ مگر وہیں موجود کچھ مسافروں نے اس گھٹیا نوجوان کو اس کی اس حرکت کی وجہ سے پکڑ لیا اور پھر وہیں دیک کھمبے سے اسے باندھ دیا۔ پھر پٹائی شروع کر دی۔ جیسے ہی یہ خبر ریلوے پولس کو لگی وہ بھاگے بھاگے وہاں گئے اور کسی طرح اس گھٹیا نوجوان کو لوگوں کے ہاتھوں سے چھڑایا۔ اور اپنے اختیار میں لیا۔ سوموار کو یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے دتہ پوکھر میں پیش آیا ایک خاتون نے بتایا کہ ہردیدپور جانے کے ارادے سے بیٹی کو لیکر دتہ پوکھر لوکل ٹرین پر اٹھی۔ اچانک سے دیکھا کہ وہ نوجوان ان کو دیکھتے ہوئے ایک نہایت ہی گھٹیا کام کرنے لگا۔ پہلے تو وہ اسے درگزر کر دیا۔ مگر وہ نوجوان بار بار مشت زنی کی سنگین عادت میں مبتلا ہو گیا پھر کیا ٹرین کی ساری خواتین اس پر بھڑک گئیں اور اس پر دھاوا بولتی تب تک وہاں کچھ لوگوں نے اسے پکڑ کر باندھا اور زبردست پٹائی کر دی۔ ریلوے پولس نے بابایا اور ابھی وہ جیل کے اندر بٹھا آگے کی سزا کا انتظار کر رہا ہے۔

☆

برانگر میں خاندانی جھگڑے کی آڑ میں ہتھیار بازی کا انکشاف

پولیس کی بروقت کارروائی، خاتون گرفتار، شوہر کے رول کی بھی تفتیش شروع

برانگر 2 دسمبر (نور عالم): آج بارانگر پولیس اسٹیشن کو خفیہ اطلاع ملی کہ ایک خاتون اپنے رشتہ داروں کو جائیداد کے تنازعے میں اسلحہ دکھا کر دھمکا رہی ہے۔ اطلاع کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوراً کارروائی کی اور سمتی ریتیکا بیرا عرف ٹنی (26) کو اس کے میکے نیوگی پاڑہ روڈ، کولکاتا سے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق تلاشی کے دوران اس کے کمرے سے ایک پائپ گن اور 20 راؤنڈ 8 ایم ایم کے ایف کارتوس برآمد ہوئے۔ یہ سامان ایک ٹن باکس میں بند، پلاسٹک میں لپٹا ہوا اور ایک بیگ میں چھپایا گیا تھا۔ تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ ریتیکا بیرا کے شوہر سبھاشیس دتہ عرف سنی کا جرائم پیشہ پس منظر اسی تھانے کے تحت درج ہے اور فی الحال وہ ریاست کے باہر مقیم ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ ہتھیاروں کی فراہمی اور پورے معاملے میں شوہر کے ممکنہ کردار کی بھی باریکی سے جانچ کی جائے گی۔ ملزمہ کو عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے جہاں پولیس کسٹڈی (PC) ریمانڈ کی درخواست دے گی۔

مغربی بنگال بستی انیان سمیتی کا

چوتھا ریاستی کانفرنس کامیابی سے ہمکنار

کولکاتا (ساجد پرویز) مغربی بنگال بستی انیان سمیتی کا چوتھا ریاستی کانفرنس مدنی پور شہر کے ایشور چندر ودیا ساگر ؟ڈیٹریم میں. 29 اور 30 نومبر 2025 کو ہوا۔ جس میں مغربی بنگال کے سبھی اضلاع سے بستی انیان سمیتی کے لیڈران نے شرکت کی اور بستی و علاقے کے مسائل پر نیز زبردستی بستی اجاڑ کے خلاف بھی اس پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس کانفرنس میں فرقہ پرستی۔ تاناشاہی۔ کسانوں۔ مزدوروں اور محنت کشوں وغیرہ پر ہونے والے ظلم۔ وزیادتی کے خلاف باتیں ہوئی۔ اس کانفرنس میں 111 لوگوں پر مشتمل ریاستی کمیٹی بنائی گئی جبکہ 25 لوگوں پر مشتمل ریاستی سکریٹریٹ بنی ہے۔ جس میں ڈاکٹر فواد حلیم۔ عبدالرؤف۔ وارڈ 60 کے سابق کونسلر منظر احسن کو بستی انیان سمیتی کے ریاستی سکریٹریٹ میں جگہ ملی ہے

کہ اگر سرمایہ کاروں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے تو مستقبل میں کوئی بھی سرمایہ کار یہاں آنا نہیں چاہے گا اس لیے انہوں نے آج کی پریس کانفرنس کے دوران انتظامیہ کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی اور کہا کہ وہ اس کی شکایت چیف سکریٹری سمیت انتظامیہ کے تمام محکموں سے کریں گے۔

☆

یوم معذوراں کے موقعے پر معذور افراد نے ایک ریلی نکالی۔

پالتو جانوروں سے محبت کا اظہار کرنے کیلئے پیٹا انڈیا نے اسکولی بچوں کو گائے اور کتے کا ماسک پہنا کر احتجاجی تحریک شروع کی جس میں پالتو جانوروں سے محبت کا اظہار کیا گیا۔

بانسبیڑیا میونسپلٹی کے نئے چیئرمین کا حلف لئے

تاپس مکھرجی سابق چیئرمین کا فون پا کر رو پڑے

ہگلی/2 دسمبر (محمد شبیب عالم) گزشتہ ماہ اچانک سے بانسبیڑیا اور چنسورہ ہگلی میونسپلٹی کے چیئرمین کو انکے عہدے سے دستبردار کر دیا گیا۔ انکے خلاف بیشتر کاؤنسلروں کے درمیان ناراضگی تھی گزشتہ کئی برسوں سے جسے دیکھتے ہوئے انہیں انکا عہدہ اعلیٰ قیادت کے جانب سے چھوڑنے کو کہا۔ آج بروز منگل بانسبیڑیا میونسپلٹی کے نئے چیئرمین کے طور پر حلف لئے تاپس کمار مکھرجی (بابی) تاپس مکھرجی وارڈ نمبر 6 کے موجودہ کاؤنسلر ہیں اس سے قبل بھی وہ کئی برسوں سے کاؤنسلر رہ چکیہیں۔ تاپس پہلے بھی کئی دفعہ چیئرمین کی دوڑ میں تھے مگر لیکن کسی نہ کسی وجہ سے اس عہدے سے محروم رہے۔ بتایا جاتا ہیکہ گزشتہ لوک سبھا انتخاب میں ترنمول ایم پی امیدوار رچنا بنرجی بانسبیڑیا میونسپلٹی علاقے میں بارہ ہزار ووٹوں سے بی جے پی سے پیچھے رہ گئی تھیں اسی وجہ سے پارٹی اعلیٰ قیادت نے آدیتیہ نیوگی کو انکے عہدے سے ہٹنے کو حکم دی۔ گزشتہ گیارہ نومبر کو آدیتیہ نیوگی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ آج انکی جگہ نئے چیئرمین نے حلف لیا حلف لیتے ہی انکے پاس سابق چیئرمین آدیتیہ نیوگی کا فون آیا اس پر ان سے باتیں کرتے ہوئے تاپس جزباتی ہو گئے انکی آنکھوں سے آنسوؤں کے قطرے گرنے لگے۔ اس دوران انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ شاید ہم لوگوں سے رابطے میں نہیں تھے، شاید ہم تکبر میں تھے، لوگوں کے مطالبات پورے نہیں ہوئے، اس لئے ہمیں سب کے پاس جانا ہے، میونسپلٹی کے کام اچھے طریقے سے کرنے ہیں میرا وقت محدود ہے میونسپلٹی کے اسپتال کو بہتر بنانے کی اپیل ہے میں بھی وزیر اعلیٰ سے بنانے کی اپیل کروں گا۔ لوگوں کی ضرورتوں کے مطابق ایک لفٹ بنوائی جائے گی۔

سی پی آئی ایم بانسبیر یا ایریا کمیٹی کے رکن رودرا چکروتی نے کہا "لوگوں کو اس بات سے کوئی سردرد نہیں ہے کہ بانسبیر یا میونسپلٹی کا چیئرمین کون ہے۔ میونسپلٹی کے لوگ میونسپل خدمات سے محروم ہیں۔ سڑکیں، پانی، سیوریج، صحت، سب کچھ ختم ہے۔ اس حلف کی تقریب میں بانسبیڑیا میونسپلٹی کی نائب چیئر پرسن سلپی چٹرجی، ایم ایل اے تپن داس گپتا کے علاوہ قریب قریب سبھی کاؤنسلر موجود تھے اس دوران انیس نمبر وارڈ کے کاؤنسلر محمد شہید انصاری نیکہا کہ بانسبیڑیا میونسپلٹی آج آزاد ہو گیا بیشتر کاؤنسلروں کے چہروں پر خوشی ہے۔

آنجہانی کانگریس لیڈر کی یاد میں کانگریس یادگار تقریب، مریضوں میں پھل تقسیم

آسنسول: 2 دسمبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کانگریس نے سوموار کو آنجہانی رنین باگچی کے لیے روپنارائن پور بس اسٹینڈ پر واقع کانگریس دفتر میں ایک یادگاری میٹنگ کا اہتمام کیا۔ ان کی برسی کے موقع پر، روپنارائن پور کانگریس دفتر میں پیر کی صبح ایک سماجی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جہاں ان کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے اور پٹھا کیاری بلاک ہیلتھ سینٹر (اسپتال) کے مریضوں میں پھل اور بسکٹ تقسیم کیے گئے۔ شام میں منعقدہ یادگاری میٹنگ میں کانگریس کے ضلع صدر دیبیش چکرورتی اور دیگر قائدین نے انہیں آنسو بھری آنکھوں سے یاد کیا۔ سلان پور بلاک کانگریس صدر انشومن مہتا نے آنجہانی رنین باگچی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ رنندر ناتھ باگچی ان کے سرپرست اور والد تھے، جن کے نقصان کی تلافی ناممکن ہے۔ ان کی یاد میں، پٹھا کیاری ہیلتھ سینٹر (اسپتال) میں دیگر ضرورت مندوں میں پھل اور بسکٹ تقسیم کیے گئے اس یادگاری تقریب میں کانگریس کے ضلع صدر دیبیش چکرورتی، لپیکا باگچی، آنجہانی رامین باگچی کی اہلیہ، شکتی گھوش، سربجیت سنہا، جوئے دیورائے، ورون منڈل، شپرا دتہ، بلو سترادھر اور بہت سے لوگ موجود تھے۔

بم دھماکے میں 9 سالہ بچہ زخمی

ہوڑہ 2 دسمبر: گھنی بستی میں اچانک سے بم کا دھماکہ ہوا تو آس پاس کے لوگوں کے اوسان خطا ہو گئے۔ بم کے دھماکے سے ایک بچہ بری طرح گھائل ہو گیا۔ جس کے بعد ہوڑہ کے بینرا حلقے میں ایک بے چینی پھیل گئی۔ بتایا گیا کہ گھائل بچے کا نام اوش سنگھ ہے۔ دھماکے کے بعد پولس آ کر اپنی کارروائی میں لگ گئی۔ پھر بھی اس نامعلوم دھماکے سے علاقے میں خوف طاری ہو گیا۔ پولس و مقامی لوگوں نے یہ بتایا کہ یہ انہونی حادثہ بیٹرا حلقے سے 100 میٹر دور بھولا ناتھ کوی راج لین میں ہوا۔ اسی علاقے کا نو برس کا لڑکا روشن سنگھ تھا۔ دوسرے بچوں کی طرح وہ اس وقت وہاں دوپہر کو میدان میں کھیل رہا تھا۔ اور اسی میدان کے ایک کونے میں بم وہ بم رکھا ہوا تھا۔

رقم کی ادائیگی کے ایک سال بعد بھی کام مکمل نہیں ہوا: مرتیونجے مکھرجی

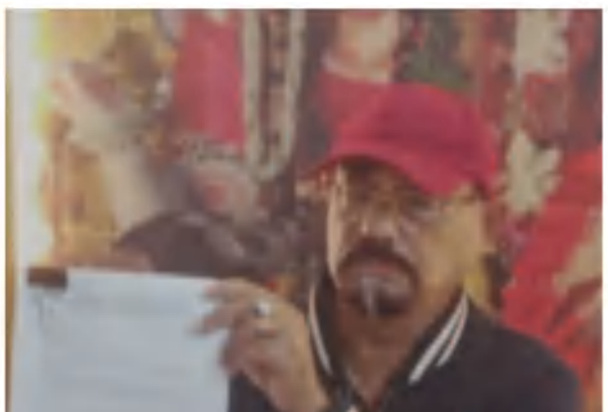

آسنسول: 2 دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے مشہور تاجر مرتیونجے مکھرجی نے آسنسول میں ایس بی گورائی روڈ پر واقع اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں کو بتایا کہ بنگال ایروٹروپلس پروجیکٹ لمیٹڈ کے زیر اہتمام چانگ نامی کمپنی کے ذریعہ انڈال کے قاضی نذرول ہوائی اڈے کے علاقے میں ایک بڑے پروجیکٹ کی تعمیر کی جا رہی ہے مرتیونجے مکھرجی نے کہا کہ انہوں نے وہاں فلائی ایش اینٹوں کا کارخانہ لگانے کی بھی کوشش کی تھی لیکن اسے ٹھکرا دیا گیا اس کے بعد اس نے وہاں رسد کا کچھ کام کرنے کی کوشش کی اور اس کے لیے اس نے درگاپور کے ایک آرکیٹیکٹ سمیع اللہ چاند کو تین قسطوں میں 1,45,000 روپے ادا کر دیے۔ مرتیونجے مکھرجی کا کہنا ہے کہ انہیں رقم ادا کرنے کے باوجود ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور آرکیٹیکٹ نے ابھی تک اپنا کام مکمل نہیں کیا ہے وہ جب بھی سمیع اللہ چاند سے رابطہ کرتے ہیں تو وہ سیدھا جواب نہیں دیتے۔ وہ رقم مانگنے پر بھی واپس نہیں کر رہا جس کی وجہ سے اسے بھاری نقصان کا سامنا ہے۔ اس کا کام نہیں ہو رہا اور پیسے بھی پھنس گئے ہیں۔ یہی نہیں، انہوں نے کہا کہ جب ہم نے ایروٹروپلس پروجیکٹ لمیٹڈ کے عہدیداروں سے بات کی تو انہوں نے صاف صاف اس معاملے سے ہاتھ دھوتے ہوئے کہا کہ انہوں نے زمین انہیں فروخت کر دی ہے۔ اب بنگال ایروٹروپلس پروجیکٹ لمیٹڈ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مرتیونجے مکھرجی نے کہا

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائین سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 (**حلقہ ہوائی سینئر ڈین/1/ہوڑہ**) سے تجربہ رکھنے والے ٹنڈر گزاروں سے کام کی نوعیت و مالیاتی اہلیت بھی ہو بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آبپاشی/سی پی ڈبلیو ڈی/ایس ای بی/ایم ای ایس سے کا کسی بھی عوامی سیکٹر سے مندرجہ ذیل کام کے تحت،

سلسلہ نمبر ونٹ نمبر: کام کی تفصیلات، تخمینہ لاگت، زربیعانہ: (1) 26-2025-165، **بتاریخ: 27.11.2025**، جیو ٹیکنیکل تحقیقات کاموں کے رپورٹ کو جمع کرنا مختلف تعمیراتی کاموں کے (ایل ایچ ایس، بریج، عمارتیں، بریج پر کے راستے وغیرہ کاموں کیلئے) ہوڑہ ڈویژن میں۔ -/51,00,000 روپے۔ -/1,02,000 روپے۔ (2) 26-2025-174، **بتاریخ: 27.11.2025** جوزہ ایم ای اے مختصر کرنے کا (پانی ٹیپ، پیشاب خانے، پاخانے، پلیٹ فارم چھاونی وراحت والے ہال میں) ہوڑہ میں۔ 59,154,58 روپے۔ -/1,18,000 روپے۔ (3) 26-2025-178، **بتاریخ: 27.11.20225**، ویلڈنگ جصے کی سپلائی ہوڑہ ڈویژن کے ماتحت۔ -/3,51,77,175 روپے، -/3,25,900 روپے۔ **ٹنڈر کی لاگت**: صفر-(سب کیلئے) **پورا ہونے کی مدت**: چھ (06) مہینے کا (سلسلہ نمبر 1 کیلئے) چار (04) مہینے۔ (سلسلہ نمبر 2 کیلئے) اور نو (09) مہینے کا (سلسلہ نمبر 3 کیلئے) کسی بھی حالت میں مذکورہ بند کا ٹنڈر نوٹس طلبی میں اگر کوئی چھٹی/بند/اسٹرائیک کسی وجہ سے ہو جائے تو آن لائین سے ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی ویب سائٹ کے آئی آر اے پی ایس درخواست سے اور کوئی بھی پیشکش بند کی تاریخ وقت پر ٹنڈر کیلئے داخل نہیں ہوں گے۔ لہذا آن لائین سے ٹنڈر کھلے گا دوسرے دن کام کے اوقات، میں: **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ وقت**: 15.12.2025 کو 14.00 بجے ویب سائٹ پر ٹنڈرس کی تفصیلات ملے گی: www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ سے اپنی پیشکش کو داخل کریں گے۔ **ای ایم ڈی ادائیگی اور ٹی ڈی سی**-زربیعانہ برائے ادائیگی (ای ایم ڈی) وٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت ٹی ڈی سی) کے معاملے میں ای-ٹنڈرنگ قبول کیا جائے گا بذریعہ نیٹ بینکنگ یا گیٹ وے ادائیگی سے ہی۔ دستی پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

(HWH-425/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ممتا کا 15 سالہ ترقیاتی کام کا رپورٹ پیش

کولکاتا ، 2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کی دوپہر نباننمیں ایک میٹنگ کی۔ 2026 کے انتخابات کی گھنٹی عملی طور پر بج چکی ہے۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے اب بنگال میں ترقیاتی کاموں کی رپورٹ ایس آئی آر کے ماحول میں شائع کی ہے۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم اس رپورٹ کارڈ کو چھ زبانوں میں شائع کررہے ہیں۔ آج ہم نے اس رپورٹ کارڈ کا باضابطہ افتتاح کیا۔ ہم نے اس کے لیے ایک خاص گانا بھی ترتیب دیا ہے۔ پہلے مائیں بہنیں پنچالی گاتی تھیں۔ ہم ماضی کی شان کو واپس لے آئے ہیں۔ بنگالی دانشوروں کالمس اس میں باقی ہے۔ ایمون نے اس گانے کو کمپوز کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگال کے لوگوں نے حکومت کو کام کرنے کا موقع دیا ہے۔ ہم نے 14 سال اور 6 ماہ کام کیا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم لوگوں کے سامنے اپنی کارکردگی پیش کریں۔ جس میں مندرج ذیل ترقیاتی کام شامل ہیں۔ جو ریاستی عوام کے مفاد میں عام کئے جارہے ہیں۔ (۱) مزدوروں کی تلاش میں کوئی پریشانی نہیں، 1 بیگھہ دھان 20 منٹ میں کاٹا، تھریش اور پیک کیا جا سکتا ہے! لاگت کم سے کم ہے۔ (۲) مچھلیوں کے 800 دیہات کو گوبل کیا جا رہا ہے! بردوان میں خاص پرندے توجہ کا مرکز ہیں۔ (۳) UPHC میں چشم کشا خدمات، ریاست کا پہلا سبنگ لڑکا۔ (۴) کرسمس سے پہلے سیاحت میں اضافہ، مورتی پل کھل گیا جس کا انتظار تھا، ڈوارز کا دورہ آسان ہو گیا۔ (۵) پیدائش سے ہی اس کے ہاتھ نہ ہونے کے باوجود تملوک کی پاروتی زندگی جیتنے کی جنگ میں باقیوں سے آگے ہے۔ (۶) ترقی کی پنچالی کے بارے میں وزیراعلیٰ کا اعلان ہے کہ 2011 کے مقابلے میں اب معاشی کامیابی بہتر ہے۔ 2011 سے اب تک اخراجات میں 5.31 فیصد، سماجی شعبے میں 14.46 فیصد، زراعت میں 9 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ ہم نے ایک کروڑ 72 لاکھ لوگوں کو غربت کی لکیر سے اوپر لایا ہے۔ اقتصادی راہداری سے ریاست میں مزید ایک لاکھ لوگوں کو نوکریاں ملیں گی۔

☆

میں ہر ضلع میں دس مبصر بھیج رہی ہوں: وزیراعلیٰ

کولکاتا، 2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن کی خصوصی مبصر ٹیم ایس آئی آر کے کام کو دیکھنے کے لیے بنگال کا دورہ کررہی ہے۔ اس اسپیشل 13 کو لے کر انتظامی اور سیاسی حلقوں میں بحث جاری ہے۔ اب ریاست نے ایک خصوصی معائنہ ٹیم بھی تشکیل دی ہے۔ یہ کہے بغیر کہ ترنمول کا SIR پر غصہ لامتناہی ہے۔ کچھ دن پہلے ترنمول حامی بی ایل اوز کا غصہ سی ای او آفس پر مظاہرہ بھی کیا تھا۔ احتجاج کافی عرصے سے جاری ہے۔ یکے بعد دیگرے بی ایل اوز کی ہلاکت سے دباؤ مزید بڑھ گیا ہے۔ ایس آئی آر تھیوری بہت سے عام ووٹروں کی موت میں بھی ملوث رہی ہے۔ دریں اثنا، ترنمول دور میں حکومت کے ترقیاتی منصوبے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ممتا نے ایک بار پھر SIR مسئلہ کا ذکر کیا۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹس کو خصوصی ہدایات بھی دیں۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ کام کی نگرانی کے لیے انسپکٹر بھیجے جائیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے SIR میں مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے کے معاوضے کا بھی اعلان کیا۔ ممتا نے ضلع مجسٹریٹوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جو کام آپ انتخابات کے لیے کررہے ہیں، وہ کریں لیکن یہ ذہن میں رکھیں کہ یہ عام لوگوں کے کام ہیں۔ آپ میں سے جو اچھا کام کریں گے انہیں خصوصی انعامات دیئے جائیں گے۔ میں وزراء سے کہوں گی کہ وہ بھی اس پر نظر رکھیں۔ میں اس کام کی نگرانی کے لیے ہر ضلع میں دس مبصر بھیج رہی ہوں۔ اس کے بعد معاوضے کا اعلان کرتے ہوئے ممتا نے انتظامیہ کے افسران سے کہا کہ ایس آئی آر میں مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے دیں۔ اگر کوئی شدید بیمار ہے تو ان کے لیے 1 لاکھ روپے۔ انہیں محسوس کرنے دیں کہ حکومت ان کے ساتھ ہے۔ شروع سے آخر تک ممتا کئی بار مرکز کے خلاف آواز اٹھاتی نظر آئیں۔ اس نے مرکزی محرومیوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ جب ایس آئی آر کا موضوع آیا تو اس نے عملی طور پر تڑپتے ہوئے لہجے میں کہا کہ میں فرقہ وارانہ سیاست نہیں کرتی، میں سیکولر سیاست کرتی ہوں۔ ہم یہاں حراستی کیمپ لگا کر لوگوں کو تکلیف نہیں دیتے۔ میں مرکزی حکومت سے کہنا چاہوں گی کہ آپ برطانوی حکومت کی طرح زبردستی مسلط نہ کریں۔ اگر آپ کو کچھ کہنا ہے تو براہ راست ریاست کو بتائیں۔

مرکز کے رقم روکنے کے باوجود بھی بنگال کا ترقیاتی کام جاری

کولکاتا، 2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی الیکشن 2026 کے قریب ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بڑا سیاسی پیغام دیا۔ خاص طور پر لکشمی بھنڈار اور دیگر منصوبوں کے متعلق اپنی پندرہ سالہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کیا۔ مرکز کے منریگا کی رقم روکنے کے باوجود بنگال ترقی کی جانب گامزن ہے۔ واضح ہو کہ نبانہ سے انہوں نے گزشتہ 15 سالوں میں ترنمول (ٹی ایم سی) حکومت کے ترقیاتی کاموں پر ایک تفصیلی پروگریس رپورٹ یا کارکردگی رپورٹ جاری کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے کہ آپ کو آگاہ کریں کہ ہم نے اقتدار میں آنے سے قبل عوام سے جو وعدے کیے تھے ہم ان کو کس حد تک پورا کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ اس رپورٹ میں 2011 سے 2025 تک تقریباً ڈیڑھ دہائی کے انتظامی کاموں کی تفصیل دی گئی ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق یہ صرف سالانہ رپورٹ نہیں ہے بلکہ انتخابات سے قبل حکومت کی کامیابی کی باقاعدہ کہانی ہے۔ انتظامیہ نے بتایا ہے کہ ریاست نے گزشتہ 15 برسوں میں صحت، تعلیم، دیہی ترقی سمیت کئی شعبوں میں بڑی تبدیلیاں لائی ہیں۔ لکشمی بھنڈار، کنیا شری، کرشک بندھو، طلباء کے کریڈٹ کارڈز- مجموعی طور پر 94 سماجی تحفظ کی اسکیموں کا رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ مرکز نے ریاست کی مد میں تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے روک رکھے ہیں، لیکن ریاستی حکومت نے مختلف پروجیکٹوں کو جاری رکھا ہے جن میں کرم شری، بنگلہ باڑی، گرامین سڑک یوجنا، 100 دن کا کام شامل ہے۔ ان کے الفاظ میں ہم لگاتار چار برسوں سے 100 دنوں کے کام میں پہلے نمبر پر ہیں۔ گرامین آواس یوجنا میں بھی بنگال سب سے اوپر تھا۔ اسی لیے مرکز نے بنگال کا پیسہ روک دیا ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق انتخابات سے قبل ترقیاتی معلومات پیش کر کے حکومت اپنے کام کا نچوڑ عوام کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

عدالتی حکم کے باوجود بنگال کو 100 روزہ کام کی رقم روکنے پر وزیر کا پارلیمنٹ میں جواب

کولکاتا، 2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مرکز نے 100 دن کے کام کے لیے ریاست کی وجہ سے رقم روک لی ہے۔ عدالتی حکم کے بعد بھی رقم ادا نہیں کررہا ہے۔ اس بار ترنمول کے ارکان پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ میں سوال اٹھائے۔ وہ عدالتی حکم کے بعد بھی رقم روکنے کی وجہ جاننا چاہتے تھے۔ منگل کو دیہی ترقیات کے وزیر مملکت کملیش پاسوان نے لوک سبھا میں ترنمول ارکان پارلیمنٹ کے سوالوں کا تحریری جواب دیا۔ واضح ہو کہ ترنمول کے چار ارکان پارلیمنٹ نے دیہی ترقی کی مرکزی وزارت سے لوک سبھا میں 100 دن کے کام کے بارے میں کئی سوالات پوچھے ہیں۔ مالا رائے، رچنا بنرجی، کیرتی آزاد اور سوگتا رائے شامل ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا مرکز ریاست کو 100 دن کے کام کے پیسے دے رہا ہے؟ مغربی بنگال سمیت کس ریاست میں کتنی رقم باقی ہے؟ اگر سپریم کورٹ نے ریاست کو 100 دن کا کام دوبارہ شروع کرنے کا حکم دیا ہے تو مرکز بقایا رقم کب ادا کرے گا؟ آج کملیش پاسوان نے لوک سبھا میں ترنمول ممبران پارلیمنٹ کے سوالات کا تحریری جواب دیا۔ وہیں انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ نے بنگال میں 100 دن کا کام دوبارہ شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ دیہی ترقی کی وزارت اس بات کی جانچ کررہی ہے کہ آیا ہائی کورٹ کے حکم پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی وزیر مملکت نے بنگال میں 100 دن کی رقم روکنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ ریاست نے دیہی ترقی کی مرکزی وزارت کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اس لیے رقم روک لی گئی ہے۔ یہ فیصلہ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ 2005 کے سیکشن 27 کے تحت لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 مارچ 2022 تک مغربی بنگال کو 100 دن کے کام کے پروجیکٹ کے تحت 3082.52 کروڑ روپے ملیں گے۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی آج 100 دن کے کام کی رقم روکنے پر مرکز کے خلاف بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست 100 دن کے کام میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز ان کا پیسہ روک کر ریاست کو دھوکہ دے رہا ہے۔

پرپل لائن پر میٹرو ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ

کولکاتا ، 2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو حکام نے مضافاتی مسافروں کے لیے ایک بڑا اعلان کیا ہے۔ گزشتہ یکم دسمبر سے پرپل لائن پر چلنے والی میٹرو ٹرینوں کی تعداد میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ سوموار سے جمعہ تک روزانہ 80 کی بجائے 84 میٹرو ٹرینیں چلیں گی۔ جہاں پہلے 40 اپ اور 40 ڈاؤن ٹرینیں چلتی تھیں وہیں اب 42 اپ اور 42 ڈاؤن ٹرینیں چلائی جارہی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ سہولت مسافروں کے دباؤ میں اضافے کی وجہ سے متعارف کرائی گئی ہے۔ ساتھ ہی پہلی اور آخری میٹرو ٹرینوں کے اوقات میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ جوکا سے ماجرہاٹ تک پہلی میٹرو ٹرین اب صبح 6.40 بجے روانہ ہورہی ہے، پہلے یہ 6.50 تھی۔ ماجرہاٹ سے پہلی میٹرو ٹرین صبح 7.03 بجے دستیاب ہوگی جو پہلے 7.14 بجے تھی۔ اس سے صبح دفتر جانے والوں کا وقت بچ جائے گا۔ آخری میٹرو ٹرینوں کے اوقات میں بھی اضافہ کردیا گیا ہے۔ جوکا سے ماجرہاٹ تک آخری میٹرو رات 9.05 پر دستیاب ہوگی۔ پہلے یہ رات 8.36 بجے تھی اور ماجرہاٹ سے جوکا تک آخری ٹرین رات 9.26 پر دستیاب ہوگی۔ پہلے یہ رات 8.57 بجے تھی۔ اس سے رات کے مسافروں کو بڑی راحت ملے گی۔ یہ نیا ٹائم ٹیبل سیالدہ-بج بج سیکشن کے مسافروں کو سب سے زیادہ سہولت فراہم کرے گا۔ اب ماجرہاٹ سے دیگر مقامات پر ٹرینوں کو تبدیل کرنا آسان ہوجائے گا۔ میٹرو کی تعداد میں اضافہ مسافروں کی آمدورفت اور مانگ میں اضافے کی وجہ سے بہت ضروری تھا، یہاں تک کہ عام مسافر بھی اسے قبول کررہے ہیں۔

او ایم آر کی اشاعت کو لیکر سنگرامی جوکت منچ کی درخواست ہائی کورٹ میں منظور

کولکاتا ،2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) سنگرمی جوکت منچ کے راجیو ہنسدا نے او ایم آر شائع کرنے کی مانگ کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ مطالبہ ہے کہ 2016 اور 2025 کے او ایم آر کو عام کیا جائے۔ کیونکہ راجیو کا نام او ایم آر دھاندلی، پینل سے باہر، رینک میں نہیں تھا۔ جسٹس امرتا سنہا نے مقدمہ درج کرنے کی منظوری دی۔ اگلے ہفتے سماعت کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے اساتذہ کی بھرتی (WBSSC) ریکروٹمنٹ 2025) سے متعلق تمام مقدمات واپس بھیج دیے ہیں۔ جمعرات 27 نومبر کو کلکتہ ہائی کورٹ نے 2016 کے پینل کی میعاد ختم یا ختم ہونے والی بھرتیوں کی فہرست کو شائع کرنے کا حکم دیا۔ ایس ایس سی کیس میں 2016 کے ٹیچر ریکروٹمنٹ پینل کی میعاد ختم ہونے کے بعد جسٹس امریتا سنہا نے ان لوگوں کی فہرست طلب کی ہے جنہیں 9-10 اور 11-12 کلاس میں بطور ٹیچر تعینات کیا گیا تھا یا جنہیں کمیشن سے تقرری خط موصول ہوئے تھے۔ میعاد ختم ہونے والی بھرتیوں کے علاوہ، جسٹس امرتا سنہا نے اس سال کے تحریری امتحان کی او ایم آر شیٹس کو اپ لوڈ کرنے کا بھی حکم دیا۔ اس روز جج نے کمیشن کے وکیل سے سوال کیا کہ آپ نے او ایم آر شیٹس اپ لوڈ کیوں نہیں کیں، سپریم کورٹ کے حکم پر بھرتیاں ہورہی ہیں، آپ پہلے دن سے ہی شفافیت کے ساتھ کام کریں، ورنہ بعد میں دوبارہ بے ضابطگیوں کے الزامات لگیں گے۔ جج نے اس فہرست کو عدالت میں جمع کرانے کی آخری تاریخ بھی مقرر کی۔ انہوں نے کمیشن کو ہدایت کی کہ اس معیاد ختم ہونے والے پینل کی جانب سے مقرر کیے گئے امیدواروں کی فہرست 10 دسمبر تک عدالت میں پیش کی جائے۔

کولکاتا میں منگل کو نیشنل ڈے آف ایکشن پر سپریم کورٹ کے کمیونٹی جانوروں کی پکڑ دھکڑ کے حکم کے خلاف پیٹا انڈیا کے زیر قیادت احتجاج کے دوران اسکولی بچے کتے اور گائے کے ماسک پہنے ہوئے۔

بنگال کی تاج پور بندرگاہ کیلئے تازہ ٹینڈر جاری

کولکاتا ، 2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ممتا بنرجی حکومت نے مشرقی مدنی پور ضلع میں گرین فیلڈ پورٹ کے لیے ایک تازہ درخواست (RFP) جاری کی ہے، اڈانی گروپ نے اپنے اگلے اقدام پر محتاط انداز اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ آیا جماعت نئے عمل پر اعتراض کرے گی یا تازہ ٹینڈر میں حصہ لے گی، اڈانی گروپ کے ایک اہلکار نے کہا کہ وہ ترقی کا جائزہ لینے کے بعد مناسب کال کریں گے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال اسٹیٹ میری ٹائم بورڈ کی طرف سے جاری کردہ تازہ آر ایف پی، ڈیزائن، تعمیر، فنانس، آپریٹ اور ٹرانسفر (DBFOT) کی بنیاد پر بندرگاہ کی ترقی کے لیے تجربہ کار کھلاڑیوں سے بولی طلب کرتا ہے۔ یہ منصوبہ 99 سال کی رعایتی مدت اور 1,000 ایکڑ اراضی کے ساتھ آتا ہے، جس میں ریاست نے اہم ریل اور سڑک کے رابطوں کے لیے تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ RFP دستاویز کے مطابق، ایک پری بولی میٹنگ 14 جنوری 2026 کو شیڈول ہے، جس میں 1 فروری سے 27 فروری کے درمیان بولی کی گذارشات قبول کی جائیں گی۔ تازہ تجویز مؤثر طریقے سے پچھلے ٹینڈر کے عمل کو منسوخ کر دیتی ہے جس میں اے پی ایس ای زیڈ L1 بولی لگانے والے کے طور پر سامنے آیا تھا۔ اکتوبر 2022 میں اے پی ایس ای زیڈ کو ایک عارضی لیٹر آف انٹینٹ ٹو ایوارڈ (LOIA) جاری کیا گیا جب اس نے JSW انفراسٹرکچر سمیت حریفوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ JSW کے دوبارہ بولی میں حصہ لینے کا امکان ہے، کیونکہ گروپ کے چیئرمین سجن جندال نے ریاست کے لیے اضافی سرمایہ کاری کا اعلان کیا تھا۔ جے ایس ڈبلیو انفراسٹرکچر نے حال ہی میں کولکاتا پورٹ میں نیتاجی سبھاس ڈاک (این ایس ڈی) پر کنٹینر ٹرمینل بنانے اور چلانے کے لیے 32 کروڑ روپے کے ٹھیکے کی بولی بھی جیت لی ہے۔ تاہم JSW سے سرکاری تصدیق فوری طور پر دستیاب نہیں تھی۔ اس سال کے شروع میں، مغربی بنگال کی کابینہ نے اس منصوبے کے لیے ایک نیا ٹینڈر جاری کرنے کا فیصلہ کیا، جو کہ بندرگاہ کی ترقی کے لیے اڈانی گروپ کے ساتھ اپنی وابستگی کو ختم کرنے کے ظاہری اشارے میں ہے۔ اس منصوبے کے بارے میں قیاس آرائیاں اس وقت شروع ہوئیں جب نومبر 2023 میں بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے دوران بنرجی نے اعلان کیا تھا کہ مجوزہ گہرے سمندر کی بندرگاہ ٹینڈر کے لیے تیار ہے اور صنعتکاروں کو شرکت کی دعوت دی۔ دوبارہ کھولے گئے ٹینڈر میں مختلف بنیادی ڈھانچے کے کھلاڑیوں کی طرف سے نمایاں دلچسپی حاصل کرنے کی امید ہے۔ اصل راؤنڈ میں، JSW انفراسٹرکچر APSEZ سے ایک تنگ مارجن سے ہار گیا تھا، اور اس کے بعد سے وہ اپنی بندرگاہ اور ہوائی اڈے کے اثاثوں کو بڑھانے پر توجہ دے رہا ہے۔ ڈی پی ورلڈ اور پورٹ آف سنگاپور اتھارٹی جیسے عالمی اداروں نے پہلے بھی اس منصوبے میں دلچسپی ظاہر کی تھی، جسے پہلی بار 2016 میں ریاستی کابینہ نے اصولی طور پر منظوری دی تھی، اور ابتدائی طور پر کولکاتا پورٹ کے ساتھ مل کر تیار کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ یہ مغربی بنگال کے لیے بنیادی ڈھانچے کا ایک اہم اقدام ہے، جس کا مقصد سمندری تجارت کو فروغ دینا اور خطے میں خاطر خواہ روزگار پیدا کرنا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ اڈانی گروپ ایک تازہ ٹینڈر جاری کرکے، اڈانی پورٹس اینڈ اسپیشل اکنامک زون (APSEZ) کی 2022 کی جیتنے والی بولی کو مؤثر طریقے سے دوبارہ ترتیب دے کر، میگا تاج پور گہرے سمندری بندرگاہ کے لیے بولی لگانے کے عمل کو باضابطہ طور پر دوبارہ شروع کرنے کے مغربی بنگال حکومت کے اقدام کا تجزیہ کرے گا۔

☆

درگاپور: 30 دسمبر سے 8 جنوری تک سرشتی میلے کا انعقاد

آسنسول: 2/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کا ٹیج صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس کی روشنی میں، سرشتی شری میلہ 30 دسمبر سے 8 جنوری تک پلاشڈیہ کے اربن ہاٹ میں منعقد ہوگا۔ یہ جانکاری ریاست کے پنچایت، گاؤں کی ترقی اور کوآپریٹیو کے وزیر پردیپ مجمدار نے دی اج شام میونسپل کارپوریشن کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں وزیر، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دتہ کے ساتھ موجود تھے کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر محترمہ انندیتا مکھرجی، وائس چیئرمین دھرمیندر یادو، کارپوریشن کمشنر عبدالکلام آزاد، اور کئی محکموں کے افسران بھی موجود تھے وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت کاریگری کو فروغ دینے کے لیے ریاست بھر کے مختلف اضلاع میں دستکاری میلوں کا انعقاد کرتی ہے ہر سال کی طرح اس بار بھی شہر کے باشندوں کو درگاپور میں سرشتی شری میلے کے ذریعے ہاتھ سے بنی اشیاء دستیاب ہوں گی۔

جادب پور یونیورسٹی میں سابق فوجیوں کی ڈیوٹی

کولکاتا ،2/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ جس کی وجہ سے سیکورٹی میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ اب سے سابق فوجی جادب پور یونیورسٹی میں یونیورسٹی کے اپنے سیکورٹی گارڈز کے ساتھ سیکورٹی کے انچارج ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا ہائی کورٹ کے حکم پر یونیورسٹی کے 5 گیٹس سمیت اہم مقامات پر 32 افراد سیکورٹی کے انچارج ہوں گے۔ منگل کو سابق فوجیوں کی ٹیم نے یونیورسٹی کے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی میں حکام اور دیگر لوگوں سے بات کی۔ کہا جاتا ہے کہ جادب پور حکام انہیں یونیورسٹی کے اندر رہنے کے لیے جگہ فراہم کریں گے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جلد ہی پورے کیمپس میں مختلف مقامات پر 70 سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ غور طلب ہے کہ یونیورسٹی کئی واقعات کو لے کر ہنگامہ آرائی کا شکار رہی ہے۔ ندیا میں طالب علم کی ہلاکت کے واقعہ پر یونیورسٹی احاطے میں گرما گرمی ہوگئی۔ حال ہی میں یونیورسٹی کے اندر ماؤنواز لیڈر رنمبالا کیشر راؤ عرف بسمراجور کے نام سے ایک دیوان دیکھا گیا۔ جس سے احاطے میں گرما گرمی کے بعد سیاسی کشیدگی شروع ہو گئی۔ 2023 کے واقعے نے پورے معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا۔ ندیا سے پڑھنے آیا ایک نوجوان جب جادب پور میں پڑھنے آیا تو ریگنگ کا نشانہ بنا۔ نوجوان تیسری منزل کی چھت سے گر کر جاں بحق ہوگیا۔ اس واقعہ کو لے کر شدید کشیدگی پھیل گئی۔ اس یونیورسٹی کے کچھ سابق طلباء پر اس واقعہ میں ملوث ہونے کا الزام کے بعد شدید تناؤ دیکھا گا۔ اس کے بعد 2024 کا واقعہ بھی سرخیوں میں رہا جہاں جادب پور یونیورسٹی کی تھرڈ ایئر کی طالبہ انامیکا منڈل کی موت کو لے کر پھر سے کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اس کی لاش تالاب میں تیرتی ہوئی ملی۔ یونیورسٹی حکام کی غفلت پر سوالات اٹھائے گئے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے احاطے میں نشہ کرنے، ہاسٹل کے کمروں میں دن دیہاڑے باہر کے رہنے والے اور سابق طلباء کی طرف سے ریگنگ کے کئی الزامات تھے۔ سیکورٹی خدشات کی وجہ سے یونیورسٹی کیمپس میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے دباؤ کو لے کر جادب پور کا نام ہمیشہ سرخیوں میں رہا ہے۔

منگل کو کولکاتا میں معذور افراد کے بین الاقوامی دن سے قبل ایک ریلی میں معذور افراد نے حصہ لیا۔

کمپیوٹر ہماری زندگی کا اہم حصہ ہے، زیادہ تر کام اسی پر ہو رہا ہے

ڈپٹی کمشنر کا ورلڈ کمپیوٹر لٹریسی ڈے کے موقع پر ڈاکٹر اے پی جے کلام کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر میں زیر تعلیم طلباء سے خطاب

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ورلڈ کمپیوٹر لٹریسی ڈے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر تارا چند نے ڈاکٹر اے پی جے کلام کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر میں زیر تعلیم طلباء سے خطاب کیا۔ کمپیوٹر کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ آج کی دنیا میں کمپیوٹر کی اہمیت اور انحصار سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کل تمام کام کمپیوٹر سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہمارے زیادہ تر کام کمپیوٹر سے ہی ہو رہے ہیں۔ جن طلباء نے اس مضمون کا انتخاب کیا ہے وہ کارپوریٹ سیکٹر میں اپنے لیے ایک امید افزا مستقبل بنا رہے ہیں۔ زیادہ تر سرکاری محکمے اب کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں، اور بہت سے لوگوں کے پاس ڈیجیٹائزڈ دستاویزات ہیں۔ یہ سب کمپیوٹر کے ذریعے ممکن ہوا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ نے 2023 میں لوہردگا ضلع کے نوجوانوں کے لیے مفت کمپیوٹر ٹریننگ کا آغاز کیا جو بہت کامیاب رہا ہے۔ طلباء مسلسل اس سنٹر میں اندراج کر رہے ہیں اور بنیادی کمپیوٹر کورسز مکمل کر رہے ہیں۔ اسی طرح ضلع انتظامیہ ہومی جے بھابھا کوچنگ سنٹر میں میڈیکل اور انجینئرنگ کے داخلہ امتحانات کی مفت تیاری بھی فراہم کرتی ہے۔ 2026 میں سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کو روسٹر کے مطابق ریاضی، سائنس اور انگریزی میں روزانہ آن لائن کوچنگ بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ کتابیں بلاک سطح پر لائبریریوں میں مطالعہ کے لیے دستیاب کرائی گئی ہیں۔ اسی طرح پنچایت نالج سنٹر میں بچوں کی پڑھائی کے انتظامات بھی موجود ہیں۔ اس طرح ضلع انتظامیہ یہاں کے طلباء کے لیے تعلیمی میدان میں مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر داس سندر اچندر مولیشور، کمپیوٹر انسٹرکٹر اور طلباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔

سردی سے نجات کیلئے ڈپٹی کمشنر نے چوراہوں پر الاؤ جلانے کی ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ضلع میں بڑھتی ہوئی سردی کی لہر اور سردی کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے عام لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے میونسپل کونسل کے تمام زونل افسران اور ایگزیکٹو افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بڑے چوراہوں، بازار کے علاقوں، بس اسٹانڈز، ہسپتال کے احاطے اور پرہجوم عوامی مقامات پر فوری طور پر الاؤ کے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح چوکس ہے کہ سردی سے معمولات زندگی متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ باؤن فائر سسٹم کو مستقل بنیادوں پر فعال، محفوظ اور قابل رسائی رہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے تمام بلاکس کے سینئر عہدیداروں کو بھی ہدایت دی کہ وہ ذاتی طور پر الاؤ کے انتظامات کی اصل حالت کا معائنہ اور جائزہ لیں اور ضروری اصلاحی کارروائی کو یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جہاں بھی الاؤ کی ضرورت محسوس کریں متعلقہ زونل یا میونسپل کونسل آفس کو اطلاع دیں تاکہ فوری انتظامات کیے جا سکیں۔

حفاظت کے پیش نظر ضلع میں 87 سولر ہائی ماسٹ لائٹس لگائی جا رہی ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے ضلع میں سولر ہائی ماسٹ لائٹس کی تنصیب کے سلسلے میں متعلقہ افسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ دمکا ضلع انتظامیہ، جے آر ای ڈی اے، (جھارکھنڈ قابل تجدید توانائی کی ترقی ایجنسی) رانچی کے ذریعے ضلع کے 87 اہم چوراہوں پر سولر ہائی ماسٹ لائٹس لگا رہی ہے۔ یہ اسکیم دیہی علاقوں میں سیکورٹی اور بنیادی سہولیات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے شروع کی گئی تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان سولر لائٹس کی تنصیب سے چوراہوں پر رات کے وقت بہتر روشنی ملے گی۔ اس سے نہ صرف سڑک حادثات میں کمی آئے گی بلکہ گاؤں والوں کے لیے رات کے وقت محفوظ اور آسان سفر کو بھی یقینی بنایا جائے گا وہیں سیکورٹی کا بھی بہتر انتظام ہوگا۔ روشنی میں اضافہ سماجی سرگرمیوں میں بھی سہولت فراہم کرے گا۔ شمسی توانائی سے چلنے والی یہ لائٹس ماحول دوست، توانائی کی بچت اور بجلی پر انحصار سے پاک ہیں۔ یہ دیہی برادریوں کو مسلسل اور سستی روشنی فراہم کرے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ادارے کو واضح ہدایات دیں کہ وہ اگلے پانچ سال تک ہائی ماسٹ لائٹس کی مکمل دیکھ بھال کو یقینی بنائے۔ اگر اس دوران کوئی خرابی پائی جاتی ہے اور ایجنسی ان کی بروقت مرمت کرنے میں ناکام رہتی ہے تو ایجنسی کے خلاف قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کی جائے گی۔

اخلاص وللہیت کے پیکر اور دین کے بے لوث خادم تھے حاجی تحسین احمد: مفتی عمر فاروق

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: دعوت وتبلیغ کی راہ کے روشن چراغ، اخلاص وللہیت کے پیکر، جماعت کے متحرک و فعال ساتھی جناب الحاج تحسین احمد کے انتقال کی خبر نے دلوں کو گہرے رنج وملال میں مبتلا کر دیا۔ مرحوم اپنی سادگی، عاجزی اور دین کے بے لوث جذبے کی وجہ سے ساتھیوں کے درمیان ہمیشہ ممتاز مقام رکھتے تھے۔ حاجی تحسین احمد نے اپنی عملی زندگی کا بڑا حصہ دین کی محنت کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ وہ نہ صرف خانگی اور معاشرتی ذمہ داریوں میں مثال تھے؛ بلکہ تبلیغی مزاج کے ایسے رفیق تھے جو ہر حال میں جماعت کی فکر میں کوشاں رہتے۔ مسجد کی صفوں کو آباد رکھنا، بیان و نصیحت کے حلقوں میں حاضری، گھر گھر دین کا پیغام پہنچانا، سہ روزہ، چلہ، اور سالانہ جماعتوں میں مسلسل شرکت ان کی زندگی کا معمول تھا۔ ان کا چہرہ، ان کا انداز گفتگو اور ان کی دعائیں کئی نوجوانوں کے لئے ہدایت اور دین داری کا سبب بنیں۔ مرحوم کا اخلاق نہایت ملائم، گفتگو نرم اور طرز زندگی انتہائی سادہ تھا۔ وہ کبھی کسی سے بلند آواز میں بات نہیں کرتے تھے۔ ان کے اندر بندگان خدا کے لئے خیر خواہی کا ایسا جذبہ تھا جو آج کم نظر آتا ہے۔ مسجد کے نمازی ہوں، جماعت کے ساتھی ہوں یا محلے کے لوگ؛ سب ان کے اخلاق، ان کی محبت اور ملنساری کے معترف تھے۔ جماعت کی ذمہ داریوں کو اخلاص کے ساتھ نبھانے والے، نوجوانوں کی تربیت اور حوصلہ افزائی کرنے والے، مسجد کے انتظامی معاملات میں بھی خاموشی سے تعاون کرنے والے، ہر وقت بے لوث خدمت کے جذبے کے ساتھ حاضر رہنے والے، ان کی انہی خوبیوں کی وجہ سے ہر صاحب دل اس بات کا گواہ ہے کہ مرحوم واقعی امت کے خیر خواہ اور دین کے سچے محنت کش تھے۔ جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہوتا فوراً علماء کی طرف رجوع کرتے۔ بارہا ایسا ہوا کہ وہ اپنے کسی صاحبزادہ کے موبائل سے مجھ ناچیز کو فون لگواتے اور مسئلہ پوچھتے؛ جب انہیں تشفی بخش جواب مل جاتا تو مطمئن ہو جاتے اور دعاؤں سے نوازتے۔ قرآن کریم کی تلاوت انکی زندگی کا معمول تھا، ترجمہ قرآن بھی پڑھتے اور جہاں کہیں دعوت وتبلیغ سے متعلق کوئی آیت ملتی اسے نشان زد کر لیتے۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ میراث کے مسئلہ کو سمجھنے کے لئے دار القضاء امارت شرعیہ تشریف لائے، جب انہیں پوچھے گئے سوالات کے جوابات سے تشفی ہوگئی تو جاتے جاتے مجھ سے کہا کہ میرے پاس ترجمہ والا قرآن ہے جس میں میں نے دعوت وتبلیغ سے متعلق آیات کو ترجمہ اور سورتوں کے حوالے کے ساتھ لکھ کر جمع کر رکھا ہے؛ لیکن میری تحریر اچھی نہیں ہے آپ اسے کمپیوٹر پر ٹائپ کر دیں۔ میں نے بشاشت سے قبول کر لیا اور دو چار دنوں میں ٹائپ کر کے انکے حوالہ کر دیا۔ اس موقع پر بھی مرحوم نے بہت دعائیں دی۔ اور کہا کہ اب میں اس ٹائپ شدہ مسودہ کو موتی مسجد مرکز میں رکھ دوں گا تاکہ میرے انتقال کے بعد بھی لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔ اس واقعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مرحوم کو دعوت وتبلیغ سے کتنی محبت تھی اور کتنی باریکی کے ساتھ وہ قرآن کریم کے ترجمہ کو پڑھا کرتے تھے۔ واقعی مرحوم ایک نیک صفت انسان تھے۔ مرحوم کی جدائی صرف اہل خانہ ہی کے لئے نہیں، بلکہ جماعت، مسجد اور پورے حلقے کے لئے بڑا نقصان ہے۔ ان جیسے مخلص کارکنان کم ہی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی وفات سے ایک خلا پیدا ہوا گیا ہے۔ اللہ رب العزت انکی کامل مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین یارب العالمین

نیتی آیوگ کی جائزہ میٹنگ کر ضروری ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ضلع میں نافذ کی جاری مختلف اسکیموں کی پیشرفت کو تیز کرنے کے لیے نیتی آیوگ سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں صحت، تعلیم اور زراعت سمیت اہم اضلاع پروگرام کے تحت جاری کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ نیتی آیوگ کے مقرر کردہ معیارات کو مقررہ وقت کے اندر پورا کریں اور اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اسکیموں پر تیزی سے عمل آوری پر زور دیا تاکہ اس کا فائدہ آخری فرد تک پہنچ سکے۔ انہوں نے نیتی آیوگ کی طرف سے فنڈ کی جانے والی مختلف اسکیموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا جیسے کہ ڈیجیٹل آنگن باڑی، اسمارٹ کلاسز، لائبریری ڈیولپمنٹ، قبائلی نوجوانوں کے لیے اسکل امپروومنٹ اقدامات اور بہت کچھ۔ کئی منصوبے تکمیل کے قریب تھے، اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ جلد از جلد ان کے حوالے کر کے کام شروع کریں۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر سمیت مختلف اعلیٰ افسران اور عملہ نے شرکت کی۔

لپسر گاؤں باکسائٹ کی دھول کی زد میں، ٹرک آپریشن روکنے کا انتباہ

عوامی نیوز نمائندہ

گھاگھرا: گھاگھرا تھانہ علاقہ کے تحت لپسر گاؤں کے دیہاتیوں کو ہنڈالکو انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے صحت کے سنگین بحران کا سامنا ہے۔ باکسائٹ ٹرکوں کی بھاری آمدورفت کے باوجود سڑکوں پر پانی کا مناسب چھڑکاؤ نہ ہونے سے پیدا ہونے والی جان لیوا گردوغبار نے ان کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ دیہاتیوں نے واضح وارننگ دی ہے کہ اگر جلد ہی اس دھول پر قابو نہ پایا گیا تو وہ باکسائٹ ٹرکوں کا آپریشن مکمل طور پر بند کر دیں گے۔ سڑک پر دھول کی موٹی موٹی پرتیں، جو ٹرکوں کے گزرتے ہی دھول کے بڑے بادلوں میں بدل جاتی ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ دھول براہ راست ان کے پھیپھڑوں کو متاثر کر رہی ہے اور دیہاتیوں میں سانس کے سنگین مسائل پیدا کر رہی ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کو سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے، جن کے لیے یہ دھول جان لیوا بیماریوں کا باعث بن سکتی ہے۔ خوراک اور پانی سمیت روزمرہ کی زندگی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ انہوں نے مقامی ہنڈالکو انتظامیہ سے بار بار درخواست کی ہے کہ وہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پانی کا چھڑکاؤ شروع کریں، لیکن ان کی اپیلوں کو مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے۔ وہ براہ راست الزام لگاتے ہیں کہ کمپنی کے ایجنٹ اور دلال اس سنگین معاملے میں ملی بھگت کر رہے ہیں اور اپنے ذاتی مفادات کے لیے گاؤں والوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ طویل عرصے سے نظر انداز کیے جانے سے مایوس گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ان کے صبر کی انتہا ہو گئی ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کو آخری وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اگلے چند دنوں میں سڑک پر پانی کا باقاعدہ چھڑکاؤ دوبارہ شروع نہیں کیا گیا اور دھول کا یہ مسئلہ حل نہیں کیا گیا تو وہ باکسائٹ لے جانے والے تمام ٹرکوں کو مکمل طور پر بند کر دیں گے، جس کی مکمل ذمہ داری ہنڈالکو انتظامیہ کی ہوگی۔

سردی میں شدت، الاؤ اور نائٹ شیلٹر کا انتظام کی ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع میں مسلسل گرتے ہوئے درجہ حرارت اور بڑھتی سردی کو دیکھتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے تمام بلاکوں اور میونسپل کونسلوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ الاؤ کا انتظام اور نائٹ شیلٹرز کے لیے وسیع اور فوری انتظامات کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ دن اور رات کے درجہ حرارت میں تیزی سے کمی کے باعث عوام کو سردی سے بچانا ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ ضلع کے بڑے چوراہوں، عوامی مقامات اور پرہجوم مقامات پر فوری طور پر الاؤ کے انتظامات کیے جائیں۔ ان میں مین بازار، بس اسٹینڈز اور دیگر بڑے عوامی مقامات شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع انتظامیہ کو خصوصی طور پر ہدایت دی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی بے گھر شخص کھلے سردی میں رات نہ گزارے۔ اس مقصد کے لیے میونسپل کونسل کی ٹیموں کو علاقوں میں باقاعدگی سے گشت کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اگر کوئی کھلے میں پایا جائے تو اسے فوری طور پر قریبی نائٹ شیلٹر میں لے جایا جائے اور اسے پناہ گاہ، گرم کپڑے اور خوراک فراہم کی جائے۔ انہوں نے رات کی پناہ گاہوں میں تمام ضروری سہولیات جیسے الاؤ، کمبل، بستر، صاف پانی اور خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ انسانی ہمدردی کا رویہ اپنائیں اور تمام انتظامات کو بروقت مکمل کرنے کو یقینی بنائیں تاکہ ضلع کا کوئی بھی شہری سردی سے متاثر نہ ہو اور محفوظ رہے۔

جرائم پیشہ افراد نے دہشت پھیلانے کیلئے لائن ہوٹل کے باہر فائرنگ کی: ایس پی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جرائم پیشہ افراد نے گزشتہ رات ہوٹل رادھیکا کے باہر گولی چلائی، جو ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں کسم ڈیہ گاؤں کے نزدیک دمکا-رامپور ہاٹ مین روڈ پر واقع ہے۔ یہ واقعہ ہوٹل بل پر جھگڑے کے دوران پیش آیا۔ اتفاق سے گولیاں شٹر اور شیشے کے گیٹ سے ٹکرا گئیں جس کے نتیجے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ پتمبر سنگھ کھیروار نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کو جلد ہی گرفتار کر کے جیل بھیج دیا جائے گا۔ واقعہ کی جگہ دمکا پولیس لائن سے صرف 500 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ ہوٹل میں چار جرائم پیشہ افراد نے فائرنگ کی ہے۔ ہوٹل کے مالک پرتول کمار منڈل کے مطابق دو روز قبل کھانے کے بل کی ادائیگی کو لے کر کچھ نوجوانوں کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ اتوار کی رات ایک تصفیہ طے پا گیا۔ تاہم دیر رات مکیش یادو، بابل یادو، کشور یادو، اور وکرم داس ایک گاڑی میں پہنچے اور فائرنگ شروع کر دی۔ گولیاں ہوٹل کے شٹر اور شیشے کے گیٹ پر لگیں۔ ہوٹل کے مالک نے بتایا کہ یہ لوگ ہوٹل کے اندر تھے۔ گولیوں کی آواز سن کر جب وہ باہر آئے تو وہ لوگ فرار ہو چکے تھے۔ ہوٹل کے مالک نے یہ بھی بتایا کہ صدر کے ایس ڈی پی او وجے کمار مہتو، پولیس تھانہ انچارج کے ساتھ اس رات واقعہ کی تحقیقات کے لیے پہنچے اور تقریباً ڈھائی بجے تک وہیں رہے اور یہ پورا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ایس پی دمکا پیتامبر سنگھ کھیروار نے بتایا کہ رادھیکا ہوٹل کے باہر آپسی جھگڑے میں فائرنگ کا معاملہ سامنے آیا ہے، پولیس جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر لے گی۔

جیل کے احاطے میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: عالمی یوم ایڈز کے موقع پر گزشتہ روز صاحب گنج جیل کے احاطے میں میڈیکل چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جیل کے تمام ہاؤس گارڈز کی صحت کا مکمل معائنہ کیا گیا۔ ایڈز ڈے کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، محدود تعداد میں قیدیوں کو ایچ آئی وی / ایڈز سے آگاہ رہنے، حفاظتی تدابیر اختیار کرنے اور وقتاً فوقتاً صحت کے چیک اپ کرانے کی ترغیب دی گئی۔ بیداری سیشن کے دوران ماہرین نے ایڈز سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کیا اور درست جانکاریاں فراہم کیں۔ اس پروگرام کی صدارت جیلوں کے سپرنٹنڈنٹ پرمیشور بھگت نے کی۔ ڈاکٹر موہن مرمو، جیل کے معالج، امیش کمار یادو، جیل مکسر، اور جگت موہن منڈل موجود تھے۔ اس قدم کا مقصد جیل کے اندر صحت کی حفاظت، بیداری اور مثبت ماحول کو فروغ دینا ہے۔

نیرو شانتی بھگت کی پہل سے متوفی کے زیر کفالت افراد کا مطالبہ پورا ہوا

ہنڈالکو انتظامیہ کے ذریعہ مرنے والوں کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے معاوضہ اور نوکری دی جائے گی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: باکسائٹ سے بھرے ٹرک کی زد میں آ کر کسکو بلاک کے سلیا کاشی ٹانڈ کی شانتی نگسیا کی المناک موت نے پورے علاقے میں غم وغصے کی لہر دوڑا دی۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر، جھارکھنڈ آندولن کاری، سابق ایم ایل اے آنجہانی کمل کشور بھگت کی اہلیہ اور جے ایم ایم کی مرکزی کمیٹی کی رکن نیرو شانتی بھگت صدر اسپتال پہنچیں اور لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا۔ اس کے بعد اس نے ہنڈالکو انتظامیہ پر متوفی کے خاندان کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے دباؤ ڈالا۔ ہنڈالکو کو بالآخر نیرو شانتی بھگت کے مضبوط موقف اور انتباہ کے دباؤ میں آ کر جھکنا پڑا۔ وہیں 24 گھنٹوں کے اندر، کمپنی نے متوفی کے زیر کفالت افراد کو 5 لاکھ کا معاوضہ، خاندان کے ایک فرد کے لیے نوکری اور بچوں کی تعلیم اور دیکھ بھال کی مکمل ذمہ داری فراہم کرنے کے لیے ایک تحریری معاہدہ فراہم کیا۔ زونل آفیسر اجے کمار، پولیس تھانہ انچارج مانس سادھو، جے ایم ایم کے سینئر لیڈر شاہد انصاری، بلاک صدر ونیش کمار گپتا، نوجوان لیڈر آیوش مہتو، مزدور یونین کے صدر بابولال نگسیا، رمن کسان، چچم ناگیا، اور بڑی تعداد میں پاکھر مائنز کے کارکنان صدر اسپتال اور زونل آفس میں موجود تھے۔ کمپنی کے ہیومن ریسورس آفیسر بیریندر یادو کے ساتھ بات چیت کے بعد اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ 24 گھنٹے کے اندر خاندان کو 5 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا۔ خاندان کے کسی زیر کفالت کو فوری طور پر ملازمت دی جائے گی۔ کمپنی متوفی کے بچوں کی تعلیم، دیکھ بھال اور مستقبل میں ملازمت کی مکمل ذمہ داری قبول کرے گی۔ نیرو شانتی بھگت نے کہا کہ وہ اپنے آنجہانی شوہر کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے علاقے کے لوگوں کی خوشیوں اور غموں میں مدد کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوہردگا کے لوگ اب ان کے خاندان ہیں۔ لوگوں کے دکھ و درد بانٹنا اور اپنی بہترین صلاحیتوں سے مدد فراہم کرنا اس کی زندگی کا مقصد ہے۔ ان کی جدوجہد سے ثابت ہوتا ہے کہ عوامی نمائندگی صرف کسی عہدے کا حق نہیں بلکہ عوام کے حقوق کے تحفظ کا عزم ہے۔

ڈی ایل ایس اے اور صدر ہسپتال کے زیر اہتمام قانونی بیداری مہم

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: عالمی یوم ایڈز کے موقع پر، صدر اسپتال کے نرسنگ کالج میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، مغربی سنگھ بھوم چائی باسہ اور صدر ہاسپٹل مینجمنٹ، چائی باسہ کے مشترکہ زیر اہتمام قانونی بیداری اور خواندگی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا انعقاد پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیئرمین ڈی ایل ایس اے چائباسا محمد شاکر کی رہنمائی میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری روی چودھری کی موجودگی میں کیا گیا۔ سب کو خطاب کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ عالمی یوم ایڈز 1988 سے ہر سال یکم دسمبر کو منایا جاتا ہے جس کا مقصد ایچ آئی وی انفیکشن کے پھیلاؤ سے ہونے والی ایڈز کی وبا کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ایچ آئی وی ایڈز کے حوالے سے غلط فہمیاں، سماجی بدنامی اور خوف بہت سے مریضوں کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں جب کہ سچائی یہ ہے کہ ایچ آئی وی کی بروقت تشخیص، ادویات اور دیکھ بھال انسان کو مکمل طور پر نارمل زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے۔ اس لیے اس دن کا مقصد صرف بیماری کے بارے میں بات کرنا نہیں ہے بلکہ بیداری اور حمایت پھیلانا ہے اور یہ بھی تسلیم کرنا ہے کہ ایڈز کوئی جرم یا شرم نہیں ہے بلکہ ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج طبی دیکھ بھال اور ہمدردی سے کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر ایڈز سے متعلق آگاہی پھیلانے کے مقصد سے صبح کا جلوس بھی نکالا گیا جس میں شرکاء نے اس کے خلاف بچنے اور احتیاط برتنے کی ہدایات کا پیغام عام کیا۔ صدر اسپتال کی جانب سے ڈپٹی سول سرجن ڈاکٹر شیوچرن ہانسدا نے بھی پروگرام سے خطاب کیا۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں رائٹس فرینڈ اعجاز حسین اور ڈی ایل ایس اے کے معاون مولانا ندیم کا کردار قابل تحسین تھا۔ ایک اور پروگرام میں، ایڈز ڈے کے موقع پر، گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول میں صدر اسپتال چائباسا اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی ویسٹ سنگھ بھوم چائباسا کے مشترکہ زیر اہتمام متعلقہ موضوع پر ایک ڈرائنگ مقابلہ منعقد کیا گیا، جہاں نوعمر طالب علموں نے ڈرائنگ کے ذریعے اس موضوع پر تجاویز پیش کیں۔ اتھارٹی کے سکریٹری مسٹر چودھری اور ڈپٹی سول سرجن ڈاکٹر شیوچرن ہانسدا نے بہترین ڈرائنگ کا بھی اعزاز حاصل کیا۔ اس موقع پر اسکول کی ہیڈ مسٹر سمیت دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔

دسمبر ماہ میں آم کی کاشت کیلئے سائنسی طریقوں کو اپنائیں

کرشی وگیان کیندر کی پرنسپل سائنسداں ڈاکٹر کرن سنگھ نے کسانوں کو اہم مشورے دیئے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: زرعی سائنس سینٹر کی پرنسپل سائنسداں ڈاکٹر کرن سنگھ نے دسمبر ماہ کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے آم کے کاشتکاروں کے لیے اہم مشورہ جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ آم کے باغات میں اگلے سال کے پھول اور پیداوار کی بنیاد رکھتا ہے، لہٰذا کاشتکار پانی کے انتظام، غذائیت، کٹائی، کیڑوں پر قابو پانے اور موسمیاتی انتظام سے لے کر ہر پہلو پر خصوصی توجہ دیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے وضاحت کی کہ پھولوں کو بہتر بنانے کے لیے دسمبر کے دوران آم کے درختوں کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے۔ ایسا کرنے کے لیے، آبپاشی بند کریں اور جب ضرورت ہو تو درخت سے دور ہی ہلکی آبپاشی دیں۔ متوازن غذائیت ضروری ہے، لیکن اس مہینے میں نائٹروجن کا استعمال مکمل طور پر بند کرنے کی سفارش کی جاتی ہے تاکہ پتوں کی غیر ضروری نشوونما کو روکا جا سکے اور پھولوں پر توانائی مرکوز کی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دوران خشک، بیمار اور ناپسندیدہ شاخوں کی کٹائی بہت ضروری ہے۔ یہ درخت میں روشنی اور ہوا کی گردش کو بہتر بناتا ہے، پھولوں کو فروغ دیتا ہے۔ باغات کی صفائی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ پوٹاشیم نائٹریٹ (1 فیصد) اور پلانوفکس (این اے اے) کا چھڑکاؤ پھولوں کو فروغ دینے کے لیے فائدہ مند سمجھا جاتا تھا۔ بیماری کے انتظام کے بارے میں انتباہ، سائنسداں نے کہا کہ اس موسم میں ڈائی بیک، گوموسس اور پاؤڈری پھپھوندی جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ان کو کنٹرول کرنے کے لیے کاپر آکسی کلورائیڈ، بورڈو پیسٹ اور سلفر پر مبنی تیاریوں کے سائنسی استعمال کی ضرورت ہے۔ اگر ابتدائی پھول جنوری میں نمودار ہوتے ہیں تو انہیں گوموسس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے توڑنا چاہیے۔ کیڑوں کے انتظام کے بارے میں، انہوں نے بتایا کہ سال کے اس وقت ہلکی کھیتی کیڑوں پر قابو پانے کے لیے سب سے زیادہ موثر ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ میلی بگ آم کا انتہائی خطرناک کیڑا بن چکا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کسانوں کو سردی اور ٹھنڈ سے بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں بھی مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ باغ کے ارد گرد دھواں پیدا کرنا، زمین میں نمی برقرار رکھنا اور ملچنگ بہت فائدہ مند ہے۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر کے مہینے میں پتوں کا گرنا ایک عام اور اچھی علامت ہے جو کہ آنے والے پھول کی تیاری کا مرحلہ ہے۔ اگر کسان جدید تکنیکوں اور سائنسی مشوروں پر عمل کریں تو اگلے سیزن میں نہ صرف پھولوں کی افزائش میں اضافہ ہوگا بلکہ پیداوار اور معیار دونوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ زرعی سائنس مرکز نے کاشتکاروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے آم کے باغات کو زیادہ پیداواری اور بیماریوں سے پاک بنانے کے لیے ان اقدامات کو اپنائیں، تاکہ آنے والی فصل میں زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کیا جا سکے۔

جھارکھنڈ کے 1,61,55,740 ووٹروں کی سابقہ ووٹر لسٹ سے تصدیق مکمل

رانچی دسمبر (یواین آئی) جھارکھنڈ کے چیف الیکشن آفیسر کے۔ روی کمار نے کہا ہے کہ ریاست میں موجودہ ووٹر لسٹ کے ووٹروں کی سابقہ ایس آئی آر کی ووٹر لسٹ سے میپنگ کے سلسلے میں ایک کروڑ 61 لاکھ 55 ہزار 740 ووٹروں کی میپنگ کی جا چکی ہے۔ مسٹر کمار نے آج کہا کہ غیر حاضر، منتقل شدہ ، وفات شدہ اور ایک سے زائد مقامات پر درج ووٹروں کے زمرے میں 12 لاکھ ووٹروں کو درج کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ووٹر لسٹ کی میپنگ کے دیگر کام جاری ہیں۔ چیف الیکشن آفیسر منگل کو الیکشن بھون سے آبائی میپنگ کرنے والی اسمبلیوں کے ای آر او اور تمام ڈپٹی الیکشن افسران کے ساتھ میٹنگ کر رہے تھے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ سابقہ ایس آئی آر کے بعد ریاست میں دوسری ریاستوں سے آنے والے ووٹر اور وہ ووٹر جن کی سابقہ ایس آئی آر والی ووٹر لسٹ سے میپنگ میں دشواری آ رہی ہے، ان کا میپنگ متعلقہ ریاست کے سی ای او کی ویب سائٹ یا الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ کا استعمال کرتے ہوئے یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ https ://voters.eci.gov.in کا استعمال کرتے ہوئے دیگر ریاستوں سے آنے والے ووٹروں کی آبائی میپنگ کریں، جبکہ جھارکھنڈ کے ووٹروں کی میپنگ کیلئے چیف الیکشن آفیسر جھارکھنڈ کی ویب سائٹ https://ceo.jharkhand.gov.in کا استعمال کریں۔

مسٹر کمار نے کہا ہے کہ کم کارکردگی والے بی ایل او کو نشان زد کرتے ہوئے بیچ وار ٹریننگ دیں۔ اس کے ساتھ ووٹروں کو بھی آبائی میپنگ کے عمل کی معلومات فراہم کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ بی ایل او جو سابقہ ایس آئی آر کی ووٹر لسٹ سے ووٹر کا تفصیل نہیں تلاش کر پا رہے ہیں، وہ اپنے ضلع ہیڈکوارٹر کے ہیلپ ڈیسک مینیجر سے رابطہ کر کے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ای آر او اور ڈپٹی الیکشن افسران سے کہا کہ بی ایل او کے کام کے دوران آنے والی مشکلات کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی مدد کریں تاکہ وہ آبائی میپنگ کا کام آسانی سے کرسکیں۔ چیف الیکشن آفیسر نے کہا ہے کہ میپنگ کرتے وقت اے ایس ڈی لسٹ سے بھی ضرور ملان کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ووٹر لسٹ کے ووٹروں کی آبائی میپنگ کے کام کو ترجیح دیتے ہوئے انجام دیں۔ زیادہ سے زیادہ آبائی میپنگ سے ایس آئی آر کے وقت کم سے کم ووٹروں کو دستاویز جمع کرانا پڑے گا اور عمل میں آسانی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کے دوران کوئی بھی اہل ووٹر ووٹر لسٹ سے چھوٹ نہ جائے، اس کا خاص خیال رکھا جائے۔ میٹنگ میں جوائنٹ چیف الیکشن آفیسر سبودھ کمار، نوڈل آفیسر دیو داس دتہ، ڈپٹی الیکشن آفیسر دھیرج کمار ٹھاکر سمیت تمام اضلاع کے ای آر او اور ڈپٹی الیکشن افسران موجود تھے۔

بہتر صحت خدمات عوام تک پہنچانا ہمارا ہدف ہے، ہم پوری طرح پُرعزم ہیں: ڈاکٹر عرفان انصاری

رانچی، 02 دسمبر (یو این آئی) جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری ان دنوں ایکشن موڈ میں ہیں اور ریاست کے الگ الگ اسپتالوں کا معائنہ کر رہے ہیں اور او پی ڈی وارڈ میں خود بیٹھ کر مریضوں کا علاج بھی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر انصاری نے آج کہا کہ ”کل میں جمشید پور میں رہوں گا۔ او پی ڈی کے تمام انتظامات کا معائنہ کروں گا اور یہ یقینی بناؤں گا کہ کسی بھی مریض کو علاج میں ذرا بھی پریشانی نہ ہو۔ میں خود موقع پر موجود رہ کر ڈاکٹروں اور صحت کارکنوں کو پورا تعاون دوں گا۔ بہتر صحت خدمات عوام تک پہنچانا اسی مشن کے لیے ہم پوری طرح پرعزم ہیں۔“ مسٹر انصاری نے کہا کہ ”نئی امید، نیا اعتماد عوام سے ملے عزم کو ضلع کے صحت نظام کو زمینی سطح تک لے جانا ہمارا بنیادی ہدف ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی دور اندیشی اور ایمانداری کا نتیجہ ہے کہ جھارکھنڈ کا صحت نظام آج نئی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔“

رانچی سکھدیو نگر تھانے میں نوجوان کی موت کے معاملے میں تھانے دار اور منشی معطل

رانچی، 02 دسمبر (یواین آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے سکھدیو نگر تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کی موت کے معاملے میں تھانہ انچارج اشوک کمار اور منشی پرشورام کو معطل کر دیا گیا ہے۔ رانچی آئی جی اور ایس ایس پی کی جانب سے کی گئی جانچ میں دونوں پر نوجوان کے لواحقین سے رشوت لینے اور انہیں ہراساں کرنے کے سنگین الزامات ثابت ہوئے۔ واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے پولیس ذرائع نے بتایا کہ نوجوان کی موت کے بعد اہل خانہ تھانے پہنچے تھے۔ وہاں تھانے دار اشوک کمار اور منشی پرشورام نے معاملہ دبانے کے لیے اہل خانہ سے پیسے کی مانگ کی۔ رشوت نہ دینے پر لواحقین کو دھمکایا گیا اور انہیں بے عزت کیا گیا۔ شکایت ملنے پر رانچی کے اعلیٰ افسروں نے فوراً تحقیقات شروع کر دی۔ رانچی آئی جی اور ایس ایس پی نے خود تھانے کا معائنہ کیا۔ تحقیقاتی رپورٹ میں رشوت خوری اور بدعنوانی کے واضح ثبوت ملے۔ اسی بنیاد پر دونوں پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا۔ ڈی جی پی دفتر کی جانب سے بھی اس معاملے میں سخت ہدایات جاری کی گئی تھیں۔ افسران نے کہا کہ محکمہ جاتی جانچ آئندہ بھی جاری رہے گی۔

جھارکھنڈ نے سوراشٹرا کو 84 رنز سے شکست دی

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم (گراؤنڈ بی) میں کھیلے گئے سید مشتاق علی ٹرافی میچ میں جھارکھنڈ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوراشٹرا کو 84 رنز سے شکست دی۔ جھارکھنڈ نے شروع سے ہی کھیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا انتخاب کرتے ہوئے جھارکھنڈ نے شاندار آغاز کیا۔ کپتان ایشان کشن نے شروع سے ہی جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے میدان کے چاروں طرف شاٹس مارے۔ انہوں نے 50 گیندوں پر 93 رنز بنائے جس میں 11 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ ایشان کشن کے آؤٹ ہونے کے بعد بھی، جھارکھنڈ کے بلے بازوں نے رن ریٹ برقرار رکھا پوری ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں پر 209 رنز کا مضبوط مجموعہ بنایا۔ چیتن اکشر نے سوراشٹرا کے لیے برتری حاصل کی، تین وکٹ لیے، لیکن جھارکھنڈ کے رنز کے رش کو روک نہیں سکے۔ 209 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سوراشٹرا نے خود کو شروع سے ہی دباؤ میں پایا۔ جھارکھنڈ کے گیند باز وکٹیں لیتے رہے اور ان کی اننگز کو سنبھلنے سے روکتے رہے۔ پریرک مانکڈ نے 39 رنز بنائے۔ روچت اور لکی نے 20-20 رنز جوڑنے کی کوشش کی لیکن ٹیم 15.1 اوور میں 125 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔

ٹیلکو ورکرز کوآپریٹو سوسائٹی کے مزدوروں کے مسائل پر ایک روزہ دھرنا ختم

جمشید پور: ٹیلکو ورکرز کوآپریٹو سوسائٹی کے نرسری مزدوروں کے مسائل کے حل کے لیے آج سابق ضلع کانگریس صدر جناب آنند بہاری دوبے کی قیادت میں ایک روزہ پُرامن دھرنا منعقد کیا گیا۔ دھرنا کے دوران سوسائٹی کے سکریٹری اور انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی گئی، جس میں مزدوروں کے اہم مسائل اور مطالبات سے آگاہ کرایا گیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ اس سے قبل بھی سوسائٹی نے ان نرسری مزدوروں کو ہائی کورٹ میں اپنے مستقل ملازم کے طور پر تسلیم کیا تھا۔ سال 2010 میں جب ان مزدوروں کو فلورا سوسائٹی کے حوالے کرنے کی کوشش کی گئی تھی، تو جناب دوبے کی قیادت میں 18 روزہ تالا بندی کی تحریک کے بعد انتظامیہ کو اپنا فیصلہ واپس لینا پڑا تھا۔ اب ایک بار پھر کمپنی کی جانب سے فلورا سوسائٹی کو اس کام میں شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جسے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ مزدوروں کی جانب سے باقاعدہ تنخواہ کی ادائیگی، خدمات کے واجبات کی ادائیگی، گریڈ کے مطابق تنخواہ کا تعین اور اٹینڈنس سسٹم میں بہتری جیسے مطالبات پیش کیے گئے۔ مذاکرات کے دوران سوسائٹی کے سکریٹری نے تمام نکات کو درست کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے پیر تک کا وقت مانگا ہے۔ اگر مقررہ مدت تک مناسب کارروائی نہ کی گئی تو مزدور منگل سے غیر معینہ مدت کی تحریک شروع کریں گے، جس کی مکمل ذمہ داری کمپنی انتظامیہ اور ٹیلکو کوآپریٹو سوسائٹی پر عائد ہوگی۔ آج کے دھرنے میں کانگریس لیڈر آنند بہاری دوبے کے ساتھ یوتھ کانگریس کے سنی سنگھ، نکھل تیواری، سشیل گھوش، جگت سنگھ سمیت سینکڑوں مزدور موجود تھے۔ نمایاں طور پر شامل مزدوروں میں کشنور پانڈے، بالیا سورین، دنیش رائے، اندل کمار، روحیڑا ہیمبرم، اروند سریواستو، سومناتھ پاترو، سشیلا، نیلا نیلو، ممتا دیوی، سلیکھا کماری، جیوتی کجور، چمپا بھومی، چمپا کرمکار، جے مال شاردا، سنیتا، ڈگی، چندو وارڈ اور دیگر شامل رہے۔ انتظامیہ کو پیر تک کا وقت دیے جانے کے بعد آج کا دھرنا ختم کر دیا گیا۔

چوروں نے جج کو بنایا نشانہ، موبائل چوری کر کھاتے سے 2.88 لاکھ روپے چرائے

رانچی، 02 دسمبر (یواین آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی سے ایک حیران کن خبر آئی ہے جہاں چوروں نے جج کو نشانہ بنایا اور بھیڑ کا فائدہ اٹھا کر موبائل چوری کر لیا۔ جج کھونٹی ضلع میں تعینات ہیں۔ وہیں چوری کے کچھ ہی دیر بعد ان کے بینک کھاتے سے 88.2 لاکھ روپے کی بڑی رقم ڈیجیٹل ذریعہ سے نکال لی گئی۔ اس سلسلے میں جج نے جگن ناتھ پور تھانہ میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جج دھروا کے سیکٹر-2 بازار میں سبزی خریدنے گئے تھے۔ اسی دوران کسی نامعلوم بدمعاش نے بڑی چالاکی سے ان کا موبائل فون چرالیا۔ جب تک جج کو موبائل کی چوری کا پتا چلا اس سے پہلے ہی بدمعاشوں نے فون کے ذریعے ان کے بینک کھاتے سے ڈیجیٹل ذریعہ سے دو الگ الگ ٹرانزیکشن کیے اور ان کے اکاؤنٹ سے کل 2 لاکھ 88 ہزار روپے کی رقم نکال لی۔

کانکے سرکل حلقہ 6 کے کرمچاری کا کام قابل تحسین

عوامی نیوز، عادل رشید

رانچی: شہر کے کانکے انچل کے تحت حلقہ 6 کے ملازم سنجے کمار کا کام کرنے کا انداز نہ صرف قابل ستائش ہے بلکہ مثالی بھی ہے۔ کانکے انچل کے کئی زمین مالکوں نے مذکورہ بات کہی۔ لوگوں کے مطابق کانکے انچل کے کرمچاری سنجے کمار زیر التواء درخواستوں کی جلد از جلد حل کے لیے سرگرم ہیں۔ ان کی محنت کی وجہ سے لوگوں کے زیر التوا کیسز بروقت حل ہو رہے ہیں۔ اس حوالے سے ایک زمیندار نے بتایا کہ اس کی درخواست گزشتہ تقریباً چھ ماہ سے زیر التوا تھی۔ اس نے کرمچاری سنجے کمار سے رابطہ کیا اور اپنا مسئلہ بیان کیا۔ اس کے بعد منگل کو انکا کام مکمل ہوگیا۔ لوگوں کے مطابق کانکے کے سرکل آفیسر امیت بھگت، سرکل انچارج چترنجن ٹوڈو، کانکے پرمکھ سوموناتھ منڈا، نائب پرمکھ اجے بیٹھا اور دیگر تمام ملازمین کا کام قابل ستائش ہے۔ کانکے کے سبھی ملازمین بالخصوص سنجے کمار حلقہ 6 کا کہنا ہے کہ ان کی تقرری صرف اور صرف عوامی خدمت کے لیے کی گئی ہے۔ اس لیے عوامی فلاح کے کاموں کو ترجیح دینا ضروری ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اس خطے کے لوگوں کو زمین سے متعلق معاملات کے لیے علاقائی دفتر کے اکثر دفتر کا چکر لگانے پڑتے ہیں۔ اس سے دفتر کے اہلکاروں اور ملازمین کے ساتھ ساتھ حکومت کی شبیہ پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔

آرین پرجاپتی کا ڈرامیٹک میک اوور

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی/ممبئی: اپنی بہترین کامک ٹائمنگ اور ایکسپریسیو ایکٹنگ کے لیے مشہور آرین پرجاپتی، جو ”پپو کی الٹن پلٹن“ میں ریتک کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ حال ہی میں اپنے بالکل نئے اوتار سے ناظرین کو حیران کر دیا۔ شو کے نئے بیٹنگ تھیم والے ٹریک کے لیے آرین نے ایک مختلف شناخت مکمل تبدیلی کی ہے۔ آرین نے اس چیلنج کو اعتماد کے ساتھ قبول کیا۔ اس کا میک اوور کہانی میں ایک نیا موڑ لاتا ہے اور بطور اداکار اس کی بڑھتی ہوئی استعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ اپنی تبدیلی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، آرین پرجاپتی، جسے ہریتھک کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے کہا، ”یہ پہلا موقع ہے جب مجھے بالکل مختلف روپ دینا پڑا، اور سچ پوچھیں تو یہ ایک ہی وقت میں پرجوش اور عجیب تھا۔ ہریتک کو اس کہانی میں اپنی شناخت چھپانا پڑا، اس لیے مجھے بالکل نیا اوتار لینا پڑا۔“

اسٹار ٹیلی ویژن کا جیو اسٹار میں انضمام مکمل

ممبئی، 2 دسمبر (یواین آئی) مکیش امبانی کی ریلائنس انڈسٹریز نے منگل کو اپنی مکمل ملکیتی اکائی اسٹار ٹیلی ویژن پروڈکشنز کو اسٹار انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (ایس ٹی پی ایل) میں ضم کرنے کا عمل مکمل ہونے کا اعلان کیا۔ انضمام کے بعد نئی کمپنی جیو اسٹار انڈیا کے نام سے جانی جائے گی۔

ریلائنس انڈسٹریز نے 14 نومبر 2024 کو اس انضمام کی تجویز سے آگاہ کیا تھا۔ ایس ٹی پی ایل کے پاس ’اسٹار‘ برانڈ کا حق ملکیت ہے اور یہ گروپ کی کمپنیوں کو اس کے استعمال کے لیے لائسنس فراہم کرتی ہے۔ جیو اسٹار ریلائنس کے میڈیا کاروبار اور والٹ ڈزنی کے انڈین بزنس کے نومبر 2024 میں ہوئے انضمام کے بعد قائم ہونے والا جوائنٹ وینچر ہے۔ یہ مشترکہ کمپنی 5.8 ارب ڈالر کی ہے۔ جیو اسٹار بھارت کا نمایاں میڈیا اور تفریحی پلیٹ فارم ہے۔ اس نے جولائی تا ستمبر سہ ماہی میں 232,7 کروڑ روپے کی آمدنی اور 322,1 کروڑ روپے کا منافع حاصل کیا۔ فروری 2025 میں دو بڑے او ٹی ٹی پلیٹ فارمز ’جیو سنیما‘ اور ’ڈزنی اسٹار‘ کے انضمام کے بعد اس نے جیو-ہاٹ اسٹار لانچ کیا تھا۔ مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے نام ’جیو ہاٹ اسٹار‘ میں ’جیو‘ نے اپنی شناخت مضبوط رکھی ہے، تاہم تفریح، فلم اور اسپورٹس چینلز بدستور ’اسٹار‘ کے نام سے ہی چل رہے ہیں۔

ارشد قتل معاملے میں ملزم توصیف انصاری گرفتار

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: رانچی پولیس نے یکم دسمبر کی رات ہوئے ارشد انصاری قتل کیس میں نامزد ملزم توصیف انصاری کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے واردات میں استعمال ہونے والا دیسی ساختہ پستول اور زندہ کارتوس بھی برآمد کرلیے ہیں۔ یہ واقعہ پیر کی رات دھروا پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع سیٹھیو گاؤں میں پیش آیا۔ ارشد انصاری کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ متوفی کے بھائی ارشاد انصاری کی تحریری شکایت کی بنیاد پر دھروا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 318/25 درج کیا گیا۔

دوران تفتیش پولیس نے نامزد ملزم توصیف انصاری کو گرفتار کرلیا۔ تفتیش کے دوران توصیف انصاری نے انکشاف کیا کہ وہ اور مقتول ارشد انصاری دوست تھے۔ واقعے کی رات توصیف انصاری جائے وقوعہ پر اکیلے تھے اور آگ سے سینکائی کر رہے تھے۔ اسی دوران ارشد انصاری وہاں پہنچے اور نشے کی حالت میں تھے۔ ارشد نے توصیف، اس کے والد اور اس کی بہن کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔ مزید برآں ارشد نے ملزم کو گولی مارنے کی دھمکی دی۔ مشتعل ہو کر ملزم توصیف انصاری اپنے گھر گیا اور اسلحہ لے کر ارشد انصاری کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔

ارشد انصاری قتل کے خلاف تھانے کا گھیراؤ

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: ارشد انصاری کے قتل کے خلاف میت کے اہل خانہ اور گاؤں والوں نے منگل کو دھروا تھانے کا گھیراؤ کیا۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ واقعے کی اطلاع دھروا پولیس اسٹیشن کو دینے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے پیر کی شام دیر گئے ارشد کا قتل ہوا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ سیٹھیو بستی آئے روز لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کا گڑھ بنی ہوئی ہے۔ ارشد انصاری کا پیر کو دھروا تھانے کے سیٹھیو بستی علاقے میں قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ارشد شام کو اپنے گھر کے قریب بیٹھا خود کو آگ سے گرم کر رہا تھا۔ موٹر سائیکل پر سوار مسلح ملزمان نے اس کے سر میں گولی ماری۔ اہل خانہ اور پڑوسیوں نے اسے ہسپتال پہنچایا لیکن وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے واقعے میں ملوث توصیف نامی نوجوان کو 12 گھنٹے کے اندر گرفتار کرلیا۔ ارشد کا بھائی محمد۔ جیلانی نے کہا کہ ارشد پینٹر کا کام کرتا تھا اور زمین کے تنازع سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ سیٹھیو کے ابرار اور سنجے کو ہرانے توصیف نامی مجرم کے ساتھ مل کر اس واردات کو انجام دیا۔

مدرسہ حسینیہ کڈرو میں ڈاکٹر تبریز انجم کا بیٹا 6 ماہ میں حافظ قرآن بنا

مہتمم مولانا محمد صاحب نے دعاؤں سے نوازا

عوامی نیوز، عادل رشید

رانچی: بریاتو کے جوڑا تالاب کے 14 سالہ حسین تبریز نے رانچی مدرسہ حسینیہ کڈرو میں 6 ماہ میں حافظ قرآن بنا۔ اس کے والدین دونوں ڈاکٹر ہیں۔ اس موقع پر مدرسہ حسینیہ کے مہتمم مولانا محمد صاحب کی طرف سے خصوصی دعائیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ حضرت مہتمم صاحب نے کہا کہ تعلیم زندگی میں بہت ضروری ہے۔ تعلیم زندگی بدل دیتی ہے۔ اس لیے بچوں کو دنیاوی اور دینی دونوں طرح کی تعلیم ہر حال میں حاصل کرنی چاہیے۔ مولانا محمد نے کہا کہ قرآن پاک صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ اس لیے ہمیں قرآن کے حقیقی پیغام کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم دنیا کی واحد کتاب ہے جو لوگوں کو راہ راست کی طرف بلاتی ہے اور انسانیت کی خدمت کی دعوت دیتی ہے۔ حضرت مہتمم صاحب نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ سوشل میڈیا اور دکھاوے سے دور رہے اور نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں۔ انہوں نے کہا کہ حسین تبریز نے آج قرآن حفظ مکمل کرلیا ہے اور وہ دنیا کے امیر ترین افراد کی صف میں شامل ہوگیا۔ یہ بچہ جھارکھنڈ کے مشہور قاری قرآن حضرت قاری احسان صاحب کے زیر نگرانی حفظ مکمل کیا۔ قاری احسان صاحب نے کہا کہ انکے والد محترم ڈاکٹر تبریز انجم باخلاق اور ہمدرد انسان ہیں۔ انکا لڑکا حسین تبریز بہت ذہین بچہ ہے۔ پڑھنے میں بہت اچھا ہے میری دعا ہے کہ اللہ پاک اور علم دے۔ مدرسہ میں قرآن پاک مکمل کرنے والے حافظ حسین تبریز کو مدرسہ کمیٹی نے اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ڈاکٹر تبریز انجم نے کہا کہ میرے بچے کو شروع سے ہی حافظ بننے کا شوق تھا، اس لیے انہیں سکول چھوڑ وا کر مدرسہ حسینیہ میں داخل کرایا۔ آج الحمدللہ حافظ قرآن بنا۔ اس موقع پر حضرت مہتمم مولانا محمد، قاری احسان، قاری اسجد، قاری اسعد، قاری شکیل، قاری اسرائیل، مولانا راشد سیف اللہ، مفتی محمد قمر عالم قاسمی، مولانا اقبال، قاری عبدالماجد، قاری مشتاق، قای اخلد، قاری عبدالقدوس، رضوان اللہ، ماسٹر اطہر، مولانا راشد، مفتی اشفاق، مفتی اطہرالدین سمیت مدرسہ کے اساتذہ اور بچے موجود تھے۔

مولانا مدنی کا بیان ظلم کے خلاف ایک طاقتور آواز

عوامی نیوز، نمائندہ
آفتاب ندوی جھارکھنڈ

ابھی نام نہاد نیشنل میڈیا اور اسکے ضمیر فروش اور بے ایمان اینکر مولانا محمود مدنی کے بھوپال بیان کو لیکر سر پر آسمان کو اٹھائے ہوئے ہیں، بیان کے کچھ ٹکڑوں کو پیش کر کے ذہنوں میں نفرت بھری جارہی ہے، مولا نامدنی کو وطن دوستی اور ملک سے محبت و تعلق کا پاٹھ پڑھایا جارہا ہے ،اور یہ پاٹھ انہیں پڑھایا جارہا ہے جنکے پرکھوں نے وطن کیلئے وہ قربانیاں دی ہیں جنکا یہ تصور بھی نہیں کرسکتے ،یہ گودی میڈیا کیا جانے کہ مسلم علماء نے آزادی کیلیے جان و مال کی کیسی قربانیاں پیش کی ہیں ، سامراج نے مسلمانوں پر مظالم کے کیسے پہاڑ توڑے ہیں، مسلم دشمن اور نفرت کے یہ سوداگر کیا جانیں کہ انتقام میں شہیدوں اور مجاہدین کی قبروں پر ہل چلوا دئیے گئے، آج ان مجاہدین کی اولاد اور جانشین جب ظلم و جبر کے خلاف آواز بلند کررہی ہے، ناانصافیوں کے خلاف احتجاج کررہی ہے، قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے مسجدوں، مقبروں اور گھروں کے انہدام و مسماری کو غلط اور ظلم کہہ رہی ہے تو انہیں ملک کا غدار، نفرت اور انتشار پسند کہا جارہا ہے، یہ میڈیا والے تو بہت زمانے سے ظلم کو انصاف، نفرت کو پیار اور ملک دشمنی کو وطن پرستی کہہ رہے ہیں، یہ بیمان میڈیا نہ موب لنچنگ کے خلاف کبھی زبان کھولتا ہے، نہ مسلمانوں کے گھروں کے ڈھائے جانے پر کچھ بولتا ہے، منی پور فسادات اور ظلم و بربریت پر چپی سادھ لینے والا یہ میڈیا اگر مولانا ارشد مدنی اور مولانا محمود کے خلاف گمراہ کن پروپیگنڈا کررہا ہے تو کوئی حیرانی کی بات نہیں، یہ انکے فکر و تربیت اور انکے ذاتی مفاد کے عین مطابق ہے، یہ اسی کی روٹی بھی کھاتے ہیں اور اپنے گمان کے مطابق بھگوان کی خوشی بھی حاصل کرتے ہیں لیکن تعجب تو ان مولویوں اور ان مسلم دانشوروں پر ہے جو سنگھ اور بی جے پی کے ورکروں اور انکے آئی ٹی سیل سے بھی بڑھ کر دریدہ دہنی اور بکواس کررہے ہیں، نہ سینیر مدنی نے کوئی غلط بات کہی، نہ جونیر مدنی نے کوئی غیر معقول بیان دیا، مولانا محمود مدنی کی کونسی بات ملک وملت کے مفاد کے خلاف ہے، کیا پولیس اور سرکاری مشینریوں کی جانب سے مسلمانوں کے ساتھ اعلانیہ بھید بھاؤ کا معاملہ نہیں ہو رہا ہے، صدیوں پرانی مذہبی مقامات کے نام و نشان کو کیا بغیر کسی عدالتی کاروائی کے مٹا نہیں دیا گیا، باقاعدہ قانون بنا ہوا ہیکہ پندرہ اگست 1947 میں جو مزارات، مسجد اور مندر جس حالت میں تھے اسی حالت میں باقی رکھے جائیں گے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی ، نہ اسکیلئے عدالت میں کوئی کیس درج ہوگا، اس کے باوجود سپریم کورٹ کی منظوری سے متھرا اور گیان واپی کے کیس عدالت میں زیر سماعت ہیں، حالت یہ ہوگئی ہیکہ ہماری پانچ منٹ کی خاموش نماز بھی جرم بن گئی ہے، انتہا یہ ہیکہ ہم اپنے محبوب آقا، سرور دو عالم، جان و دل سے پیارے رسول کو سر عام آقا نہیں کہہ سکتے، اس عالی مقام اور پوری انسانیت کے محسن سے تعلق کا اظہار نہیں کرسکتے !!! جبکہ دوسرے لوگوں کے ذریعہ بغیر کسی پرمیشن کے آئے دن گھنٹوں روڈ جام کیا جاتا ہے، کاروائی کے بجائے ان پر پھولوں کی بارش کی جاتی ہے، بڑے بڑے مہنت اور پنڈے آئے دن زہر افشانی کرتے ہیں، اشتعال انگیز بیانات دیتے ہیں، قرآن اور مقدس شخصیات اور ماؤں اور بہنوں کو گالیاں دی جاتی ہیں، لیکن کاروائی تو دور کی بات ہے، ایف آئی آر تک درج نہیں کیا جاتا، مولانا ارشد مدنی اور مولانا محمود مدنی دونوں ملت اور ملک کے کمزور طبقوں کی طرف سے شکریہ اور مبارکباد کے مستحق ہیں، خوف، ڈر اور گھٹن کے اس ماحول میں ان کا یہ جرأت مندانہ بیان تاریکی میں ایک روشنی ہے، ملت اور تمام مظلوم اور دبے کچلے طبقات کو اس سے سہارا ملا ہے، تعلیم اور معیشت میں تو ہم بہت پہلے پچھلی صف میں پہنچ چکے تھے، اب ہم سے ہمارا دین، ہماری شناخت یہاں تک کہ نبی کا جاہ و جلال بھی چھینا جارہا ہے، ہر کمیونٹی کو دستور میں حق دیا گیا ہیکہ وہ اپنے مذہب پر عمل کرے، پرامن طریقہ پر دھرم کی تبلیغ کی بھی ملک کا دستور اجازت دیتا ہے،، لیکن مسلمانوں سے یہ حق چھینا جارہا ہے، اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ نافذ کردیا گیا ہے، لیکن آدی واسیوں کو اس سے الگ رکھا گیا ہے، اب طلاق حسن کا معاملہ عدالت پہنچ گیا ہے، آسام میں دوسری شادی کو غیر قانونی قرار دیا گیا ہے، اسی ریاست میں گھر کے اندر قرآن پڑھانے والے ایک مولانا صاحب کو گرفتار کرلیا جاتا ہے، کسی بھی میدان میں مسلمانوں کی ترقی قابل قبول نہیں، یہاں تک کہ تعلیمی میدان میں بھی ہماری پیش رفت اچھی نہیں لگ رہی ہے، تعلیمی اداروں اور انکے فاؤنڈر اور انتظامیہ کے خلاف سازشیں رچ کر رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں، کیا اب بھی وقت نہیں آیا ہیکہ تمام قائدین ملت، تنظیموں کے تمام ذمہ داران اور تمام مسالک و مدارس کے اربابِ حل وعقد سر جوڑ کر بیٹھیں اور فکر و نظر کے ہر قسم کے اختلاف سے اوپر اٹھکر قوم و ملک کو اس مصیبت سے بچانے کیلئے کوئی لائحہ عمل، کوئی تدبیر سوچیں،،

سنبھل: خوف، نگرانی اور بے چینی میں ڈوبا شہر

پربھات سنگھ

سنبھل میں داخل ہوتے ہی اسی شہر کے مشہور شاعر مصور سبزواری کا یہ شعر بے اختیار ذہن میں تیرتا ہے۔ 'خوش فہمیوں کے کھیل کی اب کیا سبیل ہے، کاغذ کی ایک ناؤ ہے اور خشک جھیل ہے۔' اور شام تک شہر میں گھومتے پھرنے کے بعد اس شعر کی صداقت پہلے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ تاریخی حوالوں سے پہچانا جانے والا یہ شہر میری نظر میں ہمیشہ حکیموں، ہڈی وسینگ کے کاریگروں اور لوک روایات سے جڑا رہا تھا مگر حالیہ مہینوں میں جس طرح سنبھل کا تذکرہ خبروں اور سیاسی بیانیوں میں ابھرا ہے، اس نے اسے ایک مختلف تناظر میں سامنے رکھا ہے۔

سلطنتی دور میں سنبھل کو خصوصی اہمیت حاصل رہی۔ مغلوں کے زمانے میں یہ دہلی اور آگرہ کے درمیان نہایت حساس مقام سمجھا جاتا تھا۔ انگریزوں کے دور اور پھر آزاد ہندوستان میں یہ دیر تک مرادآباد کا حصہ رہا، یہاں تک کہ 2011 میں اسے ضلع کا درجہ اور نام بھی ملا۔ بھیم نگر۔ اگلے ہی سال پرانی شناخت لوٹا دی گئی مگر اس سے شہر کے حالات یا شہریوں کے معیارِ زندگی میں کوئی خاص فرق پیدا نہیں ہوا۔ آج بھی سنبھل ایک اداس اور نیم شہری قصبے کی صورت رکھتا ہے جہاں ترقی کی رفتار سست ہے اور بنیادی ڈھانچہ محدود۔ شہر کے آثار میں معمولی تبدیلیاں ضرور دکھائی دیتی ہیں۔ چکی پاٹ کی قدیم دیوار، جو لاکھوری اینٹوں سے بنی تھی، اب سرخ پتھر کی نئی تعمیر سے بدل گئی ہے۔ ایک روایت کے مطابق اودل (آلہ اودل کے کردار) نے چکی کا پاٹ دیوار پر ٹانگ دیا تھا، اس کے نشان کا نیا رنگ روپ اب شہر کی نئی شناخت کا حصہ ہے۔ کوٹ پوروی کا قدیم کلکی مندر، جس کی مرمت کبھی اہلیہ بائی ہولکر نے کرائی تھی، اس میں اب تین نئے کمرے بن رہے ہیں۔ گزشتہ سال وزیراعظم نریندر مودی نے نئے کلکی دھام کی بنیاد بھی رکھی ہے۔

اسی علاقے میں 1530 میں بنی شاہی جامع مسجد کے قریب اب ستیہ ورت پولیس چوکی قائم ہے۔ تمام راستوں کو بانس کے بیریئر لگا کر محدود کر دیا گیا ہے۔ مسجد کے عین سامنے کے چھوٹے کمروں میں آر آر ایف (ریپڈ ریسپانس فورس) کا ڈیرہ ہے۔ ان کے مطابق مسجد، جو اب اے ایس آئی کے زیرِ انتظام ہے، صرف مقامی افراد کے لیے کھلی ہے اور باہر والوں کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ شہر سے ملحقہ فیروز پور گاؤں میں واقع پرانے قلعے کے کھنڈر بھی اب اے ایس آئی کے زیرِ نگرانی ہیں۔ یہاں حفاظتی چہار دیواری تو بن گئی ہے مگر یہ جگہ بچوں کے کرکٹ کھیلنے اور عام گھریلو کاموں کے لیے اب بھی پہلے جیسی ہے۔ سنبھل کی قدیم پہچان باون سرائے اور چھتیس پورے آج بھی قرب و جوار کی یادداشت میں زندہ ہیں۔ بازاروں میں بے ترتیبی، بھیڑ، اور نیم جدید دکانیں ایک عام ہندوستانی قصبے کی طرح ہی دکھائی دیتی ہیں۔

بابو کے ہوٹل کی اُڑد چاول کی ڈش ہو یا حلیم والے معروف اور ناظم کبابی، یا پھر گرو کی پیڑے کی مٹھائی، یہ سب شہر کے روزمرہ ذائقے کا حصہ ہیں۔ سینگ کے کنگھے بنانے والے آج فائبر اور جدید ڈیزائن بھی بنانے لگے ہیں۔ بازار کے بیرونی علاقوں میں رنگائی دھلائی کے جو کارخانے چلے تھے، وہ اب آلودگی کے سبب بند کر دیے گئے ہیں۔ کلکی مندر کے پجاری مہندر شرما، جو ستر برس کے قریب ہیں، کہتے ہیں، ''ہمارا ماننا ہے کہ کلکی اوتار سنبھل ہی میں پیدا ہوں گے مگر شہر کی تاریخی اہمیت کو کبھی وہ مقام نہیں ملا جس کا یہ حق دار تھا۔ نہ تعلیم کے مواقع بڑھے اور نہ ترقی کا دائرہ۔ لوگ نقل مکانی پر مجبور ہیں۔'' ان کے مطابق مندر کے سامنے کبھی کچا راستہ تھا، اونٹ گاڑیاں چلتی تھیں، اب سڑک ہے، بس اتنا فرق آیا ہے۔ سنبھل ضلع تو بن گیا مگر کسی افسر سے کام پڑے تو 25 کلومیٹر دور بہجوئی جانا پڑتا ہے۔ مندر سے نکل کر ہم کوٹ گروی پہنچے۔ مین روڈ پر جہاں شوکت علی روڈ کی تختی لگی تھی، وہاں سے جامع مسجد کی اونچی دیوار اور گنبد کا اوپری حصہ دکھائی دے رہا تھا۔ قریب ہی ایک خاصی چڑھائی والا تنگ راستہ ہے، جس کے دہانے پر آر آر ایف کے جوان کرسی ڈالے بیٹھے تھے۔ اوپر کی طرف چلتے ہوئے دو عبارتیں نمایاں دکھائی دیتی ہیں— نئی بنی عمارت کے ماتھے پر پولیس چوکی 'ستیہ ورت' کا بورڈ، اور اس کے نیچے 'مطلوب یار اسٹریٹ' کی ایک تختی۔ اس تختی سے ذرا پہلے ہی بانس کی رکاوٹیں کھڑی ہیں جن سے گزر کر بائیں جانب دیکھیں تو شاہی جامع مسجد کا بورڈ نظر آتا ہے۔ بورڈ پر بنا تیر جس جانب اشارہ کرتا ہے، ادھر نظر پڑتے ہی سب سے پہلے آر آر ایف کی وردیاں دکھائی دیتی ہیں، مسجد کی سیڑھیاں تو کچھ آگے جا کر ملتی ہیں۔

جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کے لوگوں سے فون پر بات کرنے کے بعد ہم سیڑھیاں چڑھ ہی رہے تھے کہ ایک جوان نے روک کر پوچھا کہ ہم لوگ شہر کے ہیں یا باہر کے۔ ہمارے جواب اور یہ بتانے کے باوجود کہ ہم تصویر کھینچنے نہیں بلکہ مسجد دیکھنے جا رہے ہیں، اس نے کہا کہ مسجد کے اندر صرف مقامی لوگ جا سکتے ہیں، باہر والوں کو اجازت نہیں۔ کچھ دیر میں کمیٹی کے سکریٹری مسعود علی فاروقی اور رکن ضیاء الحق بھی آ گئے۔ سکریٹری نے بتایا کہ کورٹ کا آرڈر ہے، آپ اندر نہیں جا سکتے۔ تاہم ضیاء صاحب ہمیں اندر لے گئے۔ شام گہری ہو رہی تھی۔ آسمان کے بجھتے رنگوں کے پس منظر میں بلندی پر آباد 'خدا کا وہ گھر' بہت پُرسکون دکھائی دیتا تھا۔ چند بچے ضرور وضو خانے کے آس پاس آتے جاتے نظر آئے۔ ضیاء صاحب نے گہری سانس لی اور بولے پانچ سو برس پہلے تعمیر ہوئی تھی، اب اسے لے کر آپس میں جھگڑا کیوں بھڑکایا جا رہا ہے! ان سے بات کرتے ہوئے ہم واپس لوٹ آئے۔

کون جانے کب اور کس دل جلے نے سنبھل کے اوصاف بتانے کے لیے یہ کہہ دیا ہوگا— آدمی جھوٹے، مکان ٹوٹے، ککڑی کڑوی اور بیر کانے۔ اس کہاوت کو برتنے والوں نے مزید ٹکیے بھی ملا دیے، مثلاً— آم کھٹا اور انجن الٹا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس شہر کی ریلوے لائن آگے کہیں نہیں جاتی، صرف مرادآباد تک جاتی ہے اور وہ بھی ڈھائی ڈبوں والی ڈیمو سے۔ 'انجن الٹا' والی بات شاید بھاپ کے انجن کے زمانے کی ہو، اب تو خیر ڈیمو چلتی ہے۔ اور اگر آپ انٹرنیٹ پر تلاش کریں تو سنبھل— حاتم سرائے— مرادآباد پسنجر کو ہی دونوں کے درمیان چلنے والی 'سب سے تیز' ٹرین بتایا جاتا ہے۔ وہ صبح ایک بار آتی ہے اور شام کو ایک بار اور انہی ڈھائی ڈبوں کے ساتھ واپس بھی چلی جاتی ہے۔ پانچ ہالٹ اسٹیشنوں سے گزرتی یہ ٹرین تقریباً 47 کلومیٹر کا فاصلہ تین گھنٹے میں طے کرتی ہے۔

سوچا تھا شام کی ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پہنچ جاؤں گا مگر دیر ہو گئی۔ ٹرین جا چکی تھی۔ تختیاں لگی عمارتوں کے دروازے مقفل تھے اور پلیٹ فارم غیر معمولی خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا، اگرچہ روشن پورا تھا۔ پلیٹ فارم کے آخری سرے تک جاتے ہوئے اسٹیشن ماسٹر کے بند دفتر کے باہر چارپائی پر مچھر دانی کے اندر لیٹا ایک شخص ملا۔ شاید ہماری بات چیت نے اس کی نیند میں خلل ڈالا، وہ اپنی جیکٹ سنبھالتا ہوا پیچھے پیچھے آ گیا۔ وہ ٹریک مین تھا، منشی، جو دن میں پٹریوں کی دیکھ بھال کرتا اور رات میں اسٹیشن کی رکھوالی بھی اسی کے ذمے تھی۔

لمیں پجاری مہندر شرما کے بارے میں سوچ رہا تھا، وہ ستر برس کے ہونے کو آئے مگر بیشتر شہریوں کی طرح انہوں نے بھی کبھی اس ٹرین کی سیر نہیں کی۔ البتہ شہر کی سست رفتاری سے ہونے والی ترقی کے بارے میں ان کے شکوے کی گونج بہت دور تک جاتی ہے۔ اگلے ہی دن صبح کے اخبار میں پڑھا کہ وزیراعلیٰ نے افسروں کے ساتھ میٹنگ میں کہا ہے کہ سنبھل کی ترقی حکومت کی ترجیح ہے، حکومت یہاں کے تیرتھوں اور کنوؤں کی شناخت اور ان کی بحالی پر کام کر رہی ہے۔

سنبھل کے 60 مقامات پر 224 سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں۔ حال ہی میں 24 نومبر کو آر آر ایف اور پی اے سی کے جوانوں کے ساتھ 16 سیکٹر مجسٹریٹ، ڈی ایم اور ایس ایس پی نے بھی شہر میں احتیاطی گشت کیا۔ جامع مسجد کے اطراف کے علاقوں کی نگرانی کے لیے ڈرون تعینات رہے۔ بازاروں میں عمومی طور پر خاموشی رہی۔ گزشتہ سال اسی تاریخ کو جامع مسجد کے سروے کے دوران ہوئی جھڑپ میں 5 لوگ مارے گئے تھے۔ میڈیا کو دیے گئے ایک بیان میں ڈی ایم راجندر پینسیا نے کہا کہ سنبھل اب پہلے جیسا نہیں رہا اور واقعی یہ بات ہمیشہ سچ رہے، یہ دعا کون نہیں کرے گا!

ڈاکٹر عافیہ حمید: شیشے کے اُس پار کی پرچھائیاں

جمال عباس فہمی

اردو افسانہ آج بھی زندہ ہے، سانس لے رہا ہے اور اس کی سانسوں میں نئی آوازیں شامل ہو رہی ہیں۔ ان نئی آوازوں میں ایک نمایاں نام ڈاکٹر عافیہ حمید کا ہے۔ 22 فروری 1990 کو الٰہ آباد میں پیدا ہوئیں عافیہ حمید کا ادبی سفر ایک ایسے گھرانے سے شروع ہوا جہاں ادب خون میں شامل ہے۔ والد پروفیسر عبد الحمید (صاحب مجموعہ کلام 'سبز ہوا روشن ہے') شمس الرحمٰن فاروقی کے قریبی دوست اور احمد محفوظ کے استاد رہے۔ اس ادبی ماحول میں پل کر عافیہ نے لکھنؤ کو اپنا تخلیقی مرکز بنایا۔ انھوں نے جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ، لکھنؤ یونیورسٹی، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ 13 جنوری 2024 کو انھیں 'آزادی سے قبل افسانوں میں نسوانی کرداروں کا تجزیاتی مطالعہ' پر پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ فی الوقت وہ حیدرآباد کی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ اردو سے بحیثیت گیسٹ لیکچرار وابستہ ہیں۔ ان کا پہلا افسانوی مجموعہ 'شیشے کے اُس پار' (25 افسانوں پر مشتمل) حال ہی میں منظرِ عام پر آیا ہے۔ یہ کتاب محض ایک نئے افسانہ نگار کی آمد کا اعلان نہیں، بلکہ ایک ایسی تخلیق کار کی آمد ہے جو روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی باتوں میں انسان کے گہرے زخموں کو کھوجتی ہے اور انھیں بلاخوفِ ردّ و قبول پیش کرتی ہے۔

عافیہ حمید کے افسانوں میں عورت موضوع ضرور ہے، مگر صرف عورت موضوع نہیں۔ مردوں کی نفسیاتی شکست، طبقاتی تقسیم، شہری تنہائی، کورونا کی تباہ کاریاں، بچوں کی بھوک، جنسی تشدد کے بعد کی خاموشی، سب کچھ موجود ہے۔ وہ آپ بیتی کو جگ بیتی بنانے میں ماہر ہیں۔ ان کے ہاں نہ کوئی جارحانہ فیمینیائی نعرے بازی ہے، نہ سماجی تبدیلی کا کوئی کھوکھلا دعویٰ؛ بس ایک ہلکی سی چبھن ہے جو پڑھنے کے بعد قاری کو دل میں مسلسل محسوس ہوتی رہتی ہے۔

ان کے افسانوں کی گہرائی کو سمجھنے کے لیے چند اقتباسات ہی کافی ہیں:

''...اس کو خیال آیا کہ پتہ نہیں کتنے لوگ ہوں گے اور وہ اس عورت کو ایسی حالت میں دیکھیں گے، برہنہ، خون میں لت پت۔ جسم شاید کئی درندوں نے مل کر نوچا تھا۔ پاس ہی اس کی جوتی اور پرس پڑا تھا مگر کپڑے کا کچھ پتہ نہ تھا...... اس نے سوچا کاش میرے پاس کوئی کپڑا ہوتا۔ دوسرے پل اس کو خیال آیا، کالی ساڑی ... نہیں نہیں ... وہ تو نجو کے لیے ... ایک لمحے کو وہ خود غرض ہونے لگا مگر خیال آیا اگر اس لڑکی کی جگہ نجو ہوتی تو ... اسے کپکپی آ گئی۔ اس نے بلا کچھ سوچے تھیلے سے ساڑی نکال کر اس برہنہ بدن پر ڈال دی۔ اس نے دیکھا، لڑکی نے پرسکون ہو کر آنکھیں بند کر لیں۔''

افسانہ 'کاغذ کی روٹی' میں ایک بچہ اشتہار والی روٹی کی تصویر کھا جاتا ہے۔ ماں پوچھتی ہے، ''کاغذ کیوں کھایا؟'' بچہ توتلی زبان میں جواب دیتا ہے، ''کاگد نہیں، لوٹی تھی۔'' یہ ایک جملہ طبقاتی تقسیم کی پوری تاریخ بیان کر دیتا ہے۔ افسانہ 'موت کی پری' کورونا کے دور کی المناک داستان ہے۔ اس افسانے کا کلائمیکس پڑھ کر حساس قاری کی سانس رک جاتی ہے۔ ''یہ اس کے گاؤں کا چیک پوسٹ تھا۔ باہر سے آنے والوں کی چیکنگ ہو رہی تھی۔ اگلا نمبر سرفراز کا تھا۔ افسر نے پوچھا، چادر میں کیا ہے؟ سرفراز کی زبان گنگ تھی۔ افسر نے دوبارہ چلا کر پوچھا، کیا چھپایا ہے؟ سرفراز کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ قبل اس کے کہ وہ کچھ کہنے کی ہمت کر پاتا، افسر نے حکم دیا، چیک کرو کیا ہے مگر اگلے ہی لمحے سرفراز پھٹ پڑا۔ اس نے کہا، لاش ہے... لاش! جسے میں دو دن سے سینے سے لگائے ٹہل رہا ہوں! اس نے روتے ہوئے کہا، جانتے ہو کیوں؟ تاکہ اس کی ماں گاؤں تک زندہ پہنچ سکے۔ اتنا کہہ کر اس نے لاش کو پھر کندھے سے لگا لیا۔''

عافیہ کا اسلوب بالکل سادہ مگر گہرا ہے۔ وہ غیر ضروری تفصیلات سے بچتی ہیں، ڈائیلاگ کم استعمال کرتی ہیں اور واقعات کو ایسے پیش کرتی ہیں کہ قاری خود اندر تک اتر جاتا ہے۔ ان کی زبان میں لکھنؤ کی شائستگی بھی ہے اور اعظم گڑھ کے دیہی لہجے کی کھر داری بھی۔ جملے چھوٹے، تیز اور کاٹ دار ہیں۔ وہ جذباتی نہیں ہوتیں، بس ایک ہلکا سا زخم لگا کر آگے بڑھ جاتی ہیں جو قاری کو رات بھر بے چین رکھتا ہے۔ معروف شاعر اور ناقد پروفیسر احمد محفوظ کے مطابق، ''ان افسانوں کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ ان میں انسان کے ایسے دکھ درد کی تصویر کشی کی گئی ہے جو ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے افسانوں کو پڑھتے ہوئے قاری کرداروں اور واقعات سے خود کو ہم رشتہ محسوس کرنے لگتا ہے اور افسانے میں بیان کردہ کیفیت اپنی کیفیت معلوم ہونے لگتی ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں افسانوں کی مجموعی کیفیت اثر آفرینی سے عبارت ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ چونکہ یہ ابتدائی تخلیقی کاوشیں ہیں اس لیے زبان و بیان میں کچھ خامیاں ضرور ہیں جو مشق سے دور ہو جائیں گی۔

والد پروفیسر عبدالحمید کا تبصرہ زیادہ جذباتی مگر گہرا ہے، ''عافیہ حمید کے افسانوں میں قاری کو مضطرب کرنے والی کوئی شے ہے۔ کسی خوف سے مزاحمت ہے۔ شیشے کے اس پار تو دکھائی دینا چاہیے لیکن اس پار کوئی پرچھائیں سی ڈولتی ہے۔ یہ پرچھائیں آسیب کی طرح آپ کی ہمزاد بن کر دور تک آپ کے ساتھ چلنے لگے تو آپ کیا محسوس کریں گے؟ یہ مختصر افسانے پھانس کی طرح چبھنے لگیں تو کیسا لگے گا؟ سوچیے سینے میں سانس کھٹکے ہے۔''

پروفیسر ریشماں کہتی ہیں، ''لوگ کہتے ہیں ترقی پسند تحریک ختم ہو چکی لیکن عافیہ کے افسانے اسی تحریک کے ترجمان ہیں۔ بے خوفی، نڈرتا اور اپنی بات کہنے کا حوصلہ اس نوجوان فنکار میں بخوبی موجود ہے۔ عافیہ ایک حساس افسانہ نگار ہیں جنہوں نے آپ بیتی کو جگ بیتی بنا دیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ان کے افسانوں میں صرف عورت موضوع نہیں بنتی بلکہ مرد حضرات کی زندگی کے کرب و مسائل کو جس طرح عافیہ نے پیش کیا ہے وہ قابلِ ستائش ہے۔'' آج جب اردو افسانہ یا تو نفسیاتی پیچیدگیوں میں الجھا نظر آتا ہے یا پوسٹ ماڈرن تجربات کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے، عافیہ حمید ایک سادہ مگر طاقتور آواز لے کر آئی ہیں۔ وہ عصمت، حجاب، بشریٰ انصاری یا رشید جہاں کی روایت کو آگے بڑھاتی ہیں مگر اپنے انداز میں۔ انھیں 'اتر پردیش سمان' اور لکھنؤ میں 'بزمِ خواتین ایوارڈ' سے نوازا جا چکا ہے۔ زیرِ طبع 'نسوانی کرداروں کا ارتقائی سفر'، 'برف میں دبے شرارے' (سفرنامہ) اور 'مادرِ علمی کے گیارہ سال' ان کی متنوع صلاحیتوں کی گواہی دیں گے۔ 'شیشے کے اُس پار' کوئی بڑا دھماکہ نہیں، ایک ہلکی سی آہٹ ہے جو اردو افسانے کے آنگن میں گونج رہی ہے۔ عافیہ حمید ابھی اپنے تخلیقی سفر کی ابتدائی منزلوں پر ہیں مگر ان کے قدم جس زمین پر پڑ رہے ہیں اس سے لگتا ہے کہ آنے والے برسوں میں یہ آواز مزید گہری اور پرکشش ہوگی۔ شیشے کے اس پار جو پرچھائیاں ڈول رہی ہیں، وہ ہماری اپنی ہی پرچھائیاں ہیں۔

کیا ڈونالڈ ٹرمپ الہان عمر کو امریکہ سے ملک بدر کر دیں گے؟

امریکی شہریت حاصل کرنے کے لیے صومالیہ میں پیدا ہونے والی کانگریس کی خاتون رکن الہان عمر کے خلاف شادی اور امیگریشن فراڈ کے الزامات دوبارہ سامنے آئے ہیں، اور اس بار 'میک امریکہ گریٹ اگین' یعنی ماگا کے حامی ان کی ملک بدری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ دعوے پہلی بار 2016 میں منظرِ عام پر آئے جب احمد نور سید ایلمی کے ساتھ ان کی 2009 کی شادی کا ذکر ہوا جو ان کا بھائی بتایا جاتا ہے۔ یہ الزامات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے گزشتہ ہفتے عمر کے پس منظر کا ذکر کرنے کے چند روز بعد دوبارہ سامنے آئے ہیں۔ ٹرمپ نے یہ بھی الزام لگایا کہ الہان عمر اپنے بھائی سے شادی کر کے غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوئے۔ وائٹ ہاؤس کے قریب ایک افغان شہری کی جانب سے نیشنل گارڈ کے دو سپاہیوں کو گولی مارنے کے بعد ٹرمپ نے اپنے سخت گیر امیگریشن بیانات کو دہراتے ہوئے اسے ایک سازش قرار دیا ہے۔

ٹرمپ کے الزامات کے بعد، عمر کی شادی کے ریکارڈ کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ہیں، جس سے محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عمر کو اس سے قبل اپنی ہندوستان مخالف خارجہ پالیسی پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اب جبکہ اس کی شادی کا تنازعہ بڑھتا جا رہا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا کسی منتخب نمائندے کو امریکہ سے ڈی پورٹ کیا جا سکتا ہے؟ درجنوں لوگوں نے دھوکہ دہی کا الزام لگاتے ہوئے ثبوت سوشل میڈیا پر شیئر کیے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۳ر دسمبر ۲۰۲۵ء

بنگلہ دیش کی خاتون آہن
خالدہ ضیاء کی طبیعت انتہائی تشویشناک

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم اور مقبول صدر ضیاء الرحمٰن کی اہلیہ خالدہ ضیاء اس وقت سخت علیل ہیں اور انہیں نیم بیہوشی کے عالم میں اسپتال میں داخل کیا گیا ہے جہاں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ان کا علاج کر رہی ہے اور ان کی صحت سے متعلق بلیٹن ہر گھنٹے نشر کیے جا رہے ہیں۔ ڈھاکہ اسپتال جو سپر اسپیشلٹی اسپتال ہے انہیں وہاں داخل کیا گیا ہے جب ڈاکٹروں نے اس کے خاندان کے لوگوں کو بتایا کہ ان کا بہتر علاج اگرچہ نیویارک کے اسپتال میں ہو سکتا ہے لیکن بیگم ضیاء کی طبیعت اس وقت قابل نہیں ہے کہ وہ طویل ہوائی سفر کو برداشت کر سکیں۔ بیگم ضیاء کے فرزند طارق رحمٰن جو بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے چیئرمین بھی ہیں وہ شیخ حسینہ کے دور میں اس وقت ملک چھوڑ کر امریکہ چلے گئے تھے اور وہیں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے تھے انہوں نے بنگلہ دیش واپس ہونے سے انکار کر دیا کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ موجودہ عبوری حکومت کے نگراں محمد یونس انہیں آزاد رہنے نہیں دیں گے اور پرانے الزامات کے تحت ان کی گرفتاری کا سمن جاری کر دیں گے۔ طارق رحمٰن اس وقت بنگلہ دیش سے راہ فرار اختیار کر کے امریکہ میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے لگے تھے جب شیخ حسینہ کی عوامی لیگ پارٹی نے الٹے سیدھے الزامات عائد کر کے بیگم ضیاء کو قید میں ڈال دیا تھا اور کئی برسوں تک وہ جیل میں رہیں۔ اسی دوران بیگم ضیاء نے طارق رحمٰن سے کہا کہ وہ کسی بھی طرح سے ملک سے نکل کھڑے ہوں اور امریکہ میں جلاوطنی کی زندگی گزاریں کیونکہ شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ کو طارق رحمٰن ہی سے خطرہ ہے اور چونکہ وہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کا چیئرمین ہے اور اگر اس کی پارٹی اقتدار میں آتی ہے تو طارق رحمٰن ہی کو وزیراعظم بنایا جا سکتا ہے کیونکہ وہ اس خانوادے سے متعلق رکھتا ہے کہ اس کے والد بنگلہ دیش کے سابق صدر رہ چکے ہیں اور ان کی والدہ ملک کی وزیراعظم رہ چکی ہیں اور وہ خود اپنے والد کے قتل کے بعد جب ان کی والدہ بیگم ضیاء کو حسینہ حکومت نے جیل میں ڈالا، اس وقت شیخ حسینہ نے بہت ہاتھ پیر مارے تھے کہ امریکہ کسی طرح سے طارق رحمٰن کو واپس بنگلہ دیش میں ڈی پورٹ کرے مگر امریکی قانون کے اپنے اصول ہیں کہ کسی ملک کا سربراہ یا اپوزیشن لیڈر یا اس کے خاندان کا کوئی قریبی فرد خود ساختہ جلاوطنی گزارنے امریکہ پہنچ بھی جائے تب بھی انہیں امریکہ میں پناہ ملے گی اور اسے اس کے ملک کو واپس نہیں کیا جائے گا۔

بنگلہ دیش کے عبوری چوکیدار و شیخ حسینہ کی حکومت الٹ جانے کے بعد سے چوکیدار کے بجائے منتخب حکمراں کے طور پر رویہ اپنا کر ہیں اور ہر لمحہ انہیں یہ خوف محسوس ہو رہا ہے کہ نجانے کب حسینہ سرکاری عزاز کے ساتھ واپس آ جائے اور حکومت کی باگ دوڑ پھر سے سنبھال لے اور اس وقت ان کی کیا حالت ہوگی اور ان کی آؤ بھگت کس طرح سے ہوگی۔ محمد یونس نے عبوری حکمراں کا درجہ حاصل کرنے کے بعد وقفے وقفے سے شیخ حسینہ کے خلاف ان کی غائبانہ میں عدالتی بلڈوزر چلائے ہیں کبھی بنگلہ دیش کی عدالت انہیں سزائے موت دے رہی ہے تو کبھی 21 سال کی سزا سنا رہی ہے کبھی ان کی سیاسی پارٹی پر پابندی عائد ہو رہی ہے کہ عوامی لیگ اب الیکشن میں حصہ ہی نہیں لے سکتی لیکن محمد یونس کی اطلاع کیلئے عرض کر دیا جائے کہ حسینہ حکومت کے خلاف جن طلباء نے خونریز تحریک چلائی تھی اس تحریک کے سلسلے میں عجیب وغریب باتیں سننے کو مل رہی ہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ بنگلہ دیش کی ہر ممکنہ کوشش یہی ہے کہ ہند، بنگلہ دیش کے درمیان پھر سے جمہوری طرز میل ملاپ ممکن ہے۔ لیکن اس سلسلے میں محمد یونس کا کردار بھی بڑا حیرت انگیز ہو چلا ہے کئی مرتبہ انہوں نے ایسا اعلان کیا کہ فلاں فلاں مہینے میں الیکشن کرا لیا جائے گا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ وہاں کوئی نہ کوئی ہنگامہ ہوا، جیسے شیخ حسینہ کو سزائے موت کا حکم، پھر اسے 21 سال جیل کی سزا اور اب 16 سال قبل بنگلہ دیش میں خونریز خانہ جنگی میں جو 74 افراد ہلاک ہوئے تھے اس میں بھی شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ ملوث تھی۔ دراصل محمد یونس چاہتے ہیں کہ شیخ حسینہ کبھی بنگلہ دیش واپسی نہ کرے اور ہندستان میں خود ساختہ جلاوطنی کے دوران وہ راہی عدم ہو جائے لیکن وہ محض انہیں دہشت زدہ کرنے کیلئے کبھی سزائے موت کبھی 21 سال کی سزا سنا رہے ہیں اور اب تو 74 افراد کے قتل عام کو بھی اسی کی ذات سے منسوب کیا جا رہا ہے ویسے تو وہ عدالت کے ذریعہ عوامی لیگ کو الیکشن میں حصہ لینے سے محروم کر چکے ہیں لیکن نہیں معلوم نہیں کہ عوامی لیگ کے حامیوں کی تعداد کروڑوں ہے جو اس وقت کسی طور پر حالات سے سمجھوتہ کر کے ہیں دوسری طرف بیگم ضیاء کی پارٹی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے حامیوں کی تعداد کروڑ تک پہنچے گی لہٰذا محمد یونس اگر اس غلط فہمی میں ہیں دونوں خواتین آہن کو اپنے راستے سے آسانی سے ہٹا کر خود کو ڈکٹیٹر بنا لیں گے تو وہ اپنی اس غلط فہمی کا ازالہ کر لیں کیونکہ بنگلہ دیشی عوام فطرتاً انتقاماً جذابہ رکھتی ہے اور بیگم ضیاء کے بیٹے طارق رحمٰن اچھی طرح سے محمد یونس کو پہچان چکے ہیں اسی وجہ سے اپنی والدہ کی طبیعت حد درجہ خراب ہونے کے باوجود وہ آنے سے محض اس لئے کترا رہے ہیں کہ محمد یونس کے اشارے پر چلنے والی فوج کچھ بھی کر سکتی ہے۔ (خ الف ف)

شہنشاہ ولیم دوم جسے بھائیوں نے الجھائے رکھا!

مارک کارٹ رائٹ

سرخ بالوں اور رنگت کی وجہ سے ولیم دوم شاہ انگلستان کو بعض اوقات ولیم ''روفس'' (لاطینی میں سرخ) بھی کہا جاتا ہے۔ وہ 1087ء سے 1100ء تک شاہ انگلستان رہا۔ وہ ولیم فاتح (دورِ حکمرانی 1066-1087ء) کا بیٹا تھا اور بڑے بھائی رابرٹ کرتھوس کے برخلاف اپنے باپ کا وفادار رہا لہٰذا برطانیہ کا تاج اس کے سر پر سجا۔ ولیم اور رابرٹ بعد ازاں ایک دوسرے کے علاقوں پر کنٹرول کے لیے لڑتے رہے تاہم بالآخر صلح کر لی۔ تاریخ کی کتابوں میں اسے غیر مقبول بادشاہ کہا گیا ہے جس نے شاہانہ زندگی گزاری اور ریاست اور کلیسا کو کنگال کر دیا، البتہ اس نے اپنے والد کے حاصلات کو استحکام دیا اور اپنے جانشین، ایک اور بھائی، ہنری اول (دورِ حکمرانی 1100-1135ء) کو طویل عرصہ تک اور کم و بیش پُرامن طور پر حکمرانی کرنے دی۔ اس سے ملک کو استحکام نصیب ہوا جس کا حصول انگلستان پر نارمنوں کی فتح کے بعد پیدا ہونے والے مسائل کے پیشِ نظر بہت ضروری ہو گیا تھا۔ خاندانی تعلقات ولیم 1056ء کے لگ بھگ نارمنڈی میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ولیم، ڈیوک آف نارمنڈی تھا، جسے 1066ء کے بعد ولیم فاتح یا ولیم اول شاہ انگلستان کہا جانے لگا تھا۔ ولیم کی ماں ماٹیلڈا آف فانڈرز تھی جو کاؤنٹ آف فانڈرز کی بیٹی اور ہنری اول آف فرانس کی قریبی رشتہ دار تھی۔ ولیم چار بھائیوں میں سب سے ایک تھا، ان میں رابرٹ کرتھوس اپنے والد کے لیے سب سے زیادہ پریشانی کا باعث بنا۔ جوان شہزادے کی حیثیت سے 1075ء میں ولیم نے ویلز میں مہم جوئی کی اور اسے کچھ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس نے ویلز کے بادشاہ کاراڈوگ اپ گروفڈ کو زیر کیا۔ اس جیت کے بعد اسے بادشاہ بننے کے بعد ویلز پر حملہ کرنے اور مکمل فتح کرنے کا حوصلہ ملا۔ 1078ء میں اپنے بھائی کی سرکشی کے دوران ولیم اپنے والد کا وفادار رہا۔ رابرٹ اپنے لیے زیادہ علاقہ اور اختیار چاہتا تھا اور اسے فلپ آف فرانس کی حمایت حاصل تھی۔ وہ خطرناک انداز میں بڑھتی ہوئی نارمن سلطنت کو غیر مستحکم کرنے کے لیے بے تاب رہتا تھا۔ فلپ نے فرانس اور نارمنڈی کی سرحد پر واقع قلعہ جربیروئی رابرٹ کے حوالے کیا۔ بادشاہ ولیم فاتح نے اس قلعے کا محاصرہ کیا لیکن میدانِ جنگ میں رابرٹ کی فوج کے ہاتھوں شکست کھا گیا۔ پھر باپ اور بیٹے نے صلح کر لی اور 1079 میں رابرٹ کو سکاٹ لینڈ سے بار بار ہونے والے دھاوں کو روکنے کے لیے نارتھمبریا بھیج دیا گیا۔ رابرٹ کچھ زیادہ پانے کے لیے مشتاق رہتا تھا اور 1087ء میں مانٹیس کے محاصرے میں اپنے باپ کے دشمنوں سے مل گیا۔ یہ خاندانی چپقلش انگلستان یا نارمنڈی کے لیے اچھی نہیں تھی لیکن ولیم روفس کے لیے خوش خبری تھی۔ وہ اب اپنے باپ کا چہیتا اور ممکنہ جانشین بن گیا۔

بادشاہت 9 نومبر 1087ء کو فرانس میں ایک مہم کے دوران والد کی فطری وجوہ کی بنا پر موت کے بعد ولیم کو اسی برس ویسٹ منسٹر ایبے میں 26 ستمبر کو تخت پر بٹھا دیا گیا۔ اس دوران رابرٹ کرتھوس کو ڈیوک آف نارمنڈی کا لقب اور علاقہ وراثت میں ملا۔ تیسرے بھائی ہنری کو اراضی کے بجائے نقد ملا۔ چھوٹا بھائی رچرڈ 1075ء میں فوت ہو گیا۔ نتیجتاً نارمن سلطنت جغرافیائی طور پر دو حصوں میں تقسیم ہو گئی اور تینوں بھائی اگلی دو دہائیاں سبقت لینے کے لیے ایک دوسرے سے الجھتے رہے۔ بحیثیت بادشاہ ولیم کو اپنے باپ کے کاموں کو جاری رکھنا پڑا اور انگلستان، ویلز اور سکاٹ لینڈ کے بعض حصوں میں نارمن اقتدار کو مستحکم کرنا پڑا۔ اس کے والد کے بنائے گئے بہت سے قلعوں کی دیکھ بھال اور کارلیسل میں ایک نئے قلعے کی تعمیر اسے کرنا پڑی۔

1093ء میں ویلز میں کامیاب مہمات کے بعد اس نے ویلز کے بہت سے شہزادوں کی وفاداریاں سمیٹ لیں، جبکہ شمال میں کمبریا کو ملک میں ضم کر لیا گیا اور حریف بادشاہ ڈونلڈ سوم (دورِ حکمرانی 1093-1094ء) کو بدل کر 1097ء میں سکاٹ سے دوستی بڑھا لی۔ اس کی جگہ نسبتاً اطاعت گزار بھتیجو ڈونکن دوم اور ایڈگر نے لے لی۔ ولیم نے اس جوڑے کی فوج سے مدد کی جس سے وہ اپنے چچا کو تاج سے الگ کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ولیم کے چچا اوڈو آف بیوکس (انتقال 1097)، جسے اس کے سوتیلے بھائی ولیم فاتح نے ارل آف کینٹ بنایا تھا، مشتاق اور خطرناک رشتہ دار تھا۔ ایک موقع پر وہ انگلستان کا دوسرا طاقت ور ترین فرد بن گیا لیکن وہ ولیم فاتح کی حمایت کھو بیٹھا اور اسے اس وقت معافی ملی جب بادشاہ بسترِ مرگ پر تھا۔ اس کے بعد ولیم دوم کے مقابلے تخت کے لیے اس نے رابرٹ کرتھوس کی حمایت کی، مگر باغیوں کو شکست ہوئی اور ایک محاصرے کے نتیجے میں قلعہ روچسٹر اوڈو کے ہاتھ سے نکل گیا۔ اس کی زمینوں پر قبضہ کر لیا گیا اور اسے انگلستان سے ہمیشہ کے لیے جلاوطن کر دیا گیا۔ اوڈو کا انتقال جنوری 1097ء میں سسلی میں پہلی صلیبی جنگ (1095-1102ء) میں دورانِ روانگی ہوا۔ 1091ء میں ولیم نے نارمنڈی پر حملہ کیا اور ہر وقت موقع کی تلاش میں رہنے والے رابرٹ کو زیر کر لیا، پھر وہ اپنے بھائی ولیم کے ساتھ ہو لیا، یہاں تک کہ ان دونوں کی فوجوں نے تیسرے بھائی ہنری کو مونٹ سینٹ مشل میں شکست دی اور اس کے علاقے آپس میں تقسیم کر لیے۔ اس کے بعد رابرٹ نے پہلی صلیبی جنگ میں شرکت کی تیاری کے لیے اپنی ڈیوکی ولیم کے سپرد کی۔ رابرٹ 1096ء کو روانہ ہوا اور بالآخر ولیم پوری سلطنت کا غیر متنازع بادشاہ بن گیا۔ کلیسا اور ٹیکس ولیم کے اجڈ طرزِ زندگی سے کلیسا کی شخصیات جلد پریشان رہنے لگیں۔ کلیسا کی آمدن کا رخ اپنی طرف کرنے کے لیے بادشاہ کی طرف سے نئے بشپس کی تقرری میں تاخیر سے صورتِ حال مزید خراب ہوئی۔ اپنی عسکری مہمات کے لیے رقم جمع کرنے کے لیے اس نے سخت مالی پالیسی اپنائی اور بہت زیادہ ٹیکس لاگو کیے جس کے باعث 1095ء میں اسے قتل کرنے کا ایک منصوبہ بھی بنایا گیا۔ بادشاہ نے اس کے بعد سازشیوں کے خلاف مہم شروع کر دی جس میں اذیت رسانی، اعضا کاٹنے اور سزائے موت دینے کا سہارا لیا۔ موت ولیم دوم دو اگست 1100ء کو نیو فارسٹ میں شکار کے دوران حادثے میں مارا گیا۔ اشرافیہ سے تعلق رکھنے والے ولیم ٹیرل کا تیر غلطی سے اس کے سینے میں پیوست ہو گیا۔ اس وقت اسے حادثہ ہی سمجھا گیا اور ولیم ٹیرل کو سزا نہ ہوئی۔ (ترجمہ و تلخیص: رضوان عطا)

برٹش راج کی دیسی ریاستیں

الطاف احمد خان

برطانوی ہندوستان کی ریاستوں کے نوابین رشتوں ناتوں کی ایک سنہری زنجیر میں بھی بندھے تھے مثلاً نظام دکن کے دو صاحبزادے تھے۔ بڑے بیٹے اعظم جاہ کی شادی آخری عثمانی ترک خلیفہ عبدالمجید کی صاحبزادی شہزادی درشہوار سے ہوئی تھی جب کہ چھوٹے بیٹے معظم جاہ کا رشتہ مناکحت پرنسز نیلوفر سے بندھا تھا جو اپنی جٹھانی کی کزن تھیں۔ نظام دکن نے 24 فروری 1967ء کو وفات پائی تھی۔ پٹودی کے نواب منصور علی خان جو کرکٹ کی دنیا کا بڑا نام تھے ان کی شادی اداکارہ شرمیلا ٹیگور سے ہوئی تھی۔ ان کی والدہ نواب ساجدہ سلطان کا تعلق بھوپال سے تھا اور وہ نواب حمید اللہ خان کی منجھلی بیٹی تھیں۔

بڑی بیٹی شہزادی عابدہ سلطان تھیں جو پاکستان آ گئی تھیں اور ان کے بیٹے شہریار خان سیکریٹری خارجہ اور پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین بھی رہے ہیں۔ عابدہ سلطان بڑی بیٹا اور ساجدہ سلطان منجھلی بیٹا کے طور پر معروف تھیں۔ بھوپال آخری ریاست تھی جس پر بھارت نے قبضہ کیا۔ نواب حمید اللہ خان چیمبر آف پرنسز کے چانسلر بھی تھے جو تقسیم سے قبل ریاستوں کے حکم رانوں کا ایوان تھا۔ بھوپال پر بیگمات کی حکم رانی بھی رہی اور یہ اس حوالے سے بھی معروف ہے۔ بھارت میں تو ریاستوں کو ضم کر کے صوبے تشکیل دیے گئے جب کہ پاکستان میں ریاستوں کو بحال کر کے صوبے کا درجہ دینے کی تجاویز بھی زیرِ غور آئیں۔ ایسی ہی ایک تجویز 20 ستمبر 54ء کو حکومت کے زیرِ غور تھی جس میں خیرپور، بہاولپور کو صوبے کی حیثیت دی جانی تھی۔

آج بھی بہاولپور صوبے کی تحریک تو موثر ہے البتہ دیگر ریاستوں کے سابق حکم راں اور عوام اسے قابلِ عمل نہیں گردانتے۔ نواب ساجدہ سلطان کی شادی نواب افتخار علی خان پٹودی سے ہوئی تھی اور اب بھوپال کے شاہی خان سے رشتے ناتے کے باعث بھوپال میں اوقاف شاہی کی نگرانی نواب منصور پٹودی کی بیٹی صبا علی خان کرتی ہیں جو فلمی اداکارہ سوہا علی خان اور سیف علی خان کی ہمشیرہ ہیں۔ چوں کہ نواب حمید اللہ خان کی رحلت کے بعد حکم رانی کا تاج شہزادی ساجدہ سلطان کے سر پر سجا تھا۔ اسی طرح بلوچستان کی ریاست لسبیلہ کے حکم راں جام کہلاتے تھے۔

موجودہ جام کمال وزیرِ اعلیٰ بلوچستان ہیں ان کے والد جام یوسف مرحوم اور نواب آف خاران امیر عبدالرحمٰن شیروانی رشتے میں خان آف قلات میر احمد یار خان، احمد زئی کے داماد تھے۔ ریاست پٹودی موجودہ بھارتی صوبہ ہریانہ کے ضلع گوڑگاؤں کا حصہ ہے۔ اس ریاست کا پٹودی پیلس یا پٹودی محل جسے ابراہیم کوٹھی بھی کہا جاتا ہے خوابوں سے بھی زیادہ حسین منظر کا حامل ہے۔

گوڑگاؤں سے 26 کلومیٹر دور واقع یہ محل 150 کمروں کا حامل ہے جب کہ 7 ڈریسنگ روم، 7 بیڈروم، 7 بلیئرڈ روم، اور ایک وسیع ڈرائنگ روم پر مشتمل ہے جس کی صفائی ستھرائی کے لیے نوابی عہد میں 100 ملازم مامور تھے۔ حیدرآباد دکن میں بھی فلک نما، کنگ کوٹھی اور دیگر متعدد محل اور شاہی عمارتیں اپنی مثال آپ تھیں۔ ریاست سوات کے والی میاں گل عبدالودود نے بھی 1941ء میں سفید محل تعمیر کرایا تھا جو مرغزار میں واقع ہے یہ ریاست کا گرما دارالحکومت تھا۔ منگورہ سے 12 کلومیٹر دور واقع سفید محل کی خوب صورتی اپنی مثال آپ ہے۔ ماضی میں اسے موتی محل بھی کہتے تھے۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ جس سفید ماربل سے تاج محل تعمیر ہوا تھا وہی اس کی تعمیر میں استعمال ہوا۔ ویسے ریاست سوات کا دارالحکومت سیدو شریف میں تھا اور تعمیر کے لئے سنگ مرمر بھوپال سے لایا گیا تھا۔ کہتے ہیں جوناگڑھ میں بھی جس کے نواب کو گیارہ توپوں کی سلامی کا اعزاز حاصل تھا۔ سر پیلس، سٹی راج محل، دربار گڑھ پیلس جیسی عالی شان عمارات موجود تھیں۔ ریاست کا رقبہ 3 ہزار 337 مربع میل اور آبادی سات لاکھ تھی، جب کہ 84 میل طویل ساحلی پٹی پر چھوٹی بڑی 16 بندرگاہیں تھیں جن میں سے ویراول سال کے بارہ مہینے استعمال ہوتی تھی۔ ریاست کا اپنا نظام ڈاک اور 2 سو تیس میل طویل ریلوے نظام تھا اور 47ء تک محصولات کی مد میں ڈیڑھ کروڑ روپے سالانہ وصول ہوا کرتے تھے۔ جوناگڑھ کے ماتحت رجواڑوں میں مانادور، مانگرول مشہور ہیں۔ پاکستان کے صوبہ سندھ کی ریاست خیرپور میں بھی تالپور حکم رانوں نے فیض محل تعمیر کرایا جب کہ سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کا تالپور ہاؤس اور کراچی چڑیا گھر میں جانوروں کے پنجرے جو عطیاتِ ریاست سے تعمیر ہوئے حکم رانوں کی یاد دلاتے ہیں۔

لکھنؤ میں بھی جسے عمارات کا شہر کہتے ہیں نواب آصف الدولہ نے لاتعداد عمارات، محل، امام بارگاہیں اور باغ تعمیر کرائے، واجد علی شاہ کے عہد تک کا لکھنؤ ایک حسین خواب سے کم نہ تھا نوابین کے عہد میں لکھنؤ میں تعلقہ داریاں قائم ہوئیں۔ محمود آباد، باہرہ، سیدن پور سمیت متعدد تعلقے تھے۔ راجا صاحب محمود آباد امیر حیدر خان نے 36ء میں اقتدار سنبھالا تو بارہ بنکی، لکھنؤ، سیتاپور اور کھیری کے پانچ سو مواضعات کے مالک تھے اور سالانہ آمدنی 25 لاکھ روپے تھی۔ خیبر پختونخوا کی ریاست دیر میں نواب کا سفید گنبدوں والا محل آج تک اپنی دیدہ زیبی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ کوہ لواری اور چکدرہ سے ملحقہ دیر کی سابق ریاست سے کچھ فاصلے پر افغانستان کی سرحد شروع ہوجاتی ہے۔ دیر کا رقبہ 3 ہزار مربع میل تھا اب اسے اپر اور لوئر اضلاع میں تقسیم کردیا گیا ہے۔

ریاست کے نواب کی رشتہ داری مہتر چترال اور نواب مردان سے بھی ہے جب تک ریاست کا الحاق پاکستان سے تھا اور وہ ضم نہیں ہوئی تھی۔ انہیں ایک لاکھ روپے سالانہ اس مد میں معاوضہ ملتا تھا کہ ان کے علاقے سے گزرنے والی سڑک وفاق کے زیرِ استعمال تھی۔ انگریز انہیں اس کا نصف دیا کرتے تھے۔ بہاولپور کی ریاست کے عباسی نوابوں کی رشتہ داریاں بھی دیگر ریاستوں کے نوابین یا جاگیرداروں سے ہیں۔ قلعہ دراوڑ، صادق گڑھ پیلس اور متعدد خوب صورت محلات ریاست کی شناخت ہیں۔ ریاست کے حکم رانوں کو 17 توپوں کی سلامی کا حق حاصل تھا۔ پاکستان میں صحافت اور شعر و ادب کے حوالے سے جمیل الدین عالی کا نام محتاجِ تعارف نہیں۔ وہ ریاست لوہارو کے حکم راں خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ جہاں راج باری پیلس، اجایاتنا پیلس سمیت متعدد شاہی عمارتیں موجود ہیں۔ لوہارو کے نواب خاندان کی رشتہ داری قصور کے نواب محمد احمد خان کی فیملی سے تھی جس کے احمد رضا قصوری سیاسی طور پر معروف ہیں۔ پاکستان میں تو سابق ریاستوں اور ان کے حکمران خاندانوں کا ریاستی جائیدادوں پر تصرف رہا لیکن ہندوستان میں ایسا بہت کم ہوا بالخصوص مسلمان ریاستوں کے والی تو شکایات ہی کرتے رہے۔ کہتے ہیں تقسیم برصغیر کے بعد پاکستان منتقل ہونے والوں کی املاک کو ضبط کیے جانے کا ایک قانون موجود ہے۔ البتہ 65ء اور 71ء کی جنگوں کے بعد مزید قوانین کے ذریعے دشمن کی جائیداد کو حاصل کرنے کی قانون سازی کی گئی اور انیمی پراپرٹی ایکٹ کے تحت 21 سو سے زائد اثاثے ضبط کیے گئے۔

انگریزوں نے 1843ء میں حیدرآباد کی چوپاری سلطنت ختم کر کے سندھ پر قبضہ کیا تو صرف خیرپور کو بطور ریاست برقرار رکھا۔ حیدرآباد کے تالپور حکم رانوں کے لیے الاؤنس منظور کیے گئے۔ ان میں سے کچھ جلاوطن کیے گئے۔ سندھ میں برٹش نمائندے گورڈن نے گورنر بمبئی کو 23 جون 1843ء کو مکتوب تحریر کیا کہ حکم راں فیملی کے 13 ارکان اور عملے کے 98 افراد کے لیے کم سے کم 8000 روپے ماہوار الاؤنس منظور کیا جائے جب کہ ملازموں کی تنخواہ کے لئے ماہانہ 3 ہزار روپے، ملبوسات کے لیے 15 سو روپے، گھوڑا گاڑیوں کے لیے 25 سو روپے دیے جائیں۔

حیدرآباد کے میر نصیر تالپور کے لیے 25 سو روپے، خیرپور کے رستم تالپور کے لیے بھی 25 سو روپے، میر صوبدار کے لیے بھی 25 سو روپے نیز میر حسین علی کے لیے 14 سو، میر محمد خان تالپور کے لیے چھ سو روپے کی رقم تجویز کی گئی تھی۔ بعد میں برٹش ایمپائر نے کمی بیشی کے ساتھ وظائف منظور بھی کیے تھے اسی طرح سینیٹ کی مجلس قائمہ نے 2017ء میں فروری کی 20 تاریخ کو اپنے ایک اجلاس میں ان ریاستوں کے حکم رانوں کے لیے سالانہ وظائف کی رقم 25 ہزار سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کرنے کی سفارش کی تھی جنہوں نے اپنے زیرِنگیں علاقوں کا پاکستان سے الحاق کیا تھا۔ وزارت سفیران نے اضافہ 200 فیصد کرنے کی تجویز دی تھی۔ قائمہ کمیٹی خزانہ کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ یہ بہت افسوس ناک ہے کہ جن لوگوں نے اپنی جائیدادیں اور ریاستیں پاکستان میں شامل کردیں انہیں سالانہ 25 ہزار روپے وظیفہ دیا جاتا ہے۔

ان ریاستوں کے حکم راں اور خاندان کسمپرسی کی حالت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اجلاس میں پاکستان میں ضم ہونے والی ریاستوں کے حکم رانوں کو مراعات کے خاتمے کے (ترمیمی) بل پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ وزارت سفیران کی جانب سے الاؤنس میں 200 فیصد اضافہ کی تجویز دی گئی تھی جسے کمیٹی نے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کرنے کی سفارش کی، سیکریٹری سفیران ارباب شہزاد نے کمیٹی کو بتایا کہ 2007 میں وفاقی کابینہ نے سابق ریاستوں کے حکم رانوں کے الاؤنس میں 200 فیصد اضافہ کی منظوری دی تھی لیکن 2008ء میں نئی حکومت آنے کے بعد اس پر کوئی عملدرآمد نہیں کیا گیا، سیکریٹری سفیران نے کہا کہ ان میں سے اکثر افراد اچھی کپڑے بھی افورڈ نہیں کر سکتے ہیں۔ پہلے کی حکومتوں نے ان کے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔

البتہ 2013ء میں مارچ کی 2 تاریخ کو سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے اجلاس میں ایسا ہی معاملہ پیش ہوا تو عوامی نیشنل پارٹی کے سینیٹر حاجی عدیل کا موقف تھا کہ سابق والیانِ ریاست کو کوئی الاؤنس نہیں ملنا چاہیے۔ انہوں نے اپنے محلوں کو ہوٹلوں میں تبدیل کر دیا ہے کچھ حکم راں سیاست میں آ گئے ہیں لیکن کمیٹی نے گزارہ الاؤنس ماہانہ 2 لاکھ فی کس مقرر کرنے اور ہر تین برس بعد 15 فیصد اضافے کی کثرتِ رائے سے سفارش کی تھی۔

برصغیر پاک و ہند میں صبحِ بنارس، شامِ اودھ اور شبِ مالوہ مشہور ہے۔ جہاں مناظر دیدنی ہوتے ہیں۔ یہ شاہی ریاستیں، ان کے حکم راں داد و دہش کی داستانیں اور بے جا اختیارات کے استعمال سے افتادگانِ خاک پر لوٹنے والے مظالم کتابوں میں مرقوم اور محفوظ ہیں اور دیکھو انہیں جو دیدہ عبرت نگاہ ہو کی عملی تفسیر ہیں۔ لکھنؤ کو وہاں کے باشندے رشکِ روضۂ رضواں سے تعبیر کرتے تھے تو حیدرآباد دکن والے صدق جائسی کے الفاظ میں شاہی محافل کو دربار دربار بتاتے تھے یہی کیفیت رام پور، بھوپال، جوناگڑھ، بہاولپور، قلات کی تھی عظمتِ رفتہ کی یادگاروں کا اب صرف تذکرہ باقی ہے۔ وہ بھی کب تک؟ کہ تیزی سے بدلتے منظرنامے میں سب منظر عقبی شیشے میں دھندلا رہے کہ سفر تیزی سے جاری ہے اور سب کی نگاہ ونڈ اسکرین پر ہے۔

صد سالہ تاریخ کا امین 'اوم کنہیا لال کاٹیج'

صبا اکبر

پاکستان میں متنوع فنِ تعمیرات کی حامل ڈھیروں عمارتیں اور یادگاریں موجود ہیں جو تقسیم ہند سے پہلے کے زمانوں کی یاد تازہ کردیتی ہیں۔ ہند اسلامی اور مغلیہ طرزِ تعمیر سے لے کر گوتھک اور نیم کلاسیکی فنِ تعمیرات سے مزین عمارتیں اپنے اندر اپنے اپنے زمانوں کی یادیں سموئے ہوئے ہیں۔

گزرتے برسوں کے ساتھ چند عمارتوں کو تو تاریخی ثقافتی ورثے کی حیثیت بھی نصیب ہوئی لیکن فنڈز کی کمی کے باعث وہ عمارتیں ویران اور کھنڈر بنتی جارہی ہیں، جن کی مرمت یا انہیں اصلی حالت میں برقرار رکھنے کا کوئی انتظام موجود نہیں۔

انہی عمارتوں میں سے ایک صوبہ سندھ کے شہر روہڑی کے مرکزی علاقے میں موجود اوم کنہیا لال کاٹیج ہے۔

نیوی پارک کے قریب ناکو چوک نامی چوراہے پر واقع یہ گھر تقریباً 100 سال پرانا ہے۔ 1930ء میں تعمیر کی جانے والی اس عمارت کو ست ماڑ بھی پکارا جاتا ہے۔ (ست ماڑ سندھی زبان کے الفاظ ہیں جن کا مطلب ہے 7 منزلہ)۔

اس عمارت کے مالک دولت مند کاروباری اوم کنہیا لال تھے۔ تقسیم ہند کے بعد وہ موجودہ پاکستان سے ہجرت کر کے چلے گئے۔ اب معلوم نہیں کہ انہوں نے یہ گھر فروخت کیا تھا یا پھر ایسے بہت سوں کی طرح یونہی دے گئے تھے جنہوں نے افراتفری کے عالم میں اپنی جائیدادوں کو چھوڑ کر ہجرت کی۔

جب تاریخی و ثقافتی مقامات کی سیر کے سلسلے میں روہڑی جانا ہوا تب اس عمارت کو دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا۔

اسی دوران میرا رابطہ اس گھر کے موجودہ رہائشیوں میں سے ایک فرخندہ جاوید نامی اسکول ٹیچر سے ہوا۔ اس گھر میں اس وقت صرف وہ اور ان کے اہلِ خانہ ہی مقیم نہیں، بلکہ گزرتے وقت کے ساتھ اس 7 منزلہ بڑے گھر کو 5 حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ یوں اس وقت اس وقت میں 5 خاندان رہائش پذیر ہیں جن کے لیے الگ الگ داخلی دروازہ موجود ہے۔

چلچلاتی دوپہر میں عمودی پہاڑی چڑھتے چڑھتے سانس پھول گیا تھا۔ جب میں اس تاریخی عمارت کے پاس پہنچی تو اپنے سامنے گھر کا عالیشان بیرونی نظارہ دیکھ کر میں حیران رہ گئی۔ کاٹیج کے بیرونی حصے میں زرد اور سرخ اینٹوں کا استعمال کیا گیا ہے، جسے لکڑی سے بنے جھروکوں سے آراستہ بھی کیا گیا ہے۔

گھر میں موجود 5 حصوں میں سے میں ایک حصے کے اندر داخل ہوئی۔ ابتدائی طور پر یہی اس گھر کا مرکزی داخلی حصہ تھا لیکن اس وقت اسے پچھلے دروازے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

گھر کے اس حصے میں کامران اور ان کا خاندان رہائش پذیر ہے۔ جب میں وہاں پہنچی تو کامران نے میرا پرتپاک استقبال کیا اور مجھے کھانے اور ٹھنڈے پانی کی پیش کش کی۔ گھر تک پہنچتے پہنچتے میں کافی تھک چکی تھی لیکن جیسے ہی میں گھر کے کمروں میں داخل ہوئی تو مجھے موٹی اینٹوں سے بنی دیواروں کی وجہ سے پیدا ہونے والی ٹھنڈک محسوس ہوئی۔

اس عمارت میں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے کشادہ برآمدے تھے جن کی چھتیں مطلحین گارڈرز پر لگی ہوئی ہیں۔ کمروں کی اونچائی انہیں ہوادار بناتی ہے اور کشادگی کا احساس بخشتی ہے۔ ایئر کنڈیشنر (اے سی) کے بغیر بھی گرم ترین پہروں میں بھی حبس یا گھٹن کا ذرا بھی احساس نہیں ہوتا۔

جب گھر کے اس حصے میں مقیم خاندان سے بات چیت ہوئی تو یہ اندازہ ہوا کہ انہیں اس عمارت کی ثقافتی و تاریخی قدر و قیمت کا بخوبی اندازہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اس گھر سے جڑی تفصیلات بتانے میں بہت خوشی محسوس کر رہے ہیں جن کی وہ آگاہی رکھتے ہیں۔

اس گھر میں فنِ تعمیرات کی چند پرانی نشانیاں اس وقت بھی اصلی حالت میں موجود ہیں، مثلاً دیوار میں بنی ہوئی الماریاں اور ان کے دروازے، پھولوں کے طرز پر بنائے گئے متوازن ڈیزائن سے مزین سیمنٹ کے فرش، برآمدے میں موجود ریلنگس اس وقت بھی اپنی مضبوطی قائم رکھے ہوئے ہیں جن میں لوہے کی ہنرمندی کا ثبوت دیتی خوبصورت جالیاں نصب ہیں اور ان کے اوپر لکڑی کا کام کیا گیا ہے۔

بالکونی کے نیچے بنی لکڑی کے نفیس کام کی حامل محرابوں اور جالیوں کو بھی بہتر انداز میں اپنی حالت میں بحال رکھا گیا ہے۔ مجھے گھر میں موجود باہر نکلنے کا خفیہ راستہ بھی دکھایا گیا جو ہنگامی حالات میں استعمال کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔

گھر کی طرزِ تعمیرات کی اصلی صد سالہ خصوصیات کو دیکھ اور چھو کر آپ خود یادِ ماضی میں گم سے ہوجاتے ہیں۔

ہاں اب ایسا بھی نہیں کہ سب پرانے جیسا ہے، بلکہ گزرتے وقت کے ساتھ مکینوں نے گھر کے مرمتی کاموں کے دوران اپنی ضروریات کے مطابق اس گھر میں بہت سی تبدیلیاں بھی پیدا کیں۔

کامران صاحب کی چھوٹی بیٹی مریم مجھے تنگ اور گھماؤ دار سیڑھیوں کے ذریعے اوپر لے گئیں۔ پہلی کھلی چھت تک پہنچنے کے لیے ہم 5 سیڑھیاں چڑھے، سیڑھی کا ایک زینہ کم از کم بھی ایک فٹ اونچا تھا، یہ چھت بھی کیا شاندار تخلیق کا نمونہ ہے! آدھی ڈھکی اس کھلی چھت پر محرابوں کی طرز پر بنے 12 جھروکے بنے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے اسے 12 دری بھی پکارا جاتا ہے۔

اس چھت کے متوازن کھلے حصے میں سولر پینلز رکھے گئے ہیں، جو سندھ کے کئی حصوں میں لوگ اپنے گھروں پر طویل لوڈشیڈنگ سے بچنے کے لیے نصب کرواتے ہیں۔ گھر کی ساتویں منزل پر ایک اور کھلی چھت ہے، لیکن وہاں تک رسائی بند کردی گئی ہے تاکہ بچے اوپر نہ جاسکیں اور کسی بھی ناخوشگوار حادثے سے بچا جاسکے۔

کھلی چھت پر ہوا کے تیز جھونکے ہمیں چھو رہے تھے اور 12 دری سے لینڈس ڈاؤن اور ایوب برج کا شاندار نظارہ دیکھنے کو مل رہا تھا۔ وہاں کھڑی ہو کر میں اس گھر کے پہلے مکینوں کو تصوراتی طور پر دیکھ پا رہی تھی، ٹھیک ویسے ہی جیسے میری آنکھوں کے سامنے کامران صاحب کا خاندان تھا۔ یہ کھلی چھت یقیناً ماضی میں شام کی چائے پر باتوں اور برجوں کے نظاروں سے لطف اٹھانے کی جگہ رہی ہوگی۔

اس عمارت کو دیکھ کر یہ گمان ہی نہیں ہوتا کہ اسے صرف ایک خاندان کی رہائش کے لیے بنایا گیا تھا۔ گزرتے برسوں کے ساتھ بڑھتی آبادی اور جائیدادوں کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے ہماری رہائش گاہیں چھوٹی ہوئی ہیں اور انہیں معقول انداز میں استعمال میں لانا چاہیے، یہی اصول موجودہ اوم کنہیا لال کاٹیج میں استعمال ہوتا ہوا نظر آیا۔

ایس آئی آر کے معاملے پر ہنگامے کے سبب لوک سبھا میں دوسرے دن بھی کام کاج نہیں ہوسکا

نئی دہلی، 02دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا میں منگل کو ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر بحث کرانے کے مطالبے پر اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث کوئی کام کاج نہیں ہوسکا اور ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی۔

دو بار ملتوی ہونے کے بعد ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان اسپیکر کے قریب پہنچ کر نعرے بازی کرنے لگے۔ اس دوران پریذائیڈنگ آفیسر دلیپ سیکیہ نے کہا کہ ایوان بحث کے لیے ہے، جو بھی مسئلہ ہے اس پر بحث کرائی جائے گی اور آپ کو اس میں حصہ لینے کا موقع بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا، "ملک کے عوام ایوان کی کارروائی کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ ایک ذمہ دار اپوزیشن ہیں اس لیے اپنی جگہ پر بیٹھیں اور ایوان کو چلانے میں تعاون کریں۔ یہ طریقہ عوام پسند نہیں کرتی ہے۔ آپ لوگ بار بار منظم طریقے سے ایوان کو روک رہے ہیں۔"

مسٹر سیکیہ نے کہا کہ ایس آئی آر کے مسئلے پر ہنگامہ کیا جارہا ہے جبکہ بہار میں ایس آئی آر ہوا اور آپ نے نتیجہ دیکھا۔ بہار کے عوام نے ایس آئی آر کی حمایت کی ہے۔ پریذائیڈنگ آفیسر کے بار بار اصرار کرنے کے باوجود اپوزیشن ارکان کا ہنگامہ جاری رہا جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی۔

ایک بار ملتوی ہونے کے بعد جب ایوان کی کارروائی بارہ بجے دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان نے ایس آئی آر کے مسئلے پر پھر شور مچانا شروع کردیا۔ پریذائیڈنگ آفیسر پی سی موہن نے ہنگامے کے دوران ہی ضروری کاغذات ایوان کے سامنے رکھے۔ اسی دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرین رِجیجو نے کہا کہ حکومت انتخابی اصلاحات سمیت تمام مسائل پر اصولوں کے مطابق بحث کرانے کے لیے تیار ہے۔ وہ اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں کے رابطے میں ہیں، انہیں بات چیت کے لیے بلایا گیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں سے بات چیت کرکے اس کا کوئی راستہ نکالا جائے گا اس لیے اپوزیشن ممبران کو اپنی اپنی جگہ پر جاکر ایوان کی کارروائی کو بہ سہولت چلنے دینے میں تعاون کرنا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ممبران کو ٹھنڈے دماغ سے بحث میں شامل ہونا چاہیے۔ ملک میں کئی مسائل ہیں ان پر بحث ہونی چاہیے۔ وہ کسی بھی مسئلے کو چھوٹا یا بڑا نہیں مانتے۔ صرف ایک مسئلے کی وجہ سے تمام مسائل کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ ایوان میں کئی چھوٹی چھوٹی پارٹیوں کے ایک یا دو ارکان ہیں، ان کی بھی بات سننی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کو انتخابی ہار کی بھڑاس یہاں نہیں نکالنی چاہیے۔ انتخابات میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی بھی الیکشن ہارے تھے لیکن انہوں نے کبھی اس طرح کا رویہ نہیں اپنایا۔ مسٹر رِجیجو نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں کے مسلسل اس طرح کا رویہ اپنانے سے وہ عوام کا اعتماد کھودیں گے۔

تاہم اپوزیشن ارکان پر مسٹر رِجیجو کے اصرار کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اس کے بعد مسٹر موہن نے بھی اپوزیشن ارکان سے اپنی اپنی جگہ پر جا کر وقفۂ صفر کی کارروائی چلنے دینے کی درخواست کی لیکن کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نعرے لگاتے ہوئے ہنگامہ کرتے رہے۔ کئی ارکان ایوان کے وسط میں پہنچ کر بھی شور مچا رہے تھے۔ اس پر مسٹر موہن نے ایوان کی کارروائی دوپہر دو بجے تک کے لیے ملتوی کردی تھی۔ اس سے پہلے آج صبح 11 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی مسٹر برلا نے خصوصی گیلری میں بیٹھے جارجیا کے وفد کے بارے میں ایوان کو مطلع کیا۔ مسٹر برلا نے ہنگامے کے دوران وقفۂ سوالات کو چلانے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ ممبران جس طرح کا رویہ ایوان میں اپنا رہے ہیں اور ایوان کے باہر پارلیمنٹ کے لیے جس طرح کی زبان استعمال کی جارہی ہے وہ ملک کے حق میں ٹھیک نہیں ہے۔

بیوی نے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر اپنے شوہر کو اغوا کر کے بے دردی سے مار ڈالا!

2/دسمبر: جھارکھنڈ کے چترا ضلع میں عشق میں رشتوں کو شرمسار کرنے والا ایک ہولناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک خاتون پر الزام ہے کہ اس نے اپنے شوہر کو قتل کردیا جو اس کے ناجائز تعلقات میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ اس نے یہ حرکت اپنے عاشق اور اس کے دوستوں کی مدد سے کی۔ شوہر کو پہلے اغوا کیا گیا اور پھر جنگل میں لے جاکر قتل کردیا گیا۔ پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ 35 سالہ متوفی کی شناخت سنجو بھارتی کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ ضلع کے ہنٹر گنج تھانہ علاقے کے ہیرنگ گاؤں کا رہنے والا تھا۔ 22 نومبر کو ان کے بھائی سنجو بھارتی نے ان کے قتل کی شکایت درج کرائی۔ اس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ سنجو کی بیوی اور اس کے عاشق اروند بھارتی نے سنجو بھارتی کو پہلے اغوا کیا اور پھر قتل کردیا۔ اتوار کی شام پولیس نے سنجو بھارتی کی لاش جنگل سے برآمد کی۔ اس کے بعد اس کی بیوی کو حراست میں لے لیا گیا۔ سخت پوچھ گچھ پر وہ ٹوٹ گئی۔ اس نے قتل کے پورے منصوبے کا انکشاف کیا اور انکشاف کیا کہ اس میں کون ملوث تھا۔ اس کے بیان کی بنیاد پر، پولیس نے ایک اور ملزم رشو کمار (28) کو گرفتار کیا، جس نے اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ ریشو کمار کی اطلاع پر پولیس نے سنجو کی لاش کو برآمد کیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے ہزاری باغ کے صدر اسپتال بھیج دیا۔ مرکزی ملزم اروند بھارتی ابھی تک مفرور ہے۔ پولیس اس کی گرفتاری کے لیے کئی ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مار رہی ہے۔ اس گھناؤنے جرم نے پورے علاقے میں کہرام مچا دیا ہے۔ یہ میاں بیوی کے درمیان اعتماد کا قتل ہے۔

ہیرالڈ کیس میں نئی ایف آئی آر سازش کے تحت درج کی گئی: کھرگے

نئی دہلی، 2دسمبر (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے الزام لگایا ہے کہ جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو نیشنل ہیرالڈ کیس میں ان کی پارٹی کو نشانہ بنانے کے لیے کچھ نہیں ملا تو ایک سازش کے تحت کانگریس قائدین کے خلاف نئی ایف آئی آر درج کی گئی۔ منگل کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر کھرگے نے کہا کہ 12 سال بعد کانگریس پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے ایک پرانے معاملے میں گاندھی خاندان کے خلاف اچانک نئی ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایسا صرف اس لئے ہوا کہ مودی حکومت اور ای ڈی کے پاس نئے الزامات کا اسٹور ختم ہوگیا۔ جب حقائق کم پڑ گئے تو ڈرامے حاوی ہوگئے اور کچھ مقدمے نئے سرے سے لگائے گئے اور مخالفین کو پھنسانے کی کوشش کی۔ یہ نئی ایف آئی آر اسی سازش کا حصہ ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ "ہمیں یقین ہے کہ عدلیہ اس سیاسی انتقام اور ہراساں کرنے کی لایعنی کوشش کو سمجھے گی۔"

تمل ناڈو میں شدید بارش: چار اضلاع میں اسکول-کالج بند، مدراس اور انّا یونیورسٹی کے امتحانات ملتوی

2/دسمبر: تمل ناڈو میں مسلسل ہونے والی شدید بارش نے عام زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے، جس کے بعد ریاست کے چار اہم اضلاع چنئی، تروولور، کانچی پورم اور چنگل پٹو میں منگل کے روز تمام اسکولوں اور کالجوں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ محکمہ؟ موسمیاتِ ہند (آئی ایم ڈی) کے مطابق یہ بارش حال ہی میں بنے سمندری نظام اور 'سائیکلون دِتوا' کے اثرات کے سبب ہو رہی ہے، جس نے ساحلی علاقوں میں غیر معمولی صورتحال پیدا کردی ہے۔

آئی ایم ڈی نے اپنے تازہ ترین بلیٹن میں بتایا کہ چنئی سے تقریباً 50 کلو میٹر مشرق میں ایک ڈیپ ڈپریشن کئی گھنٹوں سے تقریباً ایک ہی مقام پر قائم ہے جس کے باعث شمالی تمل ناڈو کے ساحلی علاقوں میں بارش کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ نے امکان ظاہر کیا ہے کہ یہ نظام اگلے 12 گھنٹوں میں کمزور ہو کر ڈپریشن میں تبدیل ہو جائے گا اور جنوب مغرب کی سمت بڑھتے ہوئے شہر سے تقریباً 30 کلو میٹر دور چلا جائے گا، تاہم اس کے قریب ہونے کی وجہ سے بارش بدستور جاری رہ سکتی ہے۔

چنئی میں صبح سے لگاتار ہونے والی بارش نے شہری زندگی کو بے حد متاثر کر دیا ہے۔ متعدد اہم سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں، ٹریفک نظام درہم برہم ہوگیا اور رہائشی علاقوں میں پانی جمع ہونے سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ گاڑیاں کا پانی بھرے راستوں سے گزرنا محال ہوگیا جبکہ کئی علاقوں میں ٹریفک جام کی صورتحال دیکھنے میں آئی۔

بارش کی شدت کو دیکھتے ہوئے چاروں اضلاع کے ڈسٹرکٹ کلکٹروں نے احتیاطاً آج کے لیے تمام تعلیمی ادارے بند رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اسی کے ساتھ مدراس یونیورسٹی اور انا یونیورسٹی نے بھی منگل کو ہونے والے سمسٹر امتحانات ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

محکمہ موسمیات نے مزید پیش گوئی کی ہے کہ بدھ سے 5 دسمبر تک تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائیکال کے مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے اور کہیں کہیں بجلی چمکنے اور گرج کے ساتھ ہلکی یا درمیانی بارش کا امکان ہے۔ حکام نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں، ممکن ہو تو گھروں میں رہیں اور انتظامیہ کی جانب سے جاری کی گئی حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وجے وسنت نے لوک سبھا میں تحریک التواء کا نوٹس دیا

نئی دہلی، 2دسمبر (یواین آئی) کنیا کماری سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وجے کمار (وجے وسنت) نے سرمائی اجلاس کے دوسرے دن منگل کو لوک سبھا میں تحریک التواء کا نوٹس دیا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے اسپیشل انٹینسیو ریویو (ایس آئی آر) کو جلد بازی اور غیر منصوبہ بند عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس اقدام نے ملک کے انتخابی نظام کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس سمیت اپوزیشن پارٹیاں پہلے ہی ایس آئی آر معاملے کو لے کر حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف جارحانہ موقف اختیار کرچکی ہیں۔ اس تناظر میں مسٹر وسنت نے لوک سبھا میں تحریک التواء کا نوٹس دیا ہے۔

مسٹر وسنت نے کہا کہ ووٹر لسٹیں غلطیوں سے بھری پڑی ہیں، اساتذہ اور بی ایل او ناقابل برداشت دباؤ میں کام کر رہے ہیں، اور بہت سے لوگ بیمار ہوچکے ہیں یا مر چکے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوام کو گمراہ کیا جارہا ہے اور بار بار الیکشن کا نشانہ بنایا جارہا ہے جس سے عوام میں عدم اعتماد بڑھ رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ شفاف، جدید ووٹر لسٹ سسٹم کے بغیر انتخابات میں اعتماد برقرار رکھنا مزید کمزور ہو جائے گا۔ انہوں نے ایس آئی آر کو فوری طور پر روکنے، بی ایل او کی موت کی تحقیقات، ان کے اہل خانہ کو معاوضہ اور الیکشن کمیشن سے اس کے اقدامات کے بارے میں وضاحت کا مطالبہ کیا۔

شفافیت سے معیشت کو رفتار ملی: وزیر خزانہ سیتا رمن کا گلوبل فورم میں خطاب

نئی دہلی، 02دسمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے منگل کے روز شفافیت کو پائیدار ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے رضاکارانہ تعمیل کو فروغ دے کر عوام کا تعاون حاصل کیا ہے اور معیشت کو رفتار دی ہے۔

محترمہ سیتا رمن نے یہاں گلوبل فورم کی 18ویں عام میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے لیے ٹیکس کے معاملات میں شفافیت ہمیشہ محض انتظامی اصلاحات سے کہیں زیادہ اہم رہی ہے۔ یہ اس بنیادی اصول سے جڑی ہے کہ اقتصادی حکمرانی کی بنیاد انصاف اور جوابدہی پر ہونی چاہیے۔ جب عام لوگ اور کمپنیاں اپنا واجب ٹیکس ادا کرتی ہیں اور ٹیکس چوری کو مؤثر طریقے سے روکا جاتا ہے، تو معاشرہ زیادہ مضبوط اور مساوات پر مبنی بنتا ہے۔

انہوں نے کہا، "شفافیت کو صرف تعمیل کے ایک آلے کے طور پر نہیں بلکہ پائیدار ترقی اور مالیاتی مضبوطی کی بنیاد کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔ ہندوستان کا تجربہ اس سمجھ کو مزید تقویت دیتا ہے۔ "موجودہ حکومت کے تجربات مشترک کرتے ہوئے وزیر مالیات نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں حکومت نے رضاکارانہ تعمیل میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے۔ شہری اُس وقت زیادہ تعاون کرتے ہیں جب انہیں یقین ہو کہ نظام دیانت داری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ٹیکس چوری کے خلاف مضبوطی سے کارروائی کرتا ہے۔ یہ صرف نفاذ کے ذریعے ہی ممکن نہیں ہوا بلکہ وضاحت، سادگی اور ٹیکس دہندگان کے ساتھ اعتماد سازی کی مسلسل کوششوں سے بھی ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت ٹیکس دہندگان کے اخلاقی احساس کو مضبوط کرتی ہے۔ جب لوگوں کو یقین ہوتا ہے کہ نظام منصفانہ ہے اور قوانین مسلسل اور یکساں طور پر نافذ ہوتے ہیں، تو رضاکارانہ تعمیل مزید مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے مستقبل کے چیلنجوں پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

روس کا ہندوستان کے ساتھ مل کر خطے اور عالمی استحکام کیلئے تعاون کا اعلان

نئی دہلی، 2دسمبر (یواین آئی) کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے منگل کو کہا ہے کہ روس بدلتی ہوئی دنیا اور ابھرتے ہوئے کثیر القطبی عالمی نظام کے تناظر میں ہندوستان کے ساتھ مل کر خطے اور دنیا میں استحکام کے لیے کام کرنے کا خواہاں ہے۔ اسپوتنک نیوز ایجنسی کے زیر اہتمام نئی دہلی میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پیسکوف کا کہنا تھا کہ موجودہ عالمی ڈھانچہ شدید انحطاط کا شکار ہے۔ عالمی نظام میں قانون کی حکمرانی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، تجارتی قواعد متاثر ہوئے ہیں اور ڈبلیو ٹی او کے اصولوں کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے جمعرات کو ہندوستان کے دورۂ نئی دہلی سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پیسکوف نے کہا کہ دنیا تیزی سے نئی سمت کی جانب بڑھ رہی ہے۔ دنیا میں کچھ نیا ابھر رہا ہے ایک کثیر القطبی عالمی تصور، انہوں نے خطے میں استحکام سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ روس، ہندوستان کے ساتھ مل کر امن واستحکام کے لیے ہر ممکن قدم اٹھانے کو تیار ہے۔ ہم اپنے خطے اور آپ کے خطے دونوں میں امن اور خوشحالی یقینی بنانے کے لیے جو کچھ بھی ممکن ہو، کرنے کو تیار ہیں۔

ایچ پی نے لیزر ایم 300 سیریز میں تین نئے پرنٹر پیش کیے

نئی دہلی، 02دسمبر (یواین آئی) کمپیوٹر ہارڈویئر بنانے والی کمپنی ایچ پی انڈیا نے لیزر ایم 300 سیریز کا دائرہ بڑھاتے ہوئے تین نئے ماڈلز ہندوستانی مارکیٹ میں پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے منگل کے روز بتایا کہ ایچ پی لیزر 335 ڈی این، لیزر 335 ڈی اور ایم ایف پی 355 ایچ ڈی ایل ڈبلیو ملک کے ایس بی ایم، انٹرپرائز اور پرنٹ شاپ سیکٹر کے لیے ایم 300 مونوکروم لیزر پورٹ فولیو کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ یہ آٹو ڈوپلیکس پرنٹرز ہیں، جو ہائی والیوم اور اعلیٰ کارکردگی والی پرنٹنگ کے لیے تیار کی گئی اس نئی رینج میں تیز آؤٹ پٹ، کم آپریٹنگ لاگت اور بہتر کارکردگی فراہم کرتے ہیں۔ ایچ پی لیزر 335 ڈی این کی قیمت 24,000 روپے، 335 ڈی ڈبلیو کی قیمت 25,500 روپے اور ایم ایف پی 355 ایم ڈی ایل ڈبلیو کی قیمت 37,875 روپے رکھی گئی ہے۔ ایچ پی انڈیا کی پریس ریلیز کے مطابق ان پرنٹرز کی تیاری میں 20 فیصد ریسائیکلڈ پلاسٹک کا استعمال کیا گیا ہے، جس سے یہ ملک میں تیزی سے ترقی کرتے ہوئے کم لاگت کے حل چاہنے والے کاروباریوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ "نئے ماڈلز اعلیٰ معیار کی لیزر پرنٹنگ فراہم کرتے ہیں، جن میں تیز اور صاف ٹیکسٹ کے ساتھ بولڈ ڈیٹیلنگ بھی شامل ہے۔"

گجرات حکومت نوجوانوں کو منشیات اور جرائم کی دنیا میں دھکیل رہی ہے : راہل گاندھی

نئی دہلی، 02دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے گجرات حکومت پر ریاست میں منشیات کے استعمال کو فروغ دینے کا الزام لگاتے ہوئے پوچھا کہ یہ سب کس بی جے پی لیڈر کی سرپرستی میں ہورہا ہے؟

مسٹر گاندھی نے منگل کے روز گجرات حکومت پر حملہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا کہ گجرات میں چل رہی کانگریس کی "جن آکروش یاترا" کے دوران لوگوں، خاص طور پر خواتین، نے بار بار کہا ہے کہ ریاست میں منشیات، غیر قانونی شراب اور جرائم نے ان کی زندگی میں عدم تحفظ کے مسائل بڑھا دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گجرات مہاتما گاندھی اور سردار پٹیل کی وہ زمین ہے جہاں سچائی، اخلاقیات اور انصاف کی روایت رہی ہے، مگر گزشتہ کچھ برسوں سے ریاست کے نوجوانوں کا مستقبل منشیات اور جرائم کی دنیا کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔

مسٹر گاندھی نے گجرات حکومت سے سوال کیا کہ "گجرات پوچھ رہا ہے، بی جے پی حکومت خاموش کیوں ہے؟ ریاستی حکومت میں وہ کون سا وزیر ہے جس کی سرپرستی میں یہ سب کچھ ہورہا ہے؟ آج گجرات منشیات میں ڈوبا ہے، ڈبل انجن حکومت ہے۔" انہوں نے کہا کہ کانگریس عوام کی بات سنتی رہے گی اور بی جے پی حکومت کی ناکامیوں اور بدعنوانیوں کو مسلسل بے نقاب کرتی رہے گی۔

ای ڈی نے 900 کروڑ روپے کے حوالہ نیٹ ورک پر چھاپہ مارا

نئی دہلی، 2دسمبر (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کی صبح رانچی، ممبئی اور سورت میں ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور مبینہ حوالہ آپریٹر، اس کے خاندان کے افراد اور ساتھیوں سے منسلک متعدد مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ یہ چھاپے اس کیس کا حصہ ہیں جس میں 900 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے ایک مشتبہ حوالہ نیٹ ورک شامل ہے، جس میں فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ (فیما) کی خلاف ورزی شامل ہے۔

ای ڈی کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ تلاشیاں، جنہیں فیما کی دفعہ 37 کے تحت اختیار دیا گیا ہے، نریش کمار کیجریوال، رانچی میں مقیم اکاؤنٹنٹ اور نیٹ ورک کے مبینہ کنگ پن کے گھر اور ان کے رشتہ داروں اور ساتھیوں کے احاطے میں کی جارہی ہے۔

ای ڈی کا معاملہ انکم ٹیکس محکمہ کی تحقیقات پر مبنی ہے۔ اہلکار نے کہا کہ "انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کو یہ اطلاع ملنے کے بعد تحقیقات شروع ہوئی کہ کیجریوال متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، نائیجیریا اور امریکہ میں غیر اعلانیہ آف شور شیل اداروں کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ہندوستان سے منظم ان اداروں نے 9 بلین روپے سے زیادہ جمع کرائے ہیں اور تقریباً 1,500 کروڑ روپے ٹیلی گرافک کے ذریعے ہندوستان کو واپس بھیجے ہیں۔" اہلکار نے کہا کہ "چونکہ ان آف شور اثاثوں کو قانونی فائلنگ میں ظاہر نہیں کیا گیا تھا اور یہ بڑی مقدار میں غیر قانونی فنڈز کو چھپانے کا ایک ذریعہ معلوم ہوتا ہے، اس لیے یہ تلاشیاں ان غیر مجاز سرحد پار ٹرانزیکشنز کے ڈیجیٹل اور دستاویزی ثبوت کو محفوظ بنانے کے لیے اہم ہیں۔ "مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

آج کی تاریخ

نئی دہلی، 2دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 3دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

:1776 مراٹھا سلطنت کے مہاراجہ یشونت راؤ ہولکر کی پیدائش۔
:1796 باجی راؤ دوم کو مراٹھا سلطنت کا آخری پیشوا بنایا گیا۔
:1829 وائسرائے لارڈ ولیم بینٹک نے ہندوستان میں ستی پر پابندی لگادی۔
:1882 جدید ہندوستانی فن کے معروف مصور نندلال بوس کی پیدائش ہوئی۔
:1884 مجاہد آزادی اور ہندوستان کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کی پیدائش ہوئی۔
:1889 عظیم مجاہد آزادی اور انقلابی کھودی رام بوس کی پیدائش۔
:1903 ہندی کے مشہور افسانہ نگار اور مضمون نگار یشپال کی پیدائش ہوئی۔
:1910 فرانسیسی ماہر طبیعیات جارجز کلاڈ نے پیرس موٹر شو میں دنیا کا پہلا نیین لیمپ دکھایا۔
:1967 جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر کرسچن برنارڈ کی قیادت میں پہلا کامیاب انسانی دل کی پیوندکاری کی گئی۔
:1967 ہندوستان کا پہلا راکٹ (روہنی آر ایچ 75) تھمبا سے لانچ کیا گیا۔
:1971 ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا گیا۔
:1971 لانس نائک البرٹ ایکا (ایک پرم ویر چکر سے نوازا گیا ہندوستانی سپاہی) 1971 کی پاک و ہند جنگ کے دوران شہید ہوئے۔
:1975 لاؤس کو جمہوریہ قرار دیا گیا۔
:1979 ہاکی کے مشہور کھلاڑی میجر دھیان چند کا انتقال۔
:1984 بھوپال گیس کا سانحہ (یونین کاربائیڈ کیڑے مار دوا کے پلانٹ سے میتھائل آئسوسیانیٹ گیس کا اخراج)
:1989 روسی صدر میخائل گورباچوف اور امریکی صدر جارج بش نے سرد جنگ کے خاتمے کا باضابطہ اعلان کیا۔
:1992 پہلا ایس ایم ایس پیغام (میری کرسمس) نیل پاپ ورتھ نے بھیجا تھا۔
:1982 ٹیسٹ کرکٹ میں ڈبل سنچری بنانے والی پہلی ہندوستانی خاتون کرکٹر میتھالی راج کی پیدائش ہوئی۔
:2011 ہندوستانی سنیما کے مشہور اداکار اور فلم ساز دیو آنند کا انتقال۔

امریکہ کو ہمارا اعتماد بحال کرنے کیلئے سفارتکاری کا دوبارہ آغاز کرنا پڑے گا: ایران

تہران، 2دسمبر (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکہ کو ہمارا اعتماد بحال کرنے کے لیے سفارتکاری کا دوبارہ سے آغاز کرنا ہوگا۔

جاپان کے وزیر خارجہ توشیمیتسو موتیگی نے ایرانی ہم منصب سید عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو کی، دونوں وزراء نے دوطرفہ تعاون، قونصلر امور اور انسانی مسائل کے موجودہ حالات کا جائزہ لیا اور روایتی اور دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مسلسل مشاورت کی اہمیت پر زور دیا۔

جاپان کے وزیر خارجہ نے گفتگو کے دوران ایران اور امریکہ کے درمیان جوہری مسئلے کے حل کے لیے مذاکرات کو جلد از جلد بحال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ جاپانی وزارت خارجہ کے مطابق، موتیگی نے ایران پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ مکمل تعاون بحال کرے، جبکہ عراقچی نے اس کے جواب میں ایران کا موقف واضح کیا۔

ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ امریکا کو سفارت کاری کی طرف واپسی کے لیے ایران کا اعتماد دوبارہ حاصل کرنا ہوگا، گفتگو کے آغاز میں عراقچی نے موتیگی کو دوبارہ وزارت خارجہ کا قلمدان ملنے پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی نئی مدت میں ایران اور جاپان کے درمیان تعمیری تعاون مؤثر انداز میں جاری رہے گا۔

موتیگی نے مغربی ایشیا میں امن و استحکام کو فروغ دینے میں جاپان کے تعمیری کردار کے عزم کا اعادہ کیا، علاقائی اور عالمی مسائل کے حل کے لیے سیاسی اقدامات کا خیرمقدم کیا اور ٹوکیو کی جانب سے سیاسی حل کی حمایت پر زور دیا۔

دوسری جانب عمانی براڈکاسٹر موسیٰ الفرعی کو دیے گئے انٹرویو میں عباس عراقچی نے کہا ہے کہ جون میں اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ نے تہران کو اپنے بہت سے سیکیورٹی خلا کو دور کرنے کا موقع دیا۔

انہوں نے اسے اسرائیلی ریاست کی ایک بڑی غلط اندازہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر یہ غلطی دہرائی گئی تو نتیجہ بھی بالکل ویسا ہی نکلے گا، یہ جنگ ہمارے لیے قیمتی تجربہ ثابت ہوئی کیونکہ اس نے ہماری کمزوریوں کو بے نقاب کیا اور ہم نے انہیں ختم کردیا۔

ایرانی وزیر خارجہ نے کہا اسرائیل نے سوچا تھا کہ اگر یہ جنگ شروع ہوئی تو ایرانی قوم سڑکوں پر نکل کر حکومت اور نظام کے خلاف احتجاج کرے گی۔ لیکن ہوا بالکل اس کے برعکس۔ قوم سڑکوں پر نکلی تو حکومت اور ملک کی حمایت میں نکلی۔"

امریکی پابندیوں سے اہلکار متاثر، بیرونی دباؤ کے سامنے نہیں جھکیں گے: عالمی فوجداری عدالت

دی ہیگ، 2دسمبر (یو این آئی) بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی صدر نے کہا ہے کہ امریکی پابندیوں نے عدالت کے اہلکاروں کی نجی زندگیوں کو متاثر کیا ہے، لیکن انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ادارہ بیرونی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔

ڈان نیوز میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کے جواب میں پراسیکیوٹرز اور ججوں سمیت آئی سی سی کے 9 اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ ذرائع کے مطابق واشنگٹن پوری عدالت پر بھی پابندیاں لگانے پر غور کر رہا ہے۔ جج توموکو اکانے نے دی ہیگ میں عدالت کے 125 رکن ممالک پر مشتمل گورننگ باڈی کے سالانہ اجلاس کے پہلے دن کہا کہ ہم کسی بھی شخص کی جانب سے کسی بھی قسم کا دباؤ قبول نہیں کرتے، خاص طور پر اس حوالے سے کہ قانون کی تشریح کیسے کی جائے یا مقدمات کا فیصلہ کیسے کیا جائے۔ توموکو اکانے نے کہا کہ پابندیوں نے متاثرہ اہلکاروں کی خاندانی زندگیوں کو بے سکون کیا ہے اور ان کے مالی معاملات کو بھی متاثر کیا ہے، حتیٰ کہ یورپ میں آئی سی سی کے رکن ممالک میں بھی وہ متاثر ہوئے ہیں۔

یاد رہے کہ فروری 2025 میں امریکی محکمہ خزانہ نے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کے پراسیکیوٹر کریم خان پر پابندیاں عائد کردی تھیں۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے عالمی فوجداری عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان پر اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے فیصلے کی وجہ سے ان پر پابندی عائد کی تھی۔

امریکی وزارت خزانہ کی جانب سے عائد ان پابندیوں کے تحت کریم خان کے امریکا میں موجود تمام اثاثے منجمد کر دیے گئے تھے، اور ان کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔

یہ نامزدگی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے دستخط کیے گئے ایگزیکٹو آرڈر کے مطابق تھی، جس میں عالمی فوجداری عدالت کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

پیرو میں 2 کشتیاں لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آنے سے 13 افراد ہلاک

لیما، 2دسمبر (یو این آئی) ایمیزون کے علاقے پیرو میں 2 کشتیاں لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آنے سے 13 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حادثہ پیرو میں مقامی بندرگاہی علاقے ایپاریہ میں پیش آیا جس کے نتیجے میں ایک کشتی مکمل ڈوب گئی اور دوسری کشتی کو شدید نقصان پہنچا۔ مقامی حکام کا بتانا ہے کہ کشتی مسافروں کو اتارنے کے لیے رکی تھی کہ اچانک لینڈ سلائیڈنگ ہوگئی، کشتی میں اساتذہ اور ڈاکٹروں سمیت دیگر افراد سوار تھے۔ حکام نے تصدیق کی کہ کشتی حادثے کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو چکے ہیں جب کہ 28 افراد لاپتا ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔

ایشیائی ممالک میں حالیہ قدرتی آفات سے تباہ کاریاں، 1100 سے زائد افراد ہلاک

جکارتہ، 2دسمبر (یو این آئی) ایشیائی ممالک میں سمندری طوفانوں، بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ نے تباہی مچادی۔

ایشیا ممالک میں حالیہ قدرتی آفات سے لاکھوں لوگ متاثر ہوگئے، ایک ہفتے کے دوران گیارہ سو سے زیادہ افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ ہزاروں بے گھر ہو گئے۔ انڈونیشیا میں 604، سری لنکا میں 366، تھائی لینڈ میں 176 اور ملائیشیا میں 3 افراد ہلاک ہوئے۔

سری لنکا میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی، صدر انورا کمارا نے سمندری طوفان، بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر ہوئی تباہ کاریوں کو 2004 کے سونامی کے نقصانات سے زیادہ تباہ کُن قرار دے دیا۔ عالمی فلاحی تنظیم سیو دی چلڈرن کے مطابق انڈونیشیا اور تھائی لینڈ میں شدید سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ہزاروں بچے اسکول نہیں جا پا رہے۔ تنظیم کی تازہ رپورٹ کے مطابق جنوبی تھائی لینڈ میں تقریباً 76 ہزار بچے تعلیمی سرگرمیوں سے محروم ہیں کیونکہ اسکول یا تو بند ہیں یا متاثرہ علاقوں میں رسائی ممکن نہیں۔ ادھر انڈونیشیا میں بھی صورتحال سنگین ہے جہاں ایک ہزار اسکول سیلاب سے تباہ یا بند ہو چکے ہیں۔ متعدد اسکولوں کو عارضی طور پر ایمرجنسی شیلٹرز کے طور پر بھی استعمال کیا جارہا ہے جس کے باعث تدریسی سرگرمیاں معطل ہیں۔ سیو دی چلڈرن کا کہنا ہے کہ متاثرہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ نفسیاتی اور حفاظتی امداد کی فوری ضرورت ہے جبکہ جاری بارشوں کے باعث صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب سمندری طوفان دتوا کے زیر اثر بھارتی ریاست تامل ناڈو میں بھی شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، چنائی میں فلائٹ آپریشن معطل کر دی گئی۔

کیلیفورنیا میں سالگرہ کی تقریب میں فائرنگ سے 3 بچوں سمیت 4 افراد ہلاک

کیلی فورنیا، 2دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر اسٹاکٹن میں سالگرہ کی تقریب میں فائرنگ سے 4 افراد ہلاک جبکہ 11 زخمی ہوگئے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق شمالی اسٹاکٹن میں سالگرہ کی تقریب کے دوران ایک شخص نے اندھادھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 3 بچوں سمیت 4 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ دیگر 11 افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔

حملہ آور فائرنگ کے بعد فرار ہوگیا جس کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں، تفتیشی ٹیمیں جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھا کرنے میں مصروف ہیں۔ حکام نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ ایک ٹارگٹڈ واقعہ ہوسکتا ہے۔ حکام کی جانب سے ابھی تک حملہ آور کے بارے میں کوئی تفصیل جاری نہیں کی گئی۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی خلاف ورزیاں جاری، مزید 2 فلسطینی ہلاک

تل ابیب، 2دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے تسلیم کیا ہے کہ اس کی فوج نے شمالی غزہ میں دو فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے، جو 10 اکتوبر کو نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی تازہ ترین خلاف ورزی ہے۔ پیر کو ایک بیان میں، فوج نے کہا کہ فوجیوں نے دو فلسطینیوں کو الگ الگ حملوں میں گولی مار کر ہلاک کیا۔ فوج جنگ بندی کے باوجود مہلک طاقت کے استعمال کی اس جواز کو اکثر پیش کرتی ہے۔

طبی ذرائع نے اناددولو ایجنسی کو بتایا کہ غزہ شہر کے زیتون محلے کے مشرق میں ایک فلسطینی شخص کو ڈرون حملے میں ہلاک کردیا گیا ہے۔ غزہ کے حکومتی میڈیا آفس نے کہا کہ اسرائیل نے جنگ بندی کے آغاز سے اب تک کم از کم 342 فلسطینیوں کو ہلاک اور تقریباً 900 کو زخمی کیا ہے۔ اکتوبر 2023 سے اسرائیل نے محاصرہ شدہ غزہ میں اپنے قتل عام میں 70,000 سے زائد افراد کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ دو سالہ قتل وغارت نے گھروں، عوامی سہولیات اور وسیع شہری علاقوں کو تباہ کردیا ہے جبکہ تقریباً تمام آبادی بے گھر ہوگئی ہے۔

امریکی ایلچی کل صدر پوتن سے ملاقات کریں گے: کریملن

ماسکو، 2دسمبر (یو این آئی) کریملن نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن منگل کی دوپہر ماسکو میں امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ساتھ یوکرین پر بات چیت کریں گے۔

یہ دونوں اس وقت ملاقات کریں گے جب امریکی اور یوکرینی حکام نے ایک امریکی منصوبے پر مذاکرات کیے ہیں۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے پیر کو ایک بریفنگ میں صحافیوں کو بتایا کہ وٹکوف کے ساتھ ملاقات کل کے لیے طے شدہ ہے جو کہ بعد دوپہر ہوگی۔ گزشتہ ہفتے پوتن نے ماسکو سے اپنی جارحیت ختم کرنے کا مطالبہ دہراتے ہوئے کہا کہ کیف حکومت وہ علاقے چھوڑ دے جن پر ماسکو کا دعویٰ ہو چکا ہے ورنہ ان کی فوج انہیں زبردستی لے حاصل کرلے گی۔

واضح رہے کہ وٹکوف نے کریملن میں پوتن سے کئی بار ملاقات کی ہے۔

امریکی عہدیدار کو ماسکو کے ساتھ مذاکرات میں ان کے رویے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے، کیونکہ جنگ ختم کرنے کے ابتدائی امریکی منصوبے کو وسیع پیمانے پر کریملن کے مطالبات کی حد سے زیادہ پیروی سمجھا جاتا ہے۔ یورپی یونین نے کہا ہے کہ آنے والا ہفتہ یوکرین کے لیے اہم ہوسکتا ہے۔ دریں اثنا، صدر وولودیمیر زیلنسکی پیرس میں موجود تھے جہاں وہ کیف کے لیے یورپی حمایت بڑھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تقریباً چار سالہ جنگ کے خاتمے کے لیے ممکنہ معاہدے کے بارے میں امید کا اظہار کیا ہے۔

ہانگ کانگ: رہائشی عمارتوں میں ہولناک آتشزدگی، ہلاکتوں کی تعداد 151 ہوگئی

ہانگ کانگ، 2دسمبر (یو این آئی) ہانگ کانگ میں کثیر المنزلہ رہائشی کمپلیکس میں گزشتہ ہفتے لگنے والی آگ سے ہلاکتوں کی تعداد 151 ہوگئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حادثے میں درجنوں افراد زخمی ہوئے اور 40 سے زیادہ افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔

ابتدائی شواہد کے مطابق عمارت میں ناقص سامان کا استعمال آگ پھیلنے کا سبب بنا، عمارتوں کی بیرونی کھڑکیوں پر لگی پولیسٹرین شیٹس اور حفاظتی جال کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیلتی چلی گئی۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ آگ لگنے سے قبل عمارتوں میں مرمت اور تزئین و آرائش کا کام جاری تھا اور اسی سلسلے میں انسداد بدعنوانی کمیشن نے تعمیراتی کمپنی کے ڈائریکٹرز اور انجینئر سمیت 14 افراد گرفتار کرلیے ہیں۔ پولیس متاثرہ عمارتوں کے اندر جا کر شواہد جمع کررہی ہے جب کہ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات مکمل ہونے میں 3 سے 4 ہفتے لگ سکتے ہیں۔ یاد ہے کہ ہانگ کانگ کی رہائشی عمارتوں میں لگنے والی آگ کو 70 سالہ تاریخ کی بدترین آگ قرار دیا گیا ہے۔

سعودی عرب، مکہ اور مدینہ کے ہوٹلوں کے کرایوں میں 40 فیصد اضافہ

ریاض، 2دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں خلیجی ممالک میں ہونے والی دسمبر کی تعطیلات کے باعث مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ہوٹلوں کے کرایوں میں بڑا اضافہ ریکارڈ کیا جانے لگا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ہوٹلنگ سیکٹر کا کہنا ہے کہ حرمین شریفین (مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) کے مرکزی علاقوں میں موجود ہوٹلوں کے کرایوں میں دسمبر کا آغاز ہوتے ہی نومبر کے مقابلے میں 40 فیصد اضافہ ہوگیا ہے جس کی بنیادی وجہ خلیجی فیملز کی جانب سے ایڈوانس بکنگ ہے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ اور مدینہ میں مرکزی علاقے کے باہر موجود ہوٹلوں کے کرایوں میں بھی اضافہ دیکھا جارہا ہے تاہم اس کا تناسب نومبر کے مہینے کے مقابلے میں 15 سے 20 فیصد ہے۔

ماہرین کے مطابق قطر، بحرین اور امارات میں نیشنل ڈے اور اسکولوں کی تعطیلات دسمبر میں آئی ہیں۔

اس صورتحال میں سیکڑوں خلیجی شہری اور وہاں مقیم غیر ملکیوں نے عمرہ و زیارت کا ارادہ کرتے ہوئے ہوٹلوں میں ایڈوانس بکنگ کرائی ہے، جس کا اثر ہوٹلو کے کرایوں پر پڑا ہے۔ رپورٹس کے مطابق خلیجی ممالک میں دسمبر کے پہلے ہفتے کی تعطیلات کا شیڈول جاری ہوتے ہی مملکت کے دونوں مقدس شہروں میں موجود ہوٹلوں کی بکنگ 100 فیصد مکمل ہو چکی ہے۔

ماہرین کا خیال ہے ہوٹلوں کے کرایوں میں اضافہ رواں ماہ کے نصف تک رہنے کا امکان ہے جس کے بعد مرحلہ وار اس میں کمی ہوگی تاہم عمرہ سیزن میں زائرین کی بڑی تعداد کی آمد کے ساتھ ہی ایک بار پھر کرائے بڑھ جائیں گے۔

آر ایس ایف کا بابنوسا پر حملہ پسپا کر دیا ہے: سوڈانی فوج

خرطوم، 2دسمبر (یو این آئی) سوڈانی فوج نے کہا ہے کہ اس نے نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی جانب سے ملک کے جنوب میں مغربی کردفان ریاست کے شہر بابنوسا پر حملہ پسپا کر دیا۔

امریکی سوشل میڈیا کمپنی پر ایک بیان میں ایک فوجی ترجمان نے آر ایس ایف پر الزام لگایا کہ وہ روزانہ بابنوسا کو توپ خانے کی گولہ باری اور اسٹریٹجک ڈرونز سے نشانہ بنا رہی ہے، حالانکہ باغی گروپ نے پہلے یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔

ترجمان نے مزید کہا کہ فوجیوں نے پیر کے روز شہر پر شروع کیے گئے نئے حملے کو فیصلہ کن طور پر پسپا کیا۔

بابنوسا ایمرجنسی روم جو ایک مقامی ریلیف کمیٹی ہے اس کے مطابق، تقریباً 177,000 رہائشی بابنوسا پر جاری آر ایس ایف کی بمباری کی وجہ سے شہر سے فرار ہو چکے ہیں۔

فوج نے اس جنگجو گروہ اور اس کی اتحادی فورسز کی جانب سے اعلان کردہ جنگ بندی کو "صرف ایک سیاسی اور میڈیا چال قرار دیا جو ان کی نقل و حرکت کو چھپانے کے لیے تھی۔

آر ایس ایف کے رہنما محمد حمدان دگالو نے 24 نومبر کو سوڈان میں یکطرفہ تین ماہ کی جنگ بندی کا اعلان کیا، حالانکہ ان کی افواج نے دارفور اور کردفان ریاستوں میں کنٹرول بڑھایا اور شہریوں پر حملے کیے۔

ترجمان نے فوج کی بین الاقوامی انسانی قانون، شہریوں کے تحفظ، اور انسانی ہمدردی کے کام میں سہولت فراہم کرنے کی وابستگی کی تصدیق کی اور کہا کہ وہ انسانی صورتحال کو فوجی نقل و حرکت کے لیے ایک ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے جو بحران کو مزید خراب کرتی ہیں۔

آر ایس ایف کی طرف سے فوجی بیان پر فوری کوئی تبصرہ نہیں آیا۔

سوڈان کی 18 ریاستوں میں سے آر ایس ایف دارفور کے مغرب میں واقع تمام پانچ ریاستوں پر قابض ہے، سوائے شمالی دارفور کے کچھ شمالی حصوں کے جواب بھی فوجی کنٹرول میں ہیں۔ فوج اس کے بدلے میں جنوب، شمال، مشرق اور مرکز کی باقی 13 ریاستوں کے زیادہ تر علاقوں پر قابض ہے جن میں دارالحکومت خرطوم بھی شامل ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق، سوڈانی فوج اور آر ایس ایف کے درمیان تنازعہ، جو اپریل 2023 میں شروع ہوا، کم از کم 40,000 افراد ہلاک اور 12 ملین بے گھر ہو چکے ہیں۔

بنوں میں پولیس اسکواڈ پر دہشت گردوں کا حملہ، اسسٹنٹ کمشنر سمیت 4 افراد ہلاک

بنوں (پشاور)، 2دسمبر (یو این آئی) پاکستانی صوبہ خیبر پختونخوا کی تحصیل میران شاہ کے اسسٹنٹ کمشنر کے قافلے پر حملہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک ہوگئے۔

خیبر پختونخوا میں تھانہ کینٹ کی حدود بنوں میرانشاہ روڈ پر پولیس اسکواڈ پر دہشت گردوں نے حملہ کیا ہے، دہشت گردی میں اسسٹنٹ کمشنر شاہ ولی اور عام شہری سمیت 4 افراد ہلاک ہوگئے۔

ڈی آئی جی سجاد خان کے مطابق دہشت گردوں کی فائرنگ سے 3 اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں، دہشت گردوں نے حملے کے بعد گاڑی کو بھی آگ لگا دی، پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔

ایئربس اے 320 فیملی کے چند درجن طیاروں کے فیوز لاج پینلز کو متاثر کرنے والا مسئلہ دریافت

پیرس، 2دسمبر (یو این آئی) ایئربس نے صنعتی معیار سے متعلق ایک مسئلہ دریافت کیا ہے، جو اے 320 فیملی کے چند درجن طیاروں کے فیوز لاج پینلز کو متاثر کر رہا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق انڈسٹری کے ذرائع نے پیر کو بتایا کہ مشتبہ پیداواری خامی کی وجہ سے کچھ طیاروں کی ترسیل میں تاخیر ہو رہی ہے، لیکن اس بات کا کوئی فوری اشارہ نہیں کہ یہ مسئلہ سروس میں موجود طیاروں تک بھی پہنچا ہے۔ ایئربس نے اس پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، مسئلے کی اصل وجہ کا بھی ابھی تعین نہیں ہوسکا، یہ معاملہ ایسے وقت سامنے آیا ہے، جب ایئربس اس سال کے مشکل ٹارگٹس پورے کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہی ہے اور ساتھ ہی ایک سافٹ ویئر بگ کے باعث ویک اینڈ میں طیاروں کی فوری واپسی (ریکال) نے بھی اس کی توجہ تقسیم کر رکھی ہے۔ معاملے کی براہِ راست معلومات تک رسائی رکھنے والے ایک فرد نے بتایا کہ کچھ ترسیلات، لیکن یہ واضح نہیں کہ کتنی اور کب تک، پہلے ہی متاثر ہو چکی ہیں۔

انڈسٹری ذرائع نے بتایا کہ کمپنی نے نومبر میں 72 طیارے ڈیلیور کیے تھے، جو کہ بہت سے تجزیہ کاروں کی توقع سے کم ہیں، اور اس طرح سال کے لیے اب تک کی کل تعداد 657 ہوگئی ہے۔

ایئربس کا ہدف اس سال تقریباً 820 طیاروں کی ترسیل ہے، جس کا مطلب ہے کہ اسے دسمبر میں ریکارڈ 160 سے زیادہ طیارے ڈیلیور کرنا ہوں گے۔

تجزیہ کاروں میں اس بات پر تقسیم ہے کہ کیا دنیا کی سب سے بڑی طیارہ ساز کمپنی اپنے ترسیلی اہداف پورے کر پائے گی، کیوں کہ ریونیو اور کیش فلو کا بڑا دارومدار ان ترسیلات پر ہوتا ہے، ایئرلائنز عموماً طیارے کی زیادہ تر قیمت ترسیل کے وقت ادا کرتی ہیں۔

جیفریز کی تجزیہ کار کلوی لیماری، جو طیاروں کی ہینڈاوور کی نگرانی کرتی ہیں اور نومبر میں 71 ترسیلات کی پیش گوئی کر رہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ماہ کی کارکردگی توقع سے کمزور رہی، تاہم انہوں نے سرمایہ کاروں کو جاری کردہ نوٹ میں بتایا کہ بنیادی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے ہدف اب بھی پہنچ کے اندر ہے، یہ نوٹ اس خبر کے سامنے آنے سے پہلے جاری کیا گیا تھا کہ معیار سے متعلق مسئلہ دریافت ہوا ہے۔

ایوی ایشن تجزیہ کار روب مورس نے کہا کہ ایئربس 800 ترسیلات تک پہنچ سکتی ہے، جو کچھ لوگوں کے مطابق کمپنی کی پیش گوئی کی لفظی تعبیر کے تحت کامیابی تصور کی جا سکتی ہے، لیکن حتمی نتیجہ قدرے کم بھی ہو سکتا ہے۔

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 3rd December 2025
Also published from Ranchi & Patna

Asansol آسنسول

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۳؍دسمبر ۲۰۲۵ء

ریاستی حکومت نے ہاکروں کی ترقی کیلئے ایک نئی اسکیم بنائی

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس):ریاستی حکومت نے ریاست کے ہاکروں کی ترقی کے لیے ایک نئی اسکیم شروع کی ہے اس سلسلے میں منگل کو آسنسول میونسپل کارپوریشن میں ایک میٹنگ ہوئی اس نئی اسکیم کے بارے میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایم ایم آئی سی گرو داس چٹر جی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ہاکروں کی ترقی کے لیے ایک نئی اسکیم تیار کی ہے اس اقدام کے تحت پہلے مرحلے میں انتہائی کم شرح سود پر15,000 روپے کا قرض فراہم کیا جائے گا اس قرض کی ادائیگی پر، مزید25,000 روپے فراہم کیے جائیں گے۔50,000? کا زیادہ سے زیادہ قرض تین سال کے اندر فراہم کیا جائے گا اور ہاکروں کو بھی %7 رعایت کی پیشکش کی جارہی ہیانہوں نے کہا کہ سویمبھر گوشٹھی یا بہت چھوٹے کاروبار سے تعلق رکھنے والی خواتین اس قرض سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اگر کوئی آج درخواست دیتا ہے تو اسے تقریباً ایک ہفتے کے اندر قرض کا پہلا مرحلہ مل جائے گا۔

درگاپورا سٹیل فیکٹری میں آکسیجن سلنڈر پھٹنے سے حادثہ، تحقیقات شروع

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس):درگاپورا سٹیل فیکٹری۔درگاپورا سٹیل پلانٹ (DSP) کے بلاسٹ فرنس ڈیپارٹمنٹ میں حادثہ ہوا معلوم ہوا ہے کہ سہ پہر 3بجکر30 پر ناگڈ بلاسٹ فرنس ڈیپارٹمنٹ کی مرمت کی دکان میں آکسیجن سلنڈر پھٹ گیا اس حادثے میں اس محکمہ کا ایک مستقل ملازم اور دو کنٹریکٹ ورکر زخمی ہو گئیان کے نام رزاق علی، عمران علی اور نبر دبرن گھوش ہیں۔انہیں فوری طور پر موقع سے بچالیا گیا اور پلانٹ کے میڈیکل سنٹر لے جایا گیا وہاں انہیں ابتدائی طبی امداد دی گئی بعدازاں تینوں کو ڈی ایس پی اسپتال لے جایا گیا اس واقعہ کے بعد فیکٹری کے ملازمین میں خوف وہراس پھیل گیا۔فیکٹری ذرائع کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والوں میں رزاق علی اور عمران علی شامل ہیں۔ورکرز۔دوسری جانب ربڑ فیکٹری کے مستقل مزدور۔یہ تینوں لوگ اس دن بہت اچھا کام کر رہے تھے۔مرمت کے لیے آکسیجن سلنڈر والی مشین کھولنے کا کام جاری تھا۔اچانک آکسیجن سلنڈر پھٹ گیا اس حادثے میں سامنے والے رزاق عمران علی اور بارد برن گھوش کا چہرہ جھلس گیا عمران علی زخمی ہو گئے۔اس کے ساتھی خوفزدہ ہو گئے۔آواز سنتے ہی ساتھی جو اس وقت قریب تھے دوڑتے ہوئے وہاں آئے۔حادثے میں زخمی ہونے والے ان تینوں افراد کو بچا کر علاج کے لیے لے جایا گیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ سب کے ہاتھ اور چہرہ ہلکا سا جھلس گیا ہے۔درگاپورا سٹیل فیکٹری پبلک ریلیشن آفیشل۔ وید بندو رائے نے بتایا کہ کام کے دوران آکسیجن سلنڈر پھٹنے سے حادثہ پیش آیا جس میں تین کارکن زخمی ہو گئے۔وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔یہ حادثہ کیسے ہوا اس کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جارہی ہے۔وہ ٹیم تمام پہلوؤں کو دیکھ کر تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔بعد میں اس رپورٹ کی بنیاد پر۔انہوں نے کہا کہ اقدامات کرنے ہوں گے۔

کول مائن ورکرز یونین کا چار نئے لیبر کوڈز کے خلاف احتجاج

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس):مرکزی حکومت نے29 پرانے لیبر قوانین کو ختم کرتے ہوئے چار نئے لیبر کوڈ نافذ کیے ہیں ترنمول کانگریس کی مزدور یونین INTTUC سے وابستہ کوئلہ کان مزدور یونین نے اس پر احتجاج کیا ہیترنمول کانگریس کے کارکنوں نے مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ چار لیبر کوڈ کے خلاف اور کارکنوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے احتجاج کیا۔کول مائنز ورکرز کانگریس (KKSC) کی طرف سے ٹریڈ یونین INTTUC کے تحت بنسڑا کولیری کے Pit-C پر ایک احتجاجی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اجلاس میں کوئلہ کان کے مزدوروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور نئے لیبر قوانین کو مزدوروں کے مفادات کے خلاف قرار دیتے ہوئے شدید احتجاج کیا۔احتجاج کی قیادت کول مائن ورکرس کانگریس کے جنرل سکریٹری ہرے رام سنگھ نے کی اس موقع پر کول مائن ورکرس کانگریس (کے کے ایس سی) کے جنرل سکریٹری ہریرام سنگھ کے علاوہ کے کے ایس سی کنستوڈیا ایریا سکریٹری رامیشور سنگھ بھگت، کنستوڈیا کولیری یونٹ کے سکریٹری سنجے چودھری، باسدا سکریٹری چنوں لال مشرا، صدر پرشانتو کرماکر، جیشودتہ، بربیل انصاری، ارجن سنگھ، ارجن سنگھ اور دیگر موجود تھے۔بسڑا کولیری کے سینکڑوں کارکنان موجود تھے اجلاس میں مقررین نے کہا کہ چار لیبر کوڈز مزدوروں کے حقوق کو کمزور کریں گے اور کام کی جگہ پر عدم تحفظ میں اضافہ کریں گے۔ان کے خلاف تحریک کو تیز کرنے کی حکمت عملی بھی طے کی گئی اس دوران چنو لال مشرا نے کہا کہ چاروں لیبر کوڈ مزدوروں کے خلاف ہیں اور جب تک ان قوانین کو منسوخ نہیں کیا جاتا ہم احتجاج جاری رکھیں گے۔ہم نے آج یہاں ہری رام سنگھ کی قیادت میں احتجاج کیا اور ان کی قیادت میں ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔

رانی گنج: سائبر فراڈ معاملے میں ڈاکٹر سے 16 کروڑ کی دھوکہ دہی

آسنسول: 2؍ دسمبر،(عوامی نیوز سروس):رانی گنج کے ایک تجربہ کار معالج اور ماہر اطفال ڈاکٹر ارون کمار شرما ایک بڑے سائبر فراڈ کا شکار ہو گئے سائبر فراڈ کرنے والوں نے اسے 158 ملین روپے (158 ملین 90 ہزار روپے) کا دھوکہ دیا اسے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کر کے بڑے منافع کے وعدے سے لالچ دیا گیا ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے سائبر جعلساز ڈاکٹر ارون کو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے کا لالچ دے کر ان سے رقم بٹور رہے تھے متاثرہ ڈاکٹر نے آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ میں شکایت درج کرائی ہے الاد (ہیڈکوارٹر) اروند کمار آنند نے کہا، "پہلے، 3 کروڑ روپے کی جبری وصولی کی شکایت درج کی گئی تھی اس بار دھوکہ دہی کے ذریعے تقریباً16 کروڑ روپے کی بھتہ لی گئی ہے یہ مغربی بردوان ضلع میں سائبر فراڈ کا سب سے بڑا معاملہ ہے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔سائبر فراڈ کرنے والوں نے ارون کو کیسے پھنسایا؟ متاثرہ ڈاکٹر نے بتایا کہ اسے موناری نامی سائبر فراڈ کرنے والے نے دھوکہ دیا اسے 32 رکنی اخسر گروپ میں شامل کیا گیا۔ وہاں، اسے چند کروڑ روپے کے بدلے200 کروڑ روپے کے منافع کے وعدے کے ساتھ لالچ دیا گیا اسے ٹریڈنگ اکاؤنٹ کھولنے کو کہا گیا دھوکہ بازوں پر یقین کرتے ہوئے اس نے گوگل پلے اسٹور سے مونارک ایپ ڈاؤن لوڈ کی۔ انانی نے پہلی بار 24 اکتوبر کو50,000? کی سرمایہ کاری کی گروپ کی ایڈمنسٹریٹر انشری شاہ نامی ایک خاتون تھیں جو اس سارے عمل کی نگرانی کر رہی تھیں۔ وہ CapitalMonarch کے نام سے مشہور تھی SEBI کا رجسٹریشن بھی دکھایا گیا تھا۔اس کے بعد انہوں نے دھوکہ بازوں پر بڑا اعتماد ظاہر کیا۔24 اکتوبر اور 25 نومبر کے درمیان، اس نے قدم بہ قدم ? 158 ملین (158 ملین 90 ہزار روپے) کی سرمایہ کاری کی۔اسے بتایا گیا کہ اس سرمایہ کاری سے اسے 200? کروڑ (200 کروڑ روپے) حاصل ہوں گے تاہم جب اس نے سرمایہ کاری کرنے کے بعد اپنی رقم نکالنے کی کوشش کی تو وہ چونک گیا دھوکہ بازوں کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے وہ کوئی رقم نکالنے سے قاصر رہا اس کے بعد اس نے گروپ ایڈمنسٹریٹر سے رابطہ کیا۔اسے بتایا گیا کہ رقم نکالنے کے لیے اسے125 ملین روپے کا کمیشن ادا کرنا پڑے گا یہ رقم پیشگی جمع کرانی تھی۔ تب ہی وہ 200? کروڑ نکال سکتا تھا۔ اس وقت اسے شک ہوا کہ وہ دھوکے بازوں کے جال میں پھنس گیا ہیاس کے بعد اس نے پولیس سے رابطہ کیا۔تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ اس واقعے کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔

قومی شاہراہ پر کار بے قابو ہو کر پلٹی

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس):قومی شاہراہ پر ایک چھوٹی کار بے قابو ہو کر الٹ گئی۔کار میں سوار ایک خاتون اور ایک مرد کو معمولی چوٹیں آئیں حادثے کی اطلاع ملتے ہی کانکسا پولیس اسٹیشن کی پولیس اور کنکسا ٹریفک پولیس محکمہ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو نکال کر ہسپتال پہنچایا حادثے کی وجہ سے قومی شاہراہ پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے رک گئی اطلاع کے مطابق ایک شخص اپنی بیٹی کے ساتھ چھوٹی کار میں سفر کر رہا تھا اور نیشنل ہائی وے پر تھا بس نمبر19 پر بردوان سے درگاپور جاتے ہوئے کنکسا میں راج باندھ چٹی کے قریب کار بے قابو ہو کر الٹ گئی سڑک کی خستہ حالی کے باعث مقام پر مرمت کا کام جاری تھا اسی لمحے چھوٹی کار بے قابو ہو گئی اور حادثے کا شکار ہو گئی واقعہ کے فوراً بعد علاقہ مکینوں نے سڑک کی فوری مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا۔ بعد ازاں پولیس کی مداخلت کے بعد احتجاج ختم ہو گیا۔کنکسا تھانے کی پولیس نے حادثہ کا شکار کار کو دوسرے مقام پر لے جا کر قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال کیا۔

آسنسول کارپوریشن کی کمشنر ادیتی چودھری کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس):آسنسول میونسپل کارپوریشن کے الوچنا ہال میں کمشنر ادیتی چودھری کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب منعقد کی گئی۔یہاں آسنسول میونسپل کارپوریشن کمشنر ادیتی چودھری کو الوداع کیا گیا۔اب سے آدیتی چودھری آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی سی ای او کی ذمہ داری سنبھالیں گی ان کی جگہ ایم جے سنگھ نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھالی آپ کو بتاتے چلیں کہ ایم جے سنگھ پہلے اڈا کے سی ای او تھی اب سے وہ آسنسول میونسپل کارپوریشن میں کمشنر کے عہدے کا چارج سنبھالیں گی آج ادیتی چودھری کو الوداع کیا گیا اور ایم جے سنگھ کو ان کے نئے عہدے پر خوش آمدید کہا گیا اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق، ابھجیت گھٹک اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران موجود تھے۔

گرم تارکول گرنے سے تین کنٹریکٹ ورکرز بری طرح جھلسے

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس): دوپہر شہر کے کوک تندور تین کنٹراکٹ ورکرز، مرنل رائے، اجول مکوپادھیائے اور ابھجیت بھوئی اس وقت شدید طور پر جھلس گئے جب گرم، ابلتا ہوا تار (پچ) ان پر گرا جب وہ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں گریفائٹ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نامی پرائیویٹ پلانٹ میں کام کر رہے تھے ان سبھی کو نازک حالت میں بیدھان نگر کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں مرنل رائے سمیت دو کی حالت نازک بتائی جاتی ہے حادثے کے بعد پلانٹ میں موجود کارکنوں میں خوف وہراس پھیل گیا پلانٹ انتظامیہ نے فوری طور پر انتظامیہ کے اہلکاروں کو جائے وقوعہ پر بھیجا اور حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دیں دوسری جانب پلانٹ کے مزدوروں نے انتظامیہ پر مزدوروں کی حفاظت کے نام پر غفلت کا الزام لگایا انتظامیہ کی جانب سے اس حوالے سے کوئی جواب نہیں دیا گیا دوپہر کے قریب 12 بجے، مرنل رائے، ابھجیت بھوئی، اور اجول مکوپادھیائے پلانٹ کے اولڈ اسٹیشن یونٹ کے اوپری حصے میں ایک ہاٹ ٹار کاسٹنگ پروجیکٹ پر کام کر رہے تھے ذرائع کے مطابق پچ کے ساتھ کاسٹنگ کے دوران بھٹی میں ابلتا ہوا گرم تار اچانک تینوں مزدوروں پر آ گرا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئیا یک کارکن نے اپنی جان بچانے کے لیے یونٹ کے اوپر سے چھلانگ لگا دی جس سے اس کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں جلے ہوئے کارکنوں کی چیخ و پکار سن کر آس پاس کے کارکنوں کی بھیڑ جمع ہو گئی اور تینوں کو بیدھان نگر کے ایک پرائیویٹ ملٹی سپر اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔مرنل رائے کی حالت تشویشناک ہے اور انہیں وینٹیلیشن پر رکھا گیا ہیا نتظامیہ کے خلاف کارکنوں اور مخالف سیاسی جماعتوں میں غم وغصہ ہیحادثے میں تین مزدوروں کے جھلس جانے کی خبر سے شہر میں کہرام مچ گیا ہے۔مزدوروں نے انتظامیہ پر پلانٹ میں کارکنوں کی حفاظت کے حوالے سے لاپرواہی کا الزام لگایا ہے جب کہ اپوزیشن جماعتوں نے انتظامیہ کے خلاف جوابی بیانات شروع کر دیے ہیں۔

☆

دو سابق کونسلر حامیوں کی لڑائی کے بعد کشیدگی

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس): کہا جا رہا ہے کہ جیسے جیسے انتخابات قریب آرہے ہیں سیاسی گرماہٹ تیز ہو رہی ہے کہیں اپوزیشن حکمراں امنے سامنے ہو رہے ہیں کہیں کہیں اپنے ہی سیاسی خیمہ میں گروہ بندی دیکھی جارہی ہے ایسے ماحول میں کہا جا رہا ہے کہ ترنمول کانگریس کے اندر دھڑے بندی ابھر رہی ہے اسی طرح کا واقعہ گذشتہ رات اے بی ایل ٹاؤن شپ میں ترنمول کانگریس یونین کے دفتر میں پیش آیا مختلف پلانٹس میں کارکنوں کی بھرتی کے سلسلے میں میٹنگ کے دوران ترنمول کانگریس کے وارڈ25 اور 26 کے سابق کونسلر دیپنکر لاہا اور دیپن ماجھی کے حامیوں کے درمیان زبردست لڑائی چھڑ گئی دو کارکن زخمی انہیں علاج کے لیے بیدھان نگر سب ڈویژنل اسپتال لے جایا گیا تشدد کی اطلاع ملتے ہی نیوٹاؤن شپ تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا دونوں فریق ایک دوسرے پر حملے کا الزام لگا رہے ہیں بی جے پی نے اس معاملے پر طنزیہ بیان جاری کرتے ہوئے ترنمول کانگریس پر تنقید کی ہے۔ترنمول کانگریس کا دفتر اے بی ایل ٹاؤن شپ، وارڈ نمبر 26 میں ہیتنظیم کے کام کے ساتھ ساتھ مختلف پلانٹس میں مزدوروں کو بطور مزدور ملازمتیں فراہم کرنے پر بات چیت کی جاتی ہے گذشتہ رات کو علاقے کے کارکنوں کا ایک گروپ دفتر میں ان تمام موضوعات پر بات کر رہا تھا کہ دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا اور جلد ہی دونوں فریقوں کے درمیان بانس، لاٹھی، سلاخوں اور اینٹوں کا استعمال کرتے ہوئے لڑائی شروع ہو گئی حالات اس قدر خراب ہو گئے کہ حالات پر قابو پانے کے لیے پولیس کو مداخلت کرنا پڑی۔ وارڈ 26 کے سابق کونسلر دیپن ماجھی نے یہ الزام لگایا۔سبھاش پلی میں پارٹی دفتر میں SIR کے طور پر کام کیا جا رہا تھا۔اسی دوران خبر آئی کہ یونین آفس میں ہنگامہ ہے۔جھگڑے کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ وارڈ25 کے سابق کونسلر کے حامی رنجیت پنڈت فیکٹری میں باہر کے لوگوں کو ملازمت دینے کے بارے میں بحث کی قیادت کر رہے تھے کچھ دن پہلے علاقے کے ہمارے کئی لڑکوں کو ایک پرائیویٹ فیکٹری سے نکال دیا گیا ہمارے کچھ لڑکے احتجاج کرنے یونین کے دفتر گئے۔اسی لمحے رنجیت پنڈت کے آدمیوں نے ہمارے لڑکوں پر لاٹھیوں، سلاخوں اور اینٹوں سے حملہ کیا وارڈ25 کے سابق کونسلر دیپانکر لاہا کے حامی رنجیت پنڈت نے الزام لگایا کہ جب وہ یونین آفس میں ایس آئی آر کے طور پر کام کر رہے تھے،تو دیپن ماجھی کے کچھ لوگوں نے ان پر بانس کی لاٹھیوں، سلاخوں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا، جس سے سر میں شدید چوٹیں آئیں۔ پولیس کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔وہ حملہ آوروں کو گرفتار کر کے سزا دیں۔بی جے پی کے ضلع نائب صدر چندر شیکھر بنرجی نے کہا کہ جیسے جیسے اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں، ترنمول کانگریس کے اندر دھڑے بندی بڑھ رہی ہے۔ تقسیم اور تقسیم پر دونوں فریق آپس میں لڑ رہے ہیں۔ہم اسمبلی انتخابات سے پہلے اس کا مزید جائزہ لیں گے۔ترنمول ٹریڈ یونین کور کمیٹی کے رکن مانس ادھیکاری نے کہا، "ہم فی الحال ایس آئی آر کے کام میں مصروف ہیں۔ کوئی اندرونی تنازعہ نہیں ہے۔معاملے کی جانچ کی جائے گی۔

آسنسول گرلز کالج کی نئی پرنسپل نے چارج سنبھالا

آسنسول:2؍دسمبر،(عوامی نیوز سروس):جنوبی بنگال کا سب سے بڑا ضلع پچھم بردوان کے آسنسول گرلز کالج کو اس سال75 برس بیت گئے اس وقت ممتاز ماہر تعلیم اور معروف ماحولیاتی سائنسدان ڈاکٹر سواتی نندی چکرورتی نے باضابطہ طور پر کالج کی نئی پرنسپل کا چارج سنبھال لیا۔آج ڈاکٹر سواتی نندی سائیکلبتی کو نئی ذمہ داری ملی اس موقع پر کالج کے اساتذہ، اسٹاف اور طالبات نے شرکت کی ڈاکٹر سواتی نندی چکرورتی کو ان کے شاندار تعلیمی کیریئر، بصیرت افروز سوچ اور خواتین کی تعلیم کے لیے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے گہری وابستگی کے لیےتمام لوگ پرامید ہیں کہ کالج نئے اداروں، جوش وجذبے اور اختراعی جذبے کے ساتھ آگے بڑھے گا۔تقریب میں اساتذہ اور طالبات نے نئے اساتذہ اور آنے والے دنوں کے لیے اظہار تشکر کیا۔ماضی کی شان کو تھامے ہوئے، آسنسول گرلز کالج مستقبل کی طرف آگے بڑھ رہا ہے اس بار ڈاکٹر چکرورتی اساتذہ کا ماننا ہے کہ قیادت کو اعلیٰ مقاصد کے حصول کی طرف بڑھنا چاہیے خواتین کو بااختیار بنانے، تعلیم میں بہتری اور ماحولیاتی آگاہی کے میدان میں نئے سنگ میل طے کریں گے آسنسول گرلز کالج کی ڈاکٹر سواتی نندی چکرورتی نے بھی آسنسول گرلز کالج کی روایت اور وقار کو آگے بڑھایا سب کا تعاون چاہتے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:ووٹ سے پہلے

کہ گھر لوٹنے والے مزدوروں کو مالی مدد فراہم کرنے کے علاوہ انہیں کرماشری اسکیم کے تحت کام دیا گیا ہے۔شرماشری اور کرماشری اسکیموں کو شامل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو مارا پیٹا گیا، تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور حراستی کیمپوں میں رکھا گیا، انہیں گرفتار کر لیا گیا، بہت سے لوگوں کو بنگلہ دیش واپس بھیجا گیا ہے۔وطن واپس آنے والے 31 لاکھ 72 ہزار تارکین وطن مزدوروں کو5 ہزار روپے کی مالی امداد دی گئی ہے۔انہیں کام بھی دیا گیا ہے۔غور طلب ہے کہ ملک بھر میں بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگال کے تارکین وطن کارکنوں کو ہراساں کرنے اور مارنے کے الزامات لگائے گئے تھے اور انہیں بنگلہ دیشی قرار دیا گیا تھا۔اس وقت وزیر اعلیٰ نے کہا تھا کہ وہ وطن واپس آجائیں۔اس نے شرماشری پروجیکٹ کا آغاز کیا تھا۔اس نے انہیں کام ملنے تک 5000 روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا تھا۔آج، اس نے وہ اعداد و شمار پیش کیے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس بارے میں بھی معلومات پیش کیں کہ ان کی حکومت نے 14 سال سے زیادہ عرصے میں کیا کیا ہے۔

بقیہ:سنچار ساتھی حکومت

نہیں چل رہی ہے۔ حکومت کسی بھی موضوع پر بحث کرنے سے انکار کر رہی ہے اور کسی بھی موضوع پر بحث نہیں ہونے دے رہی ہے۔ یہ جمہوریت کی روایت نہیں ہے۔ایک صحت مند جمہوریت میں بحث ہوتی ہے اور ہر کسی کے الگ الگ خیالات ہوتے ہیں اور آپ ان کی بات سنتے ہیں۔کانگریس رہنما نے کہا، "موبائل پر طرح طرح کی دھوکہ دہی ہو رہی ہے اور اس دھوکہ دہی کی اطلاع دینے کے لیے ایک مؤثر نظام ہونا چاہیے۔سائبر سکیورٹی پر پارلیمنٹ میں تفصیل سے بحث کی ضرورت ہے۔سائبر سکیورٹی ضروری ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ آپ کو ہر شہری کے فون میں گھسنے کا موقع مل جائے۔مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی شہری اس سے خوش ہوگا۔"

بقیہ:پاکستان:عمران خان

عمران خان کی صحت سے متعلق مزید تفصیل دیں گی۔کچھ میڈیا رپورٹس میں عظمیٰ خان کے حوالے سے یہ ضرور کہا گیا ہے کہ عمران خان کو تنہا قید میں رکھا گیا ہے اور ان کا ذہنی طور پر استحصال کیا جا رہا ہے۔ عظمیٰ نے بتایا کہ عمران خان موجودہ حالات سے برہم ہیں اور انھوں نے کہا ہے کہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے، اس کے لیے عاصم منیر ذمہ دار ہیں۔

اس سے قبل جب عظمیٰ خان اڈیالہ جیل کے اندر عمران خان سے ملاقات کے لیے داخل ہوئیں، تو جیل احاطہ کے باہر پی ٹی ا?ئی کارکنان کی زبردست بھیڑ موجود تھی۔یہ بھیڑ حکمراں طبقہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کر رہی تھی۔عمران کی بہنیں صبح 11.30 بجے ہی جیل پہنچ گئی تھیں، لیکن صرف عظمیٰ خان کو بوقت شام ملاقات کی اجازت دی گئی۔اس ملاقات کے لیے اڈیالہ جیل احاطہ کے ا?س پاس سیکورٹی انتہائی سخت کر دی گئی تھی۔جیل تک جانے والے سبھی راستوں کو کنٹینرس اور ٹرکوں سے بلاک کر دیا گیا تھا۔ ہر راستہ پر پولیس اور رینجرس کی سخت تعیناتی کی گئی تھی۔لوگوں کی مستقل تلاشی بھی لی جا رہی تھی اور صرف اہم لوگوں کو ہی ا?گے بڑھنے کی اجازت مل رہی تھی۔

بقیہ:وجئے مالیہ، نیرو مودی

اقتصادی مجرم قرار دیا جا چکا ہے۔ان تمام افراد نے مختلف بینکوں کو مجموعی طور پر 31 اکتوبر تک 57 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان پہنچایا۔یہ کارروائی 2018 کے مفرور اقتصادی مجرموں سے متعلق قانون کے تحت کی گئی۔وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے ایوان میں بتایا کہ ان 15 افراد کی وجہ سے بینکوں کو اصل رقم میں 26645 کروڑ روپے کا نقصان ہوا، جب کہ این پی اے قرار دیے جانے کی تاریخ سے 31 اکتوبر تک 31437 کروڑ روپے سود کی صورت میں اضافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔حکومت کے مطابق اب تک 19187 کروڑ روپے کی ریکوری کی جا چکی ہے۔فہرست میں شامل دیگر ناموں میں زائی لاگ سسٹمز کے سدرشن وینکٹ رمن، راما نجم شیشا رتھنم، اسٹیرلنگ بایوٹیک کے چیتن سندیسرا اور چیتن کمار بید بھی شامل ہیں۔ ان سب نے مختلف بینکوں 'اسٹیٹ بینک آف انڈیا'، 'پنجاب نیشنل بینک'، 'بینک آف بڑودہ'، 'یوکو بینک'، 'یونین بینک آف انڈیا'، 'بینک آف مہاراشٹر'، 'کینرا بینک' سمیت کئی دیگر کو بھاری نقصان پہنچایا۔ایس بی آئی کے مطابق وجئے مالیہ نے کنگ فشر ایئر لائنز کے نام پر 6848 کروڑ روپے اصل رقم اور 11960 کروڑ روپے سود کے طور پر نقصان پہنچایا۔ بینک نے عدالت اور دیگر کارروائیوں کے ذریعے اب تک 10814 کروڑ روپے وصول کیے ہیں۔ پنجاب نیشنل بینک کو نیرو مودی کے نان بورونگ دھوکے سے 6799 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا، مگر ریکوری صرف 93.21 کروڑ روپے رہی۔علاوہ ازیں، نیرو مودی کی فائر اسٹار انٹرنیشنل نے پی این بی کو 297 کروڑ روپے اصل رقم اور 324 کروڑ روپے سود کی مد میں نقصان پہنچایا، جس میں سے 163 کروڑ روپے کی وصولی ممکن ہوئی۔ بینک آف بڑودہ بھی وجئے مالیہ اور نیرو مودی کے فراڈ سے متاثر ہوا۔ مالیہ نے بینک کو 494.33 کروڑ روپے (اصل) اور 1341.87 کروڑ روپے (سود) کا نقصان پہنچایا، جب کہ اس میں سے 995.55 کروڑ روپے کی ریکوری کی گئی۔فائر اسٹار گروپ کے تحت نیرو مودی نے اسی بینک کو 301.98 کروڑ روپے اصل رقم اور 206.40 کروڑ روپے سود کے طور پر نقصان پہنچایا، جس میں سے 99.24 کروڑ روپے وصول کیے گئے۔

بقیہ: گجرات میں بڑھتے

رہی ہیں کہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ مجرموں کو سیاسی تحفظ حاصل ہے جبکہ متاثرین کی آواز کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔راہل گاندھی نے کہا کہ گجرات، جو مہاتما گاندھی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی سرزمین ہے اور جہاں سچائی، اخلاقیات اور انصاف کی مضبوط روایت رہی ہے، آج ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ریاست کے نوجوان ایک خطرناک سمت میں دھکیلے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں منشیات کا جال ریاست میں گہرا ہو چکا ہے اور نوجوان نسل اس کے اثر میں آ کر تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے لیکن بی جے پی حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔اپنی ایکس پوسٹ میں راہل گاندھی نے سخت سوال اٹھایا،''گجرات پوچھ رہا ہے کہ بی جے پی حکومت چپ کیوں ہے؟ وہ کون سا وزیر ہے جس کے سائے میں یہ پورا نیٹورک پروان چڑھ رہا ہے؟ ریاست کے غداروں کو کیوں بچایا جا رہا ہے؟'' راہل گاندھی نے کسانوں کے مسائل کا بھی تفصیل سے ذکر کیا۔ان کے مطابق حالیہ تباہ کن سیلاب نے ہزاروں خاندانوں کو برباد کر کے رکھ دیا ہے۔سیکڑوں گاؤں میں کاشتکاروں کی فصلیں مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہیں اور کسان شدید معاشی بحران میں مبتلا ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب نریندر مودی گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے تو معمولی آفت پر بھی راحت پیکیج کے دعوے کیے جاتے تھے مگر اب جبکہ وہ ملک کے وزیر اعظم ہیں اور گجرات میں ڈبل انجن حکومت ہے، نہ مناسب معاوضہ دکھائی دے رہا ہے اور نہ ہی کسی قسم کی سنجیدہ ہم دردی۔راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں 'شدید عوامی غصہ' پھیل چکا ہے۔ ہر خاندان اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں فکرمند ہے اور یہ سوال پوچھ رہا ہے کہ کسانوں کا قرض کیوں معاف نہیں ہوا اور حکومت منشیات کے کاروبار کو جڑ سے ختم کرنے میں کیوں ناکام ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس عوام کی آواز سنتی رہے گی اور بی جے پی حکومت کی ناکامیوں، کوتاہیوں اور بدعنوانی کو سامنے لاتی رہے گی۔

بقیہ:اپوزیشن جماعتوں نے

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کا عمل جاری ہے، جس سے ووٹروں کی ایک بڑی تعداد کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کیا جا رہا ہے۔مسٹر راہل گاندھی نے بعد میں سوشل میڈیا فیس بک پر احتجاج کے بارے میں اطلاعات شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ انڈیا کولیشن نے آج پارلیمنٹ کے باہر ایس آئی آر کے خلاف ایک بڑا احتجاج کیا۔وزیر اعظم نریندر مودی کا دعویٰ ہے کہ پارلیمنٹ ہندوستان کے عوام کی ہے، لیکن ان کی حکومت عوامی مسائل کو دبانے پر بات کرنے سے گریز کرتی ہے۔جمہوریت میں ووٹ کے حق سے بڑا عوامی مسئلہ کیا ہو سکتا ہے؟ اس لیے اپوزیشن کا مطالبہ ہے کہ آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے پارلیمنٹ میں ایس آئی آر پر سنجیدہ بحث کی جائے۔انہوں نے لکھا کہ "ہر شہری کو ان کے ووٹ کے ذریعے ان کے تمام حقوق حاصل ہیں اور ایس آئی آر واضح طور پر غریبوں اور بہوجن سماج پارٹی (بھوجنوں) کے ووٹ کاٹنے اور انتخابات کو کم کرنے کا ایک ہتھیار ہے۔ "محترمہ وڈرا نے کہا کہ "مودی حکومت اور الیکشن کمیشن ایس آئی آر کے ذریعے ووٹ چوری کرنے کے لیے ملی بھگت کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے لاکھوں دلت، پسماندہ، قبائلی، اور محروم بھائیوں اور بہنوں سے ووٹ کا حق چھیننے کی منظم کوشش ہے۔الیکشن کمیشن کسی بھی سوال کا جواب نہیں دے رہا ہے، اور حکومت کھل کر کمیشن کا دفاع کر رہی ہے۔ یہ ایک سازش ہے اور ہم جمہوریت اور آئین کو ختم کرنے اور تانا شاہی قائم کرنے کی سازش ہے۔ہم ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔"

بقیہ:پوتن کے دورہ ہند سے

امریکی ٹیرف سے متعلق سوال پر پیسکوف نے کہا کہ روس کسی تیسرے ملک کی مداخلت کو پسند نہیں کرتا اور یہ معاملہ صدر پیوتن کے دورے کے دوران ہندوستان کے ساتھ زیر بحث آئے گا۔

دوطرفہ تجارت میں عدم توازن کے حوالے سے انہوں نے اعتراف کیا کہ روس، ہندوستان سے خریداری کے مقابلے میں کہیں زیادہ برآمدات کر رہا ہے۔ان کے مطابق دونوں ممالک کے درآمد کنندگان جلد ملاقات کریں گے تاکہ خدمات، سرمایہ کاری اور تجارت جیسے شعبوں میں تعاون بڑھاتے ہوئے ہندوستان کی برآمدات میں اضافے کا راستہ نکالا جا سکے۔

توانائی اور ادائیگیوں پر پابندیوں کے اثرات سے متعلق سوال کے جواب میں پیسکوف نے کہا کہ روس نے پابندیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مؤثر لچک اور متبادل نظام تیار کر لیے ہیں۔

انہوں نے یہ بھی تصدیق کی کہ ہندوستان کو پانچویں جنریشن کے سخوئی 57 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کا معاملہ صدر پوتن کے ہندوستان دورے کے دوران ایجنڈے میں شامل ہوگا، جس کی اطلاع اسپوتنک نے دی ہے۔

واضح رہے کہ روس طویل عرصے سے ہندوستان کا قابل اعتماد شراکت دار رہا ہے، اور دونوں ممالک کے تعلقات ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون سمجھے جاتے ہیں۔ 2000 میں صدر پوتن کے دورے کے دوران 'اسٹریٹجک پارٹنرشپ' کے قیام سے لے کر 2010 میں اسے 'خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ' تک بڑھایا جا چکا ہے، جس کے بعد سے سیاسی، دفاعی، اقتصادی، سائنسی، ثقافتی اور عوامی سطح پر تعلقات مزید وسیع ہوئے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے میچوں کا تازہ ترین شیڈول کا براہِ راست عالمی نشریات

واشنگٹن، 2دسمبر (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے میچوں کا تازہ ترین شیڈول ہفتہ 6دسمبر کو واشنگٹن ڈی سی سے براہِ راست عالمی نشریات کے ذریعے جاری کیا جائے گا، یہ اعلان فائنل ڈرا کے تقریباً 24 گھنٹے بعد کیا جا رہا ہے جس میں پہلی بار ٹورنامنٹ کے 12 غیر معمولی گروپس (چار ٹیموں پر مشتمل) سامنے لائے گئے ہیں۔فیفا صدر جیانی انفانتینو اس اہم تقریب میں سٹیج پر فیفا لیجنڈز کے ہمراہ میچ شیڈول کی رونمائی کریں گے جبکہ ہال میں 42 کوالیفائیڈ ٹیموں کے نمائندے اور وہ ٹیمیں بھی موجود ہوں گی جو اب بھی کوالیفیکیشن کی دوڑ میں شامل ہیں۔ اس موقع پر ماہرین میچ اپس کا تجزیہ کریں گے، اہم کہانیوں اور مقابلوں پر روشنی ڈالیں گے اور جون و جولائی میں دنیا کی میزبانی کرنے والے شہروں کے حوالے سے قیمتی آراء پیش کریں گے۔ لائیو نشریات کے دوران تمام 104 میچز کے مقامات اور کِک آف کے اوقات کی باقاعدہ تصدیق کی جائے گی۔ یہ نشریات فیفا کے تمام ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بشمول فیفا ڈاٹ کام اور فیفا یوٹیوب چینل پر براہِ راست دکھائی جائیں گی جبکہ دنیا بھر کے براڈ کاسٹرز کے لئے بھی لائیو فیڈ دستیاب ہوگا تاکہ شائقین حقیقی وقت میں تمام اعلانات دیکھ سکیں۔

ڈرا کے بعد شروع ہونے والا میچ الاٹمنٹ کا یہ عمل اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے کہ تمام ٹیموں اور شائقین کو بہترین ممکنہ حالات میسر ہوں جبکہ مختلف ٹائم زونز میں موجود مداحوں کو اپنی پسندیدہ ٹیموں کے میچز دیکھنے کا زیادہ سے زیادہ موقع مل سکے۔ میچ شیڈول کا حتمی ورژن مارچ میں جاری کیا جائے گا، جب فیفا اور یورپی پلے آف مکمل ہونے کے بعد باقی چھ ٹیمیں بھی فائنل مرحلے میں شامل ہو جائیں گی۔ تین ممالک اور 16 میزبان شہروں میں جوش و خروش اپنے عروج پر ہے اور اب تک تقریباً 20 لاکھ ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں۔ فائنل ڈرا کے بعد میچ شیڈول کی رونمائی فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سفر میں ایک اور اہم سنگِ میل تصور کی جا رہی ہے جو کھیل کی تاریخ کا ایک انقلابی ایونٹ ثابت ہونے جا رہا ہے۔

جونیئر ویمنز ورلڈ کپ: ہندوستان نے نمیبیا کو 13-0 سے روند ڈالا

سنٹیاگو، 2دسمبر (یو این آئی) ہندوستان نے ویمنز ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے اپنے ابتدائی میچ میں شاندار اور یک طرفہ کھیل پیش کرتے ہوئے نمیبیا کو 13-0 سے شکست دے دی۔ چلی کے شہر سنٹیاگو میں سینٹرو ڈیپورتیوو دے ہاکے سیسپید ایسٹاڈیو ناسیونال میں کھیلے گئے پول سی کے اس میچ میں ہندوستانی ٹیم نے ابتدا سے آخر تک میدان میں اپنی برتری مسلط کیے رکھی۔

اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق، کنیکا سیواچ ('12)، '30، ('45 اور حنا بانو ('35)، '35، ('45 نے نہایت نفاست اور مہارت سے ہیٹ ٹرک مکمل کی، جب کہ ساکشی رانا ('10)، ('23 نے دو بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ بنیما دھان ('14)، سونم ('14)، ساکشی شکلا ('27)، اشیکا ('36) اور منیشا ('60) نے ایک ایک گول کا اضافہ کیا، یوں ہندوستانی حملوں کی بارش پوری میچ کے دوران رکی نہیں۔ میچ کے آغاز ہی سے ہندوستان نے رفتار اور دبدبہ قائم کر دیا تھا۔ ابتدائی تیس سیکنڈ میں ہی نمیبیا کی گول کیپر کو سیو کرنا پڑا، جس کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ دسویں منٹ میں ساکشی رانا نے ریورس فِلک پر پہلا گول داغ کر برتری کا دروازہ کھولا۔ کنیکا سیوچ نے کچھ ہی دیر بعد طاقتور اسٹرائیک سے اسکور دُگنا کیا۔ پھر بنیما دھان اور سونم کے تیز رفتار گولوں نے پہلے کوارٹر کے اختتام تک اسکور 0-4 کر دیا۔ دوسرے کوارٹر میں بھی ہندوستانی حملے کسی موج بے قرار کی طرح جاری رہے۔ ساکشی رانا نے اپنا دوسرا گول اسکور کیا، اور ساکشی شکلا نے پنالٹی کارنر پر عمدہ ڈریگ فِلک سے گیند کو جال میں پہنچایا۔ وقفے سے قبل سیوچ نے ایک اور گول کے ساتھ برتری 0-7 کر دی۔ تیسرے کوارٹر کا آغاز بھی وہی کہانی دہرا گیا- رفتار، مہارت اور مکمل گرفت۔ حنا بانو نے دو بار گیند کو جال میں سمیٹا، جن میں ایک شاندار ٹاپ کارنر فِنش بھی شامل تھی۔ اشیکا نے ری باؤنڈ پر گول کر کے اسکور کو دو ہندسوں تک پہنچایا۔ بانو نے پنالٹی کارنر پر ڈفلکشن سے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی، اور کچھ ہی دیر بعد سیواچ نے بھی تیسرا گول داغ کر اسکور 0-12 کر دیا۔ آخری کوارٹر میں ہندوستانی کوچنگ بینچ نے متعدد تبدیلیاں کیں، مگر ٹیم کی روانی برقرار رہی۔ میچ کے آخری لحات میں منیشا نے پنالٹی کارنر پر گول کر کے اس تاریخی جیت کو 0-13 پر مکمل کیا۔ ہندوستان اس فتح کے ساتھ پول سی کی پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہو گیا ہے اور اب بدھ کو اپنے اگلے گروپ میچ میں جرمنی کا سامنا کرے گا۔

مکسڈ مارشل آرٹس کی نئی عالمی فیڈریشن قائم، اولمپک میں شمولیت ہدف

جنیوا، 2دسمبر (یو این آئی) ایشین مکسڈ مارشل آرٹس ایسوسی ایشن (اے ایم ایم اے) نے ایمچو ر ایم ایم اے کے لیے ایک نئے عالمی گورننگ باڈی کے قیام کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد مستقبل میں اس کھیل کو اولمپک گیمز میں شامل کرانا ہے۔ ایشین مکسڈ مارشل آرٹس ایسوسی ایشن کے صدر گورڈن تانگ کے مطابق دنیا بھر میں ایم ایم اے کے کروڑوں مداح موجود ہیں، مگر عالمی سطح پر اس کھیل کے لیے متحدہ ضابطہ جاتی ڈھانچے کی کمی محسوس کی جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خود دیکھا ہے کہ مشترکہ وژن کے تحت مل کر کام کرنے سے کیا کچھ ممکن ہوسکتا ہے۔ گزشتہ 27 نومبر کو گورڈن تانگ اور اے ایم ایم اے قیادت نے ایک آن لائن اجلاس میں فیڈریشن آف انٹرنیشنل مکسڈ مارشل آرٹس (ایف آئی ایم اے) کے قیام کی باضابطہ منظوری دی۔ گورڈن تانگ نے بتایا کہ مختلف ممالک اور خطوں کی فیڈریشنز، اور متعدد کھلاڑیوں کی جانب سے ایک ایسی بین الاقوامی تنظیم کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جو ایم ایم اے کو متحدہ عالمی نظم و نسق فراہم کرے۔ ان کے مطابق ایف آئی ایم ایم اے تمام اداروں کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہے جو اس کھیل اور کھلاڑیوں کے عالمی مفادات کے تحفظ و فروغ کے لیے ہمارے عزم میں شریک ہیں۔ انہوں نے مزید تصدیق کی کہ نئی تنظیم کا رابطہ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی سے ہو چکا ہے اور مستقبل میں اولمپک تسلیم شدگی حاصل کرنا اس کے اہم مقاصد میں شامل ہے۔ اے ایم ایم اے کے ڈائریکٹر جنرل گالاٹین تان نے کہا کہ ایف آئی ایم ایم اے کا بنیادی مقصد کھلاڑیوں کو اولین ترجیح دینا اور عالمی معیار کے محفوظ اور منظم مقابلوں کا انعقاد ہے، جن میں دنیا بھر کے بہترین کھلاڑی ایک ہی پلیٹ فارم پر مقابلہ کر سکیں۔ واضح رہے کہ مکسڈ مارشل آرٹس کو 2025 ایشین یوتھ گیمز میں شامل کیا گیا ہے جبکہ 2026 ایشین گیمز میں یہ باضابطہ میڈل ایونٹ کے طور پر اپنا آغاز کرے گا۔

دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے قبل خواجہ کی فٹنس مشکوک

برسبین، 2دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی اوپنر عثمان خواجہ کی دوسرے ایشیز ٹیسٹ میں شرکت اب بھی غیر یقینی ہے، کیونکہ میچ سے صرف تین روز قبل اُن کی کمر کے درد میں مکمل بہتری نہیں آئی ہے۔ 38 سالہ خواجہ پہلے ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں فیلڈنگ سے محروم رہے تھے اور تاحال مکمل طور پر فٹ نہیں ہو سکے۔ ٹیم فزیو کی نگرانی میں انہوں نے گابا کی آؤٹ فیلڈ پر ہلکی دوڑ لگائی اور پھر اسسٹنٹ کوچ مائیکل ڈی وینوٹو کی نگرانی میں آدھے گھنٹے کی پنک بال نیٹ سیشن میں تھرو ڈاؤنز کا سامنا کیا۔ اگرچہ انہوں نے چند خوبصورت پل شاٹس کھیلے، لیکن لمبے اسٹروکس کے دوران کبھی کبھار تکلیف میں مبتلا دکھائی دیے۔ ٹیم ڈاکٹر لی گولڈنگ نے جب اُن کا سیشن ختم کرنے کا اشارہ کیا تو بھی خواجہ تقریباً دس منٹ مزید بیٹنگ کرتے رہے، جس سے اُن کے کھیلنے کے عزم کا اندازہ ہوتا ہے۔ آسٹریلیائی ٹیم انتظامیہ نے خواجہ کی دستیابی کے فیصلے میں تاخیر کا عندیہ دیا ہے اور وہ پیر کے سیشن کے بعد اُن کی بحالی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ منگل اور ممکنہ طور پر بدھ کے مرکزی ٹریننگ سیشنز میں اُن کی بھرپور شرکت حتمی فیصلے کے لیے ضروری ہوگی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ ، کوچ اینڈریو میکڈونلڈ اور سلیکٹر جارج بیلی نے خواجہ کی مشقوں کا بغور جائزہ لیا، جن میں بڑھتی ہوئی رفتار کے ساتھ 40 میٹر کے متعدد رن تھروز اور پھرتی کی مشقیں شامل تھیں۔ اگر خواجہ دستیاب نہ ہوئے تو 14 رکنی اسکواڈ میں بیو ویبسٹر اور جوش انگلس نمایاں متبادل ہیں۔ ویبسٹر، جنہیں پہلے ٹیسٹ کے لیے شامل نہیں کیا گیا تھا، بیٹنگ آرڈر میں ردوبدل کی صورت میں واپس آسکتے ہیں، جبکہ انگلس نے حال ہی میں انگلینڈ لائنز کے خلاف پرتھ میں اوپننگ کرتے ہوئے سنچری بھی اسکور کی ہے۔ خواجہ کا تجربہ اب بھی ناقابلِ تردید اہمیت رکھتا ہے۔ وہ 2022 میں ٹیم میں واپسی کے بعد سے آسٹریلیا کے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنانے والے بیٹر ہیں اور موجودہ اسکواڈ میں واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے گابا میں تینوں پنک بال ٹیسٹ کھیلے ہیں۔

میں بالکل صحت مند اور خیریت سے ہوں: معین خان نے اپنی موت کی خبروں کی تردید کردی

کراچی، 2دسمبر (یو این آئی) سابق پاکستانی کرکٹر معین خان نے اپنے انتقال سے متعلق سوشل میڈیا پر پھیلنے والی تمام خبروں کی سختی سے تردید کی ہے۔ گزشتہ روز سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں گردش کر رہی تھیں کہ 54 سالہ معین خان دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے ہیں، اس بے بنیاد خبر نے سوشل میڈیا پر بے چینی پھیلا دی۔ حقیقت میں سندھ کے شہر حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے 65 سال کے سینئر کرکٹر معین خان راجپوت کا انتقال ہوا تھا لیکن سوشل میڈیا پر معین راجپوت کے بجائے پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان معین خان کی تصویر شیئر کر گئی۔ افواہوں کے بعد پاکستان کے سابق وکٹ کیپر بیٹسمین نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ میں بالکل خیریت سے اور بہت صحت مند ہوں۔ انہوں نے جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ صبح سے ایک خبر گردش کر رہی ہے جن صاحب نے بھی یہ حرکت کی ہے انہوں نے نہایت ہی غیر ذمے داری کا ثبوت دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر کی وجہ سے دوست پریشان ہو گئے تھے، سوشل میڈیا نے بغیر کسی تصدیق کے میرے متعلق خبر لگائی ہے، سوشل میڈیا کے دوست خبر لگانے سے پہلے اس کی تصدیق کر لیا کریں۔

وجے شیلڈز کا ویسٹ انڈیز کی طرف سے پہلا ٹیسٹ

کرائسٹ چرچ، 2دسمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کی مردوں کی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز باؤلا وجے شیلڈز نے نیوزی لینڈ کے خلاف اس کی سرزمین پر اپنے ٹیسٹ کرکٹ کیریئر کا آغاز کیا۔

29 سالہ اوجے شیلڈز نے ہیگلے اوول، کرائسٹ چرچ کے مقام پر میزبان نیوزی لینڈ کے خلاف جاری تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے ابتدائی میچ میں شرکت کر کے یہ اعزاز حاصل کیا۔ اوجے شیلڈز ٹیسٹ ڈیبیو کرنے والے 347 ویں ویسٹ انڈین کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اوجے شیلڈز 14 فروری 1996 کو جیکا میں پیدا ہوئے۔ اوجے شیلڈز کو گھریلو کرکٹ میں عمدہ کارکردگی پر ویسٹ انڈیز ٹیم میں داخل کیا گیا ہے۔ اوجے شیلڈز نے 16 فرسٹ کلاس میچز کھیلے جبکہ 11 لسٹ اے کے میچز کھیلے ہیں۔

آسٹریلیائی کرکٹر گلین میکسویل کا آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان

سڈنی 2دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے اسٹار کرکٹر گلین میکسویل نے آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان کر دیا۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل نے آئی پی ایل چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔ گلین میکسویل نے کہا کہ کئی یادگار سیزن کے بعد میں نے آئی پی ایل آکشن میں نام نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے، خوش نصیب ہوں کہ کئی ورلڈ کلاس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلا۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل نے مزید کہا کہ سپورٹ کرنے پر سب کا شکر گزار ہوں۔ واضح رہے کہ اس سے جنوبی افریقہ کے سابق کپتان فاف ڈو پلیسی اور انگلش آل راؤنڈر معین علی بھی آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ ایسی خبریں ہیں کہ فاف ڈو پلیسی اور معین علی پی ایس ایل میں حصہ لیں گے۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل، جو 2018 سے آئی پی ایل کا باقاعدہ حصہ رہے ہیں، نے چنئی سپر کنگز کے خلاف دو اہم میچ جیتنے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ آئی پی ایل 2026 کی نیلامی سے قبل پنجاب کنگز نے میکسویل کو ریلیز کیا تھا۔ میکسویل نے آئی پی ایل میں چار ٹیموں کے لیے کھیل چکے ہیں: پنجاب کنگز، دہلی ڈیرڈیولز (اب دہلی کیپٹلز)، ممبئی انڈینز اور رائل چیلنجرز بنگلور آئی پی ایل 2024 کے بعد آر سی بی نے انہیں ریلیز کیا تھا، جس کے بعد بڑی نیلامی میں پی بی کے ایس نے انہیں خریدا۔ میسویل نے آئی پی ایل میں کل 141 میچز کھیلے ہیں، جن میں 135 اننگز میں 23.88 کی اوسط اور 155 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 2819 رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 18 نصف سنچریاں بھی بنائیں۔ بولنگ میں، میکسویل نے 8.29 کی اکانومی ریٹ سے 41 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

انگلینڈ کی ویمنز ٹیم کی سابق کپتان ہیتھر نائٹ لندن اسپرٹ کی پہلی جنرل منیجر مقرر

لندن، 2دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان ہیتھر نائٹ نے آئندہ سال دی ہنڈرڈ میں شرکت سے دستبردار ہوتے ہوئے لندن اسپرٹ ویمنز ٹیم کی پہلی جنرل منیجر کا منصب سنبھال لیا ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 34 سالہ ہیتھر نائٹ کا یہ فیصلہ ان کے کیریئر میں ممکنہ تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ 2026 کے ہوم ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد کرکٹ میں اپنی موجودگی کو محدود کرنے پر غور کر سکتی ہیں۔ اپنے نئے عہدے میں وہ ٹیم کے کوچنگ سٹاف کو تکنیکی معاونت فراہم کریں گی اور میچ کے دن ڈگ آؤٹ سے میدان میں قیادت کرنے والی کھلاڑیوں کے لیے مشاورتی کردار ادا کریں گی۔ اس ذمہ داری میں وہ ڈائریکٹر آف کرکٹ مو بوبات کے ساتھ قریبی اشتراک کریں گی۔ ہیتھر نائٹ نے اس موقع پر کہا ہے کہ میں لندن اسپرٹ میں نئی ذمہ داری سنبھال کر بے حد خوش ہوں۔ بطور کھلاڑی اور گزشتہ ایڈیشن میں بطور کوچ، مجھے اس فرنچائز کے ساتھ اپنا وقت بے حد اچھا لگا ہے۔ ہنڈرڈ کے ابتدائی چار ایڈیشنز میں لندن سپرٹ کی قیادت کی، جن میں 2024 کا ٹائٹل بھی شامل ہے۔ ہیتھر نائٹ کو 14 ٹیسٹ، 157 ایک روزہ اور 132 ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچز میں انگلینڈ کی نمائندگی کا اعزاز حاصل ہے۔

دیودت پڈیکل کی شاندار سنچری، کرناٹک نے تمل ناڈو کو روندا

احمد آباد، 2دسمبر (یو این آئی) دیودت پڈیکل (ناٹ آؤٹ 102) کی سنچری اور کرناٹک کے بولرز کے شاندار کھیل کی بدولت کرناٹک نے سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں تمل ناڈو کو 145 رنز سے شکست دی۔ تمل ناڈو 246 رنز کے ہدف کے تعاقب میں میدان میں اتری مگر کرناٹک کے بولنگ حملوں کا مقابلہ نہ کر سکی اور پوری ٹیم 14.2 اوورز میں صرف 100 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ تمل ناڈو کی جانب سے تشار راہیجہ نے سب سے زیادہ 29 رنز بنائے۔ نارائن جگدیشن (21)، آر راجکمار (16) اور امت ساتوک نے 15 رنز بنائے، جبکہ باقی بلے باز دوہرے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ کرناٹک کی جانب سے پروین دوبے اور شریس گوپل نے تین تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ وجے کمار ویشک اور شبھانگ ہیگڑے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ میچ سے قبل ٹاس جیت کر تمل ناڈو نے پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کرناٹک نے بی آر شرت اور مائیک اگروال کی شراکتی افتتاحی بلے بازی کے ساتھ 69 رنز کا آغاز کیا۔ چھٹے اوور میں مائیک اگروال 15 گیندوں میں 24 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد دیودت پڈیکل نے بی آر شرت کے ساتھ شراکت کرتے ہوئے رنز جوڑے۔ بی آر شرت نے 24 گیندوں میں چار چوکے اور چار چھکے لگا کر 53 رنز کی اننگز کھیلی۔ کرن نائر صرف 4 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کرناٹک نے 20 اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر 245 رنز کا شاندار مجموعہ بنایا۔ دیودت پڈیکل نے 46 گیندوں پر 10 چوکے اور 6 چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 102 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ آر سمرن نے 29 گیندوں میں تین چوکے اور تین چھکے لگا کر 46 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ تمل ناڈو کی جانب سے سونو یادو نے دو اور تھنگا رسو نٹراجن نے ایک وکٹ حاصل کی۔

معین علی کا پی ایس ایل کھیلنے کا فیصلہ

لندن، 2دسمبر (یو این آئی) معین علی جنوبی افریقی ٹیم کے سابق کپتان فاف ڈو پلیسی کے بعد دوسرے کھلاڑی ہیں، جنہوں نے پاکستانی کرکٹ لیگ پی ایس ایل کھیلنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انگلش آل راؤنڈر کا کہنا ہے کہ میں ایچ بی ایل پی ایس ایل کے نئے سیزن میں شامل ہونے پر زیادہ پرجوش ہوں، میں ایک نئے اور خاص تجربے کے لیے تیار ہوں۔ معین علی نے مزید کہا کہ پی ایس ایل اپنے بہترین معیار اور ورلڈ کلاس ٹیلنٹ کی وجہ سے نمایاں مقام رکھتی ہے، پاکستان میں کھیلنا ہمیشہ اچھا رہا ہے، شائقین کا غیر معمولی جوش اور جذبہ قابل دید ہے۔

سرفراز احمد پاکستانی انڈر 19 ٹیم کے منیجر مقرر

لاہور، 2دسمبر (یو این آئی) پاکستان ٹیم کے سابق کپتان سرفراز احمد کو پاکستان انڈر 19 ٹیم کا منیجر اور مینٹور مقرر کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اے سی سی انڈر 19 ایشیا کپ کے لیے پاکستانی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے جس میں سرفراز احمد ٹیم کے ہمراہ سفر کریں گے۔ خیال رہے کہ انڈر 19 ایشیا کپ ٹورنامنٹ 12 سے 21 دسمبر تک دبئی میں شیڈول ہے جس میں فرحان یوسف ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ عثمان خان ایونٹ میں نائب کپتان ہوں گے۔ ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں میں عبدالسبحان، احمد حسین، علی حسن بلوچ، علی رضا، دانیال علی خان، حمزہ ظہور اور حذیفہ احسن شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر کھلاڑیوں میں مومن قمر، محمد حذیفہ، محمد صیام، محمد شایان، نقاب شفیق، سمیر منہاس بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔

Aawami news Kolkata
عوامی نیوز کولکاتا
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 3rd December 2025
بدھ، ۳ / دسمبر ۲۰۲۵ء

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

بنگال میں فٹبال کے زوال کی ذمہ داری کس پر ہے؟

کولکاتا2دسمبر: ایک زمانہ وہ تھا جب انڈیا میں فٹبال کی بڑی قدر و قیمت تھی اور لوگ فٹبال کو ہی اصل اسپورٹس اور تفریح سمجھتے تھے لیکن اس فٹبال کو جیسے گوا، بنگال اور مہاراشٹر کے علاوہ جنوبی ہند کی ریاستوں میں بڑی اہمیت تھی اور خاص طور پر بنگال اور گوا کو اہم سمجھا جاتا تھا کیونکہ انہی دو ریاستوں کی ٹیموں خصوصا ایسٹ بنگال، موہن بگان، اور محمڈن (بنگال) اور چرچل برادرس ایف سی گوا، ڈیمپو اسپورٹس، سلگاؤکر (گوا) کے درمیان زبردست مقابلہ ہوا کرتا تھا لیکن رفتہ رفتہ بنگال سے فٹبال رخصت ہونے لگا جب شیدائیوں نے یہ محسوس کرنا شروع کیا کہ بنگال میں فٹبال سے آئی ایف ایت سپر ڈویژن لیگ آئی ایف اے شیلڈ جو ہوتے ہیں اس کا مقصد صرف ایسٹ بنگال اور موہن بگان کو کامیاب بنانا ہے اور دوسری ٹیموں کو جان بوجھ کر شکست سے ہمکنار کرانا ہے۔یہی وجہ ہے کہ بنگال میں جب بھی ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان ڈربی میچ ہوا اس میں آئی ایف اے کو غیر جانبدار ریاستوں سے ریفری، لائینس مین اور فورتھ ریفری کو منگوانا پڑے لیکن دوسری ٹیموں کے درمیان میچ میں آسانی کے ساتھ غلط فیصلوں کے ذریعہ ان کی ہمت کی پسپائی ہوئی۔

اس وقت سوچنے والی بات یہ ہے کہ بنگال کے لوگ جو کبھی فٹبال میچ کیلئے پاگل ہوا کرتے تھے آج وہ سب صرف کرکٹ کے شیدائی کیوں بن کر رہ گئے ہیں اور کیوں ان کی زبان پر اب ایسٹ بنگال، موہن بگان اور محمڈن کا نام نہیں ۔محمڈن اسپورٹنگ کی مقبولیت اور ہر دلعزیزی کا یہ عالم تھا کہ جس دن محمڈن کا میچ ہوتا اس دن صبح 8 بجے سے لوگ قطار میں کھڑے ہو جاتے اور سہ پہر تین بجے اس قطار میں زبردست افراتفری دھکم پیل شروع ہو جاتی لوگ درختوں کی اونچی شاخوں پر چڑھے نظر آتے تھے نیچے ماؤنٹین پولس جنونی شیدائیوں پواندھادھند لاٹھیاں برساتی ہوئی ۔دوسری طرف رمپارٹ میں گیلری سے باہر کھڑے ہوکر گیم دیکھنے والوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ نظر آتے۔10 پیسے کے عوض میں ڈبل آئینہ دستیاب ہوتا تھا جس کے ذریعہ لوگ اس آئینے کے ذریعہ جیسے تیسے میچ دیکھ کر وہیں میدان میں بٹھ کلیجی پھیپھڑے کی ترکاری اور آلو چاٹ، بیگنی، پکوڑا کھا کر 10 پیسے والی گلاس بھر کر شربت پی کر خوش خوش گھر واپس ہوتے کیہ ان کی ہر دلعزیز ٹیم محمڈن اسپورٹنگ نے آج کامیابی حاصل کی ہے لیکن آج محمڈن کے میچ کے دن داخلی گیٹ کے دروازہ کھلا رہتا ہے داخلہ مفت ہے لیکن کوئی دیکھنے والا نہیں تو اس فٹبال کی تنزلی کے ذمہ داری آئی ایف اے ہے جس نے بنگال فٹبال کو بکواس ریفری اور لائینس مینوں کی مدد سے برباد کر دیا ہے۔

’ساکھ کو نقصان پہنچایا جارہا ہے‘، انور نے منتقلی کیس کی سماعت میں تاخیر پر اے آئی ایف ایف کو قانونی نوٹس بھیجا

کولکاتا2دسمبر: ایک سال سے زیادہ عرصے سے اس کیس میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ فیڈریشن کی اپیل کمیٹی نے اتنے عرصے سے کیس کی سماعت نہیں کی۔ انور کے وکیل نے اس حوالے سے وفاق کو سخت قانونی نوٹس بھیج دیا ہے۔نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ایسٹ بنگال کے فٹبالر کو لے کر طویل عرصے سے تنازع چلا آرہا ہے۔ یہ غیر ضروری طور پر انور کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔

امامی ایسٹ بنگال اور موہن بگان ایس جی کے درمیان تصادم کے بعد انور علی کا کیس فیڈریشن کی اپیل کمیٹی میں زیر التوا ہے۔اس سے تمام پارٹیاں ناخوش ہیں۔ موہن بگن نے کچھ دن پہلے اس بارے میں فیفا کو خط بھیجا تھا۔ فیڈریشن کو فیفا کی جانب سے خط موصول ہونے کے بعد اپیل کمیٹی ہنگامہ آرائی کی حالت میں ہے۔لیکن کسی نامعلوم وجہ سے آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے اس معاملے کو دوبارہ کولڈ اسٹوریج میں بھیجنے کا بندوبست کر رہے ہیں۔ اگرچہ اپیل کمیٹی کے چیئرمین ریٹائرڈ جسٹس راجیش ٹنڈن بار بار انور علی کے معاملے پر اجلاس منعقد کرنا چاہتے تھے، تاہم کمیٹی کے ارکان کی کمی کی وجہ سے سماعت کو بار بار ملتوی کیا گیا۔ان میں، اپیل کمیٹی کے رکن، ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج اشوک ترپاٹھی نے ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے 8 نومبر کو انور علی کی سماعت سے خود کو الگ کرلیا۔اس کے بعد 8 نومبر کو ریٹائرڈ جسٹس راجیش ٹنڈن نے حکم دیا کہ انور علی کے وکلاء کے دلائل 12 اور 13 نومبر کو سنے جائیں گے۔اس بات پر اتفاق ہوا کہ ایسٹ بنگال کے وکیل کا بیان بعد میں سنا جائے گا۔لیکن اپیل کمیٹی کا کورم پورا نہ ہونے پر دوبارہ سماعت ملتوی کردی گئی۔طویل عرصے سے زیر التوا انور علی کے معاملے کو جلد حل کرنے کے لیے، اس بار چیئرپرسن، ریٹائرڈ جسٹس راجیش ٹنڈن، کچھ ناراض ہوئے، حکم دیا کہ اپیل کمیٹی کا کورم فوری طور پر پورا کیا جائے۔اس کے مطابق، یہ فیصلہ کیا گیا کہ کیس کی سماعت 28 اور 29 نومبر کو ہوگی۔کیس کی سماعت کا مقام کیلاش کالونی، نئی دہلی میں مقرر کیا گیا تھا۔ریٹائرڈ جج نے یہ بھی کہا کہ اگر اس بار کورم نہیں بنتا تو اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔لیکن بات کہاں ہے؟ ابھی تک کورم نہیں بن سکا۔کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔اس صورتحال میں انور نے خود اے آئی ایف ایف کو قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ وکیل کے ذریعے بھیجے گئے نوٹس میں انور کا دعویٰ ہے کہ "یہ معاملہ ایک سال سے زائد عرصے سے زیر التوا ہے، اس دوران تمام فریقین وفاق کی اپیل کمیٹی کے سامنے اپنے بیانات دے چکے ہیں، لیکن کسی نامعلوم وجہ سے حتمی سماعت نہیں ہو رہی، اس غیر ضروری تاخیر سے میری شبیہ کو داغدار کیا جارہا ہے، چونکہ انور کا نام غیر ضروری طور پر اس کیس سے منسلک کیا جارہا ہے۔" انور نے نوٹس میں کہا کہ اپیل کمیٹی کے ایک رکن نے اس کیس سے خود کو الگ کرلیا ہے۔لیکن اس کے باوجود کورم میں مزید چار ارکان ہیں۔اس میں بھی کورم بن سکتا ہے اور کیس کی سماعت ہوسکتی ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ انور کو ایسٹ بنگال نے موہن بگان سے متنازعہ طور پر دستخط کیے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہو چکا ہے۔ ہندوستانی دفاعی کھلاڑی کا ایسٹ بنگال کے ساتھ معاہدہ صرف چھ ماہ کا ہے۔ابھی تک، ان کی منتقلی کا تنازعہ حل نہیں ہوا ہے۔

آسٹریلیا میں بغیر ہیلمٹ اسکوٹر چلانے پر انگلش کرکٹ ٹیم کے کپتان اور کھلاڑیوں کو جرمانے کا امکان

برسبین 2 دسمبر (یو این آئی) ایشز کھیلنے کیلئے آسٹریلیا میں موجود انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی بغیر ہیلمٹ اسکوٹر چلانے پر مشکل میں پھنس گئے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق بغیر ہیلمٹ اسکوٹرز چلا کر انگلینڈ کرکٹ ٹیم کھلاڑیوں نے آسٹریلیائی ریاست کوئنز لینڈ کے قوانین کی خلاف ورزی کردی۔ رپورٹس کے مطابق کپتان بین اسٹوکس مارک ووڈ اور جیمی سمتھ نے برسبین میں فارغ وقت میں ای سکوٹرز چلانے کا شوق پورا کیا۔ انگلینڈ کے کھلاڑی شہر گھومنے کے لیے ای اسکوٹرز پر نکلے۔ کوئنز لینڈ قوانین کے مطابق رائیڈرز کو ای سکوٹرز کے استعمال کے وقت ہیلمٹ پہننا لازمی ہے لیکن بین اسٹوکس، مارک ووڈ اور جیمی اسمتھ نے قانون کی دھجیاں بکھیر دیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق جیمی اسمتھ کے اسکوٹر پر ہیلمٹ لٹک رہا تھا لیکن پہنا نہیں، قانون کی خلاف ورزی پر رائیڈر کو 166 آسٹریلیائی ڈالرز کا جرمانہ کرنا پڑسکتا ہے۔ آسٹریلیا میں انگلینڈ کے کھلاڑیوں کی سرگرمیوں کو لو پروفائل رکھا جاتا ہے اور سخت سکیورٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ انگلینڈ کے کھلاڑیوں نے آسٹریلیا میں قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ یاد رہے کہ کیون پیٹرسن نے 2010-11ء میں میلبرن میں تیز رفتار کار چلائی جس پر انہیں 239 آسٹریلوی ڈالرز جرمانہ ہوا۔

خواجہ کے متنازعہ بیان کی روشنی میں ٹیم سے علاحدگی
آسٹریلیا کرکٹ بورڈ اس کے فٹنس کا بہانہ دکھا رہی ہے

برسبین 02 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے اوپنر عثمان خواجہ کمر کی تکلیف کے باعث گابا میں 4 دسمبر سے شروع ہونے والے دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق عثمان خواجہ کو پرتھ میں سیریز کے پہلے میچ کے دوران چوٹ لگی تھی، جس کے بعد وہ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہو سکے۔ آسٹریلوی سلیکٹرز نے ان کی جگہ کسی متبادل اوپنر کا اعلان نہیں کیا، تاہم جوش انگلس اور باؤ ویبسٹر ٹیم میں واپسی کے مضبوط امیدوار ہیں۔ منگل کو عثمان خواجہ نے مختصر نیٹ سیشن میں حصہ لیا، مگر وہ واضح طور پر تکلیف میں دکھائی دیے، جس سے ان کی عدم دستیابی کا عندیہ مل گیا۔ اب یہ فیصلہ باقی ہے کہ ان کی جگہ کون اننگز کا آغاز کرے گا۔ پرتھ ٹیسٹ میں پہلی اننگز میں مارنس لبوشین اور دوسری اننگز میں ٹریوس ہیڈ نے اوپننگ کی تھی۔ پرتھ کی چوتھی اننگز میں شاندار بیٹنگ کرنے والے ٹریوس ہیڈ نے عندیہ دیا ہے کہ وہ اوپننگ کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب، جوش انگلس جنہوں نے گزشتہ ہفتے انگلینڈ لائنز کے خلاف دھواں دار سنچری سکور کی تھی، اگر شامل کیے گئے تو آسٹریلیا ٹراوس ہیڈ کو مڈل آرڈر میں برقرار رکھ سکے گا۔ اگر باؤ ویبسٹر کی شمولیت ہوتی ہے تو ٹراوس ہیڈ کا اوپننگ کا امکان بڑھ جائے گا۔ باؤ ویبسٹر نے گزشتہ سال ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز میں نمبر چھ پر کھیلتے ہوئے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ ادھر انگلینڈ کی ٹیم میں بھی ایک تبدیلی کی گئی ہے اور مارک ووڈ کی جگہ وِل جیکس کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وِل جیکس نے دوسرے ٹیسٹ کی تیاری کے دوران طویل سپیل کرایا، اور انہیں فرنٹ لائن سپنر شعیب بشیر پر ترجیح دی گئی۔

at
MOULALI
LEARN
YOGA
MMA
KARATE
and get a Chance to participate
at
WORLD MEET
WORLD GLOBAL MEET 2026
THAILAND
HRH prince Dr. M.A. Ali
Contact for Admission :
NEER APARTMENT
88B Dr. Lal Mohan Bhattacharjee Road
Opp. of Ramlila Park, Moulali, Kol-14
Ph.: +91 9007412247

ٹیم انڈیا نے ناقابل شکست برتری پر نظریں جما لیں

رائے پور، 2 دسمبر (یو این آئی) پہلے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستان آج دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز اپنے نام کرنے کے مقصد کے ساتھ شہید ویر نرائن سنگھ اِنٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اتریگا۔ اگرچہ اسکور بورڈ ہندوستانی غلبے کی واضح تصویر پیش کرتا ہے، لیکن پس منظر میں کہانی توازن، مہارت اور اُن باریکیوں کی ہے جو کرکٹ کو دلکش بناتی ہیں۔ پہلے میچ میں ویراٹ کوہلی کی 135 رنز کی اننگز محض ایک عدد نہیں بلکہ ایک مکمل سبق تھی۔ کسی اننگز کو کیسے سنبھالا جائے، حالات کو کیسے پڑھا جائے اور شراکتیں کیسے نبھائی جائیں۔ روہت شرما کی پُرخلوص اننگز اور کے ایل راہول کی ضرورت پڑنے پر رفتار بڑھانے کی صلاحیت ہندوستان کی بیٹنگ لائن کی گہرائی اور تجربے کو اجاگر کرتی ہے۔ نوجوان یشسوی جیسوال اور رتوراج گائیکواڑ ٹاپ اور مڈل آرڈر میں وہ تازہ توانائی لاتے ہیں جو جارحیت اور ضبط کے امتزاج سے جیتی جاتی ہے۔ بولنگ میں کلدیپ یادو اور ہرشت رانا نے تسلسل اور اسمارٹ ویری ایشن کی اہمیت ثابت کی۔ ارشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا نئی گیند کے ساتھ وہ رفتار اور سونگ فراہم کرتے ہیں جس سے ابتدائی اوورز میں دباؤ بنتا ہے، جب کہ اسپنرز روشنیوں میں پچ سست ہوتے ہی میچ کی سمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

جنوبی افریقہ، اگرچہ خسارے میں ہے، لیکن رائے پور کی بیٹنگ سازگار کنڈیشنز میں اس نے لچک دکھائی۔ کوئنٹن ڈی کاک اب بھی وہ اوپنر ہیں جو اننگز کی رفتار کا تعین کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میتھیو بریٹز کے، مارکو یانسن اور کوربن بوش نے ثابت کیا کہ نچلے نمبرز کی پارٹنرشپس بھی میچ کا نقشہ بدل سکتی ہیں، جو پروٹیز کی گہرائی اور غیر متوقع مزاج کا حصہ ہے۔

ان کی بولنگ نانڈرے برگر اور اوٹنائل بارٹمین کی قیادت میں تنوع اور وکٹ لینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پہلے میچ کے خسارے کے باوجود جنوبی افریقہ نے واضح کر دیا ہے کہ وہ آسانی سے راستہ نہیں چھوڑیں گے۔

شہید ویر نرائن سنگھ اسٹیڈیم کی پچ ایک کلاسیکی مقابلہ پیش کرتی ہے: سیم بولرز کے لیے ابتدائی مدد، بیٹرز کے لیے محتاط رفتار کی ضرورت، اور دن کے آگے بڑھنے کے ساتھ اسپن کا بڑھتا ہوا کردار۔ لمبی باؤنڈریز طاقت سے زیادہ درستگی کا تقاضا کرتی ہیں۔ موسم خوشگوار، خشک اور بارش سے پاک ہے یوں نتیجہ قسمت سے زیادہ حکمت عملی، صبر اور درست عمل پر منحصر ہوگا۔ بالآخر، یہ میچ ذہانت کی جنگ بھی ہے اور بیٹ اور بال کا امتحان بھی۔ ہندوستان ہوم کنڈیشنز اور رفتار کے باعث فیورٹ ضرور ہے، لیکن جنوبی افریقہ کی مزاحمت اور ٹیلنٹ میچ کو سخت مقابلہ بنا سکتا ہے۔ ناظرین کو فیصلہ کن لمحات، دباؤ میں اہم فیصلے اور وہ کرکٹ دیکھنے کو ملے گی جو کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کا امتحان لیتی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804